اُردو زَبان میں اِنفارمیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جرِیدہ

شمارہ نمبر 124

قیمت 80 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC- 1264

# فہرست



**اور بہت سے مختصر مضامین صفحہ نمبر 63 تک**


## شمارہ نمبر 124

جلد نمبر 10......شمارہ نمبر 4......جنوری 2017ء

**سرپرستِ اعلیٰ**

گوہر رحمان

**مدیر اعلیٰ**

امانت علی گوہر

**مدیر**

علمدار حسین

**مدیر سیکشن ٹیکنالوجی نیوز**

رانا محمد امین اکبر

**مجلسِ مشاورت**

شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور، عمران احمد لاکھا (ایم فل)

**قیمت فی شمارہ**

80 روپے

**زر سالانہ برائے پاکستان (رجسٹرڈ ڈاک)**

825 روپے سالانہ

**خط و کتابت کا پتا**

پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200

**ٹیلی فون نمبر**

0342 2507 857

**دفتری اوقات**

صبح 10 بجے تا سہ پہر چار بجے

**ای میل ایڈریس**

crm@computingpk.com

**پوسٹل رجسٹریشن**

MC-1264

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین "کمپیوٹنگ" پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کرسکتے ہیں کئی فوائد!

## بنیں سالانہ خریدار صرف 825 روپے میں ...!!

یعنی آپ کمپیوٹنگ کے سال بھر کے شمارے حاصل کرسکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

ساتھ ہی حاصل کرسکتے ہیں تین درجن سے زائد پرانے شماروں کی PDF کاپیاں بالکل مفت

## سالانہ خریداری کا طریقہ کار

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو پچیس روپے کا منی آرڈر ارسال کردیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا مکمل پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ VPP ارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے ڈاکیا آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ تاہم اس صورت میں آپ کو 75 روپے اضافی ادا کرنے ہونگے۔ یعنی ڈاکیا کو کل ادائیگی 900 روپے کرنی ہوگی۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

### منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

"ماہنامہ کمپیوٹنگ"
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

### وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857
http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

### بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: MONTHLY COMPUTING
اکاؤنٹ نمبر: 04007901559103

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

# گوگل ٹرانسلیٹر کی ترجمہ نگاری ہوگئی پہلے سے بہتر
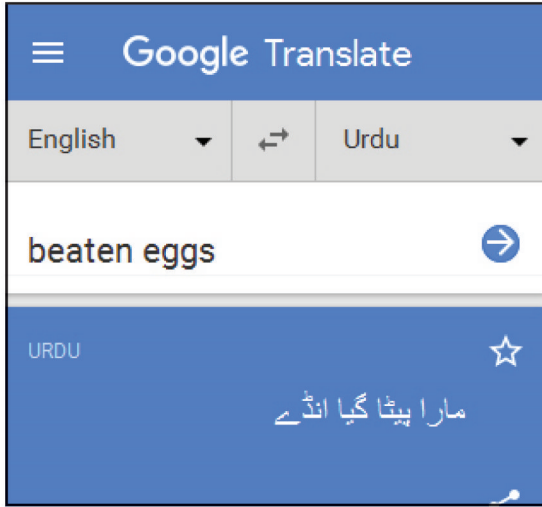
ٹیکنالوجی میں ترقی کی بدولت کمپیوٹر مکمل جملے یا سطر کا ترجمہ کرنے کی صلاحیت حاصل کرسکا ہے۔ سننے میں یہ بہت آسان لگتا ہے مگر گوگل کے انجینئروں کو اس میں کئی سال لگے ہیں۔ اب تک تو گوگل کا الگورتھم ترجمہ کرنے کے لئے پہلے جملے کو ٹکڑوں میں توڑتا اور پھر ہر حصے کو انفرادی طور پر جانچتا اور اس کا ترجمہ کرتا۔ بعد میں ان تمام ترجمہ شدہ حصوں کو جوڑ کر قابل فہم جملہ بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ ترکیب کچھ زبانوں پر کارگر رہتی ہے اور کچھ زبانوں میں ترجمے کا ستیاناس ہوجاتا ہے۔

کمپیوٹر کے ذریعے ترجمہ کاری ایک مشکل امر ہے اور اب تک ایک حل طلب مسئلہ ہے۔ ایک زبان کے لفظ کو دوسرے زبان کے متبادل لفظ سے بدلنا ترجمہ نہیں ہوتا۔ اس طرح ترجمہ کرنے سے بے ربط اور لایعنی قسم کے جملے وجود میں آتے ہیں جنہیں سمجھنا ہر بار ممکن بھی نہیں ہوتا۔ اردو اور انگریزی کی گرامر میں چونکہ بہت زیادہ فرق ہے، اس لئے جب آپ کسی مشینی مترجم کے ذریعے اردو سے انگلش یا انگلش سے اردو ترجمہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو آوٹ پٹ بے ربط، ادھورے اور لایعنی جملوں کی شکل میں نظر آتا ہے۔

اب جبکہ گوگل کا مشینی مترجم مکمل فقرے کا ترجمہ کرسکتا ہے، اس لئے اب یہ مکمل مضمون کا خاصا قابل فہم اور معقول ترجمہ کرسکے گا۔ اس ٹیکنالوجی کو نیورل مشین ٹرانسلیشن کا نام دیا گیا ہے۔ یہ وہی ٹیکنالوجی ہے، جسے استعمال کرتے ہوئے گوگل گزشتہ کئی سالوں سے اپنی فوٹو سروس میں تصاویر میں سے لوگوں، مقامات اور اشیاء کو شناخت کررہا ہے۔ گوگل نے اپنے اس نیورل مشین ٹول کو ترجمے کے حوالے سے اس دہائی کی سب سے بڑی پیش رفت قرار دیا ہے۔

فوریسٹر ریسرچ کمپنی کے تجزیہ کار مائیک گوالٹیری کو یقین ہے کہ گوگل کا نیا طریقہ کار ایک اہم پیش رفت ہے۔ تاہم ہمیں اس بات کے لئے تیار رہنا چاہئے کہ ابتداء میں ممکنہ طور پر ہمیں مایوس کن نتائج ملیں گے۔ بالکل جیسے گوگل کی فوٹو شناخت کرنے والی سروس نے ابتداء میں اشیاء کو پہچاننے میں غلطیاں کی تھیں۔ ساتھ ہی یہ امید کرنا کہ یہ بہت ہی اعلیٰ پائے کی ترجمہ نگاری کرسکے گا، بھی غیرحقیقی ہے۔

ابتداء میں گوگل اس نئی ٹیکنالوجی کو 8 زبانوں فرانسیسی، جرمن، پرتگالی، ہسپانوی، چینی، جاپانی، کوریائی اور ترکی میں دیئے گئے جملوں کو ترجمہ کرنے کے لئے استعمال کرے گا۔ ان زبانوں کے انتخاب کی وجہ یہ ہے کہ گوگل ٹرانسلیٹر ہرروز 140 ارب الفاظ کا ترجمہ کرتا ہے اور ان 140 ارب لفظوں میں ایک تہائی انہیں 8 زبانوں کے ہوتے ہیں۔ گوگل کو امید ہے کہ وہ بتدریج نیورل مشین ٹیکنالوجی کو اپنی ٹرانسلیشن سروس کی 103 زبانوں تک پھیلادے گا۔

# ویزا کارڈ کی ہیکنگ صرف 6 سیکنڈ میں ممکن

کیا کبھی آپ نے اپنے کریڈٹ کارڈ سے آن لائن خریداری کی ہے؟ کیا آپ نے سوچا کہ یہ کتنا محفوظ ہے؟ ایک بار پھر سوچ لیں کیونکہ ایسا لگتا ہے جیسے آپ کے کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات خصوصاً ویزا کارڈ کی حساس معلومات حاصل کرنا کبھی بھی اتنا آسان نہ تھا، جیسے اب ہے۔

یونیورسٹی آف نیوکاسل کی ایک تحقیق کے مطابق کریڈٹ کارڈ نظام میں سکیوریٹی کی ایک خامی کے باعث ہیکر آپ کے کریڈٹ کارڈ کی حساس معلومات سیکنڈوں میں حاصل کر سکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر کریڈٹ کارڈ کے سی وی وی ( کارڈ ویری فکیشن ویلیو) نمبروں کا اندازہ لگانے کے لیے مختلف ویب سائٹس استعمال کی جائیں تو کارڈ کے سیکورٹی سسٹم کو دھوکہ دیا جاسکتا ہے، اس طریقے سے کریڈٹ کارڈ کے مالک کو اطلاع بھی نہیں دی جاتی ہے کہ اس کا کارڈ نمبر مختلف ویب سائٹس پر چیک کیا جارہا ہے۔ ایک خاص طور پر بنائی گئی ٹول کٹ سے کریڈٹ کارڈ کا محفوظ کوڈ چند سیکنڈوں میں معلوم کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ CVV کوڈ کریڈٹ کارڈ اور ڈیبٹ کارڈ کے پیچھے لکھے تین ہندسوں پر مبنی ایک خفیہ نمبر ہوتا ہے۔ اس کے اور بھی کئی نام ہیں۔ ویزا البتہ اسے CVV کہتا ہے۔ کریڈٹ کارڈ سے کی جانے والی ٹرانزیکشنز میں اس کوڈ کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ کریڈٹ کارڈ نمبر حاصل کرنا کوئی بڑا مسئلہ نہیں۔ تاہم سی وی وی کوڈ کے بغیر کریڈٹ کارڈ نمبر کو استعمال کرنا ممکن نہیں۔ سی وی وی کوڈ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ کریڈٹ/ ڈیبٹ کارڈ آپ کے قبضے میں ہی ہے اور آپ ہی اسے استعمال کر رہے ہیں۔

ماہرین کے دریافت کردہ طریقہ کار میں مخصوص سافٹ ویئر مختلف ویب سائٹس پر کریڈٹ کارڈ کے ممکنہ کوڈ آزماتا رہتا ہے۔ عام طور پر ایک ویب سائٹ پر 10 سے 20 بار ہی کوشش کی جاتی ہے، اس کے بعد اگلے نمبر دوسری ویب سائٹ پر آزمائے جاتے ہیں۔ درست نتیجہ آنے پر سافٹ ویئر صارف کی معلومات جیسے کارڈ کی مدت میعاد اور سی ایس وی کوڈ ایک جگہ ظاہر کردیتا ہے۔ ایک افواہ یہ بھی ہے کہ پچھلے ماہ ٹیسکو بنک میں 20 ہزار کھاتہ داران کے کریڈٹ نمبر اور رقوم اسی طریقے سے اڑائی گئی تھی۔ ہیکر اس طریقہ کار سے صرف ویزہ کارڈ کے صارفین کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ دوسرے کارڈز جیسے ماسٹر کارڈ میں اگر کوئی مختلف ویب سائٹس کو بھی کوڈ آزمانے کے لیے استعمال کرتا ہے تو ماسٹر کارڈ ممکنہ ہیکنگ کے بارے میں معلوم ہوجاتا ہے۔ ویزہ کا ایکو سسٹم مختلف ویب سائٹس پر مختلف نمبر آزمانے پر حرکت میں نہیں آتا۔

ماہرین نے اپنی تحقیق کو Privacy 2017 IEEE Security میں شائع کرانے سے پہلے ویزہ کو اس بارے میں مطلع کیا مگر کمپنی نے اس مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ ویزہ نے دی انڈیپنڈنٹ اخبار کو بتایا کہ اس تحقیق میں ماہرین نے بہت سے پہلوؤں کو نظرانداز کیا ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ ان کی ادائیگی کے نظام میں ممکنہ فراڈ سے نپٹنے کے لے ایک سے زائد تہوں والا نظام موجود ہے جس سے بچنا آسان نہیں۔

آج کے جدید دور میں کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی بھی ایک قدیم ٹیکنالوجی لگنے لگی ہے۔ آج کے دور میں ادائیگی اسمارٹ فونز یا دوسری محفوظ ڈیوائسز کے ذریعے ہونی چاہیے۔ اس کی ایک مثال ایپل پے (Apple Pay) یا اینڈرویڈ والٹ (Andriod Wallet) ہیں تاہم یہ عالمی طور پر دستیاب نہیں ہیں۔ انہیں تمام صارفین کی پہنچ میں آنے کے لیے کچھ عرصہ لگے گا۔ تب تک ہمیں کریڈٹ کارڈ پر ہی انحصار کرنا ہوگا۔

# ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشنز، چلیں گی اسمارٹ فونز میں بھی

ونڈوز 10 کو اس وعدے کے ساتھ بنایا گیا تھا کہ یہ تمام ڈیوائسز پر یکساں کام کرے گا تاہم فون یا چھوٹے ٹیبلٹ میں انسٹال ونڈوز 10 میں روایتی ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشن کام نہیں کرتیں لیکن اب ایسا نہیں ہوگا۔

شین جین (Shenzen) میں WinHEC کی تقریب میں مائیکروسافٹ نے اعلان کیا ہے کہ ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشن اب ARM پروسیسر پر بھی کام کریں گے۔ چونکہ اب زیادہ تر اسمارٹ فونز میں ARM پروسیسر ہی استعمال ہوتے ہیں، اس کا مطلب ہے کہ ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشن تمام موبائل ڈیوائسز پر کام کریں گی۔ مائیکروسافٹ نے اس حوالے سے کوالکوم سے ساتھ ایک معاہدہ بھی کیا ہے۔

Windows edition
Windows 10 Enterprise Insider Preview
© 2016 Microsoft Corporation. All rights reserved.
Windows 10
System
Processor: Qualcomm Snapdragon 820 1.59 GHz
Installed memory (RAM): 4.00 GB (3.78 GB usable)
System type: 64-bit Operating System, ARM-based processor
Pen and Touch: Pen and Touch Support with 10 Touch Points
Computer name, domain, and workgroup settings

مائیکروسافٹ نے اس معاہدے کو ایک اہم معاہدہ قرار دیا ہے۔ اس کے بعد موبائل پر صرف ٹچ فرینڈلی ایپلی کیشنز ہی کام نہیں کریں گی بلکہ ہر قسم کی ایپلی کیشنز جو پہلے صرف ڈیسک ٹاپ پر استعمال کی جاسکتی تھیں، جیسے فوٹوشاپ سی سی وغیرہ بھی موبائل فون پر ہی قابل استعمال ہونگی۔ یہی نہیں، مائیکروسافٹ ونڈوز 10 کی ویڈیو گیمز بھی فون میں کھیلے جاسکیں گے۔ اس خبر کا سب سے اہم جزیہ ہے مائیکروسافٹ کے مطابق ایپلی کیشنز کے ڈیویلپرز کو اپنی ایپلی کیشنز کے سورس کوڈ میں کسی قسم کی تبدیلی بھی نہیں کرنی ہوگی۔
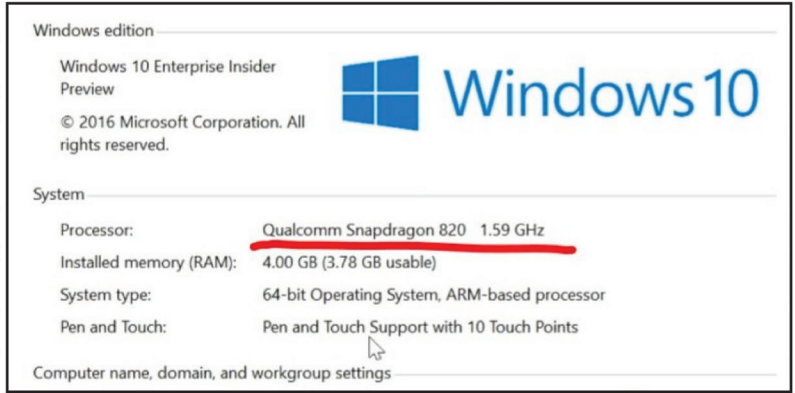
مائیکروسافٹ نے اپنے یوٹیوب چینل پر ایک ویڈیو شائع کی ہے جس میں ونڈوز 10 کوالکوم اسنیپ ڈریگن 820 پروسیسر پر 4 جی بی ریم کے ساتھ بہت آرام سے فوٹوشاپ چلا رہی ہے۔ دیکھا جائے تو کوالکوم اسنیپ ڈریگن 820 بہت نیا پروسیسر نہیں۔ بلکہ اسے متعارف ہوئے ایک سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔ یوں کہا جاسکتا ہے کہ 2016ء میں جاری کئے گئے اسمارٹ فونز میں یہ صلاحیت ہے کہ ان پر ونڈوز 10 چلائی جاسکے۔

یقیناً مائیکروسافٹ اپنے یونی ورسل ونڈوز پلیٹ فارم (UWP) کو ترجیح اور اہمیت دے گا۔ UWP ایپلی کیشنز ٹچ فرینڈلی اور توانائی کے معاملے میں زیادہ کفایت شعار ہوتی ہے۔ اس کے مقابلے میں عام کمپیوٹر ایپلی کیشنز کو چھو کر استعمال کرنے اور توانائی بچانے کے لئے تیار نہیں کیا جاتا۔ اس لئے ایسی ایپلی کیشنز کو اسمارٹ فونز میں استعمال کرتے ہوئے غالب امکان یہی ہے کہ آپ کو اپنے اسمارٹ فون کا چارجنگ سے لگا کر رکھنا ہوگا۔

دوسری جانب مائیکروسافٹ کا ونڈوز 10 کو تمام ہارڈویئر پر چلنے کے قابل آپریٹنگ سسٹم بنانے کا منصوبہ آہستگی لیکن کامیابی سے گامزن ہے۔ HP Elite x3 اس کی ایک مثال ہے۔ ایچ پی کی اس ڈیوائسز کو دیکھیں تو یہ اسمارٹ فون بھی ہے، لیپ ٹاپ بھی اور ڈیسک ٹاپ بھی۔ اور ان تینوں پر بیک وقت ونڈوز 10 چل رہی ہوتی ہے۔ مستقبل میں ایسی دوسری ڈیوائسز کی آمد بھی متوقع ہے۔ مائیکروسافٹ کا کہنا ہے کہ ARM پروسیسر پر مبنی ڈیوائسز جن میں ونڈوز 10 نصب ہوگی، 2017ء کے اوائل میں ہی دستیاب ہوجائیں گی۔ انہیں فی الحال Cellular PC کا نام دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے مائیکروسافٹ سرفس موبائل کے بارے میں بھی افواہیں دوبارہ سرگرم ہوگئی ہیں۔ یہ عین ممکن ہے کہ سرفس موبائل دراصل ARM پر مبنی مائیکروسافٹ ونڈوز 10 رکھنے والا فون ہو۔

# 16ء کے آخر تک نصف دنیا انٹرنیٹ استعمال کررہی ہوگی

2016 کے آخر تک دنیا کی آدھی آبادی انٹرنیٹ استعمال کررہی ہوگی۔ جس کی سب سے بڑی وجہ موبائل نیٹ ورکس میں اضافہ اور قیمتوں میں کمی ہے۔ سستے اسمارٹ فونز آنے سے کم آمدنی والے صارفین بھی انٹرنیٹ استعمال کرنے کے قابل ہوگئے ہیں۔ ایسے ہی صارفین کے لیے ٹیلی کام اور انٹرنیٹ کمپنیاں بھی اپنے نیٹ ورک کو بڑھانے پر مجبور ہوگئیں ہیں۔ تاہم انٹرنیٹ استعمال کرنے والے زیادہ تر نئے صارفین کا تعلق ترقی پذیر ممالک سے ہی ہے۔ کم ترقی یافتہ ممالک میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد 15 فیصد سے بھی کم ہے۔

انفارمیشن اور کمیونی کیشن ٹیکنالوجیز میں مہارت رکھنے والی ایجنسی یونائیٹڈ نیشنز، انٹرنیشنل ٹیلی کمیونی کیشن یونین کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی 80 فیصد آبادی انٹرنیٹ استعمال کرتی ہے۔ ترقی پزیر ممالک میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد 40 فیصد اور غریب ممالک میں یہ تعداد 15 فیصد تک ہے۔ افریقہ کے غریب اور دور دراز ممالک کے 10 میں سے کسی ایک فرد کے پاس ہی انٹرنیٹ تک رسائی ہے۔ جو لوگ انٹرنیٹ تک رسائی نہیں رکھتے اُن میں خواتین، بزرگ، کم پڑھے لکھے، غریب اور دور دراز دیہاتوں میں رہنے والے لوگ شامل ہیں۔

عالمی سطح پر دنیا کی 47 فیصد آبادی انٹرنیٹ استعمال کرتی ہے۔ اقوام متحدہ کا ہدف ہے کہ 2020 تک یہ تعداد 60 فیصد ہوجائے۔ اس وقت 3 ارب 90 کروڑ افراد یعنی دنیا کی نصف آبادی سے زائد انٹرنیٹ تک رسائی سے محروم ہیں۔ آئی ٹی یو کو امید ہے کہ اس سال کے آخر تک ساڑھے تین ارب افراد انٹرنیٹ تک رسائی کے قابل ہوجائیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2016 میں بہت سے ایسے افراد بھی آن لائن آجائیں گے جو اس سے پہلے کبھی آن لائن نہیں آئے۔

دنیا بھر میں 3 جی اور 4 جی نیٹ ورکس کے پھیلاؤ سے انٹرنیٹ بہت سے لوگوں کی پہنچ میں آجائے گا۔ ٹیلی کام اور انٹرنیٹ کمپنیوں کا کاروبار سستے اسمارٹ فونز کی وجہ سے تیزی سے پھیل رہا ہے۔ سستے اسمارٹ فونز میں اضافے کی وجہ سے ہی ڈیٹا ہیوی سروسز کی طلب میں اضافہ ہوگیا ہے۔ انٹرنیٹ کے اس پھیلاؤ میں مقبول انٹرنیٹ سروسز گوگل اور فیس بک کا ذکر نہ کرنا زیادتی ہوگا۔ خصوصاً فیس بک اور یوٹیوب کی وجہ سے ایسے لوگ بھی انٹرنیٹ سے جڑنے پر مجبور ہوگئے ہیں جو پہلے انٹرنیٹ سے آشنا نہیں تھے۔ فیس بک سمیت دوسری کئی کمپنیوں نے بھی ایسے افراد کو ہدف بنایا ہوا ہے جو انٹرنیٹ سے جڑے ہوئے نہیں ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک جہاں آبادی کا بڑا حصہ پہلے ہی انٹرنیٹ استعمال کررہا ہے، اب ان انٹرنیٹ کمپنیوں کے لئے سیر ہوچکا ہے اور وہاں نئے انٹرنیٹ صارفین یا زیادہ بہتر الفاظ میں ان کمپنیوں کے ممکنہ نئے صارفین تلاش کرنا بے سود ہے۔ اس لئے اب یہ کمپنیاں انٹرنیٹ کو ان ممالک تک پہنچانے کے لئے کوششیں کررہی ہیں جو انٹرنیٹ سے اب تک محروم ہیں۔ ان میں سرفہرست وہ افریقی ممالک ہیں جن کی آبادی کا چند فیصد ہی انٹرنیٹ استعمال کرتا ہے۔

اس رپورٹ کے مطابق کم ترقی یافتہ ممالک انٹرنیٹ تک رسائی کے معاملے میں ترقی یافتہ ممالک سے 20 سال پیچھے ہیں۔ جس کی سب سے بڑی وجہ تو انٹرنیٹ کی قیمت اور دور دراز کے علاقوں میں نیٹ ورکس کا فقدان وغیرہ ہیں۔ اسی مسئلے پر قابو پانے کے لئے انٹرنیٹ کمپنیاں حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کررہی ہیں۔

# خودکشی کی روک تھام کیلئے موبائل اپلی کیشن کی تیاری

ماہرین نے ایک ایسی اپلی کیشن بنانے کی کوشش کررہے ہیں جو خودکشی کرنے کا ارادہ رکھنے والوں کی پہلے سے ہی نشاندہی کرسکے گی۔ اس اپلی کیشن کے ذریعے پہلے گفتگو ریکارڈ کی جاتی ہے اور پھر ایک کمپیوٹر الگورتھم کے ذریعے اس کا تجزیہ کرکے اندازہ لگایا جاتا ہے کہ آیا گفتگو کرنے والے شخص کا رجحان خودکشی کی جانب تو نہیں؟ یہ اپلی کیشن چھوٹی چھوٹی باتوں اور دوسری حرکات کا تجزیہ کرکے 93 فیصد درستگی کے ساتھ کسی بھی شخص میں خودکشی کے رجحان کا پتا چلاسکتی ہے۔ اس اپلی کیشن کا دارومدار بھی مشین لرننگ الگورتھم پر ہے جس نے حالیہ کچھ عرصہ میں بے حد مقبولیت پائی ہے۔ مشین لرننگ الگورتھم کے ذریعے کمپیوٹروں سے ایسے کام کروانا بھی ممکن ہوسکا ہے جو پہلے صرف انسانوں کے بس کی بات ہی سمجھے جاتے تھے۔ اس اپلی کیشن میں شامل مشین لرننگ الگورتھم کسی بھی شخص کے ردعمل اور جوابات سے اس کی درجہ بندی کرسکتا ہے۔

ابتدائی مطالعے کے دوران ماہرین نے 379 ایسے افراد کا تجزیہ کیا، جن میں خودکشی کا رجحان تھا یا وہ دماغی طور پر بیمار تھے یا بالکل تندرست تھے۔ ماہرین نے تمام افراد سے ایک سروے مکمل کرایا اور اُن کی جذباتی حالت جاننے کے لیے اُن کے انٹرویو کیے۔

ایک بار سب تمام زبانی اور دوسری معلومات جمع ہوگئیں تو انہیں الگورتھم میں فیڈ کردیا گیا۔ جس کے بعد مشین لرننگ الگورتھم نے ان تمام افراد کی تین مختلف گروپس میں درجہ بندی کردی۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ یہ الگورتھم 85 فیصد درستی کے ساتھ لوگوں کی درجہ بندی کرسکتا ہے۔

ریسرچز نے دیکھا کہ ایسے لوگ جو خودکشی کی طرف مائل نہیں ہیں، وہ زیادہ ہنستے ہیں، کم گنگناتے ہیں اور جذباتی درد اور غصے کا اظہار کم کرتے ہیں۔

ماہرین کی یہ تحقیق جریدے میں Suicide and Life-Threatening Behaviour شائع ہوئی۔

ڈاکٹر جان پیسٹین (Pestian) جو اس مطالعے کی سربراہی کررہے ہیں، کا کہنا ہے کہ اس کمپیوٹیشنل طریقہ کار سے خودکشی کی روک تھام کرنے کی میں مدد ملے گی اور یہ وقت کی ضرورت بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب آپ صحت کے مراکز کو دیکھتے ہیں تو آپ کو ہر جگہ اعلیٰ ٹیکنالوجی کے حامل آلات نظر آتے ہیں۔ لیکن دماغی امراض کے شکار مریضوں کے لئے ٹیکنالوجی کا استعمال نظر نہیں آتا۔ اب ہمارا الگورتھم دماغی مریضوں کا خیال رکھنے والوں کی کافی مدد کرسکتا ہے۔ اس طریقہ کار کو بہت آسانی سے اسکولوں، پناہ گاہوں، کلبس، کمیونٹی سنٹر اور دوسرے مراکز تک پھیلایا جاسکتا ہے، جہاں پہلے سے ہی خودکشی کا رجحان رکھنے والوں کے بارے میں جان کر انہیں خودکشی سے روکا جاسکتا ہے۔

اس الگورتھم کو ایک اپلی کیشن کی شکل میں کچھ اسکولوں میں پہلے ہی آزمایا جارہا ہے۔ اسپریڈنگ ایکٹیویشن موبائل یا ایس اے ایم نام کی یہ اپلی کیشن کونسلنگ سیشن کو ریکارڈ کرتی ہے۔ پھر سیشن کے دوران استعمال کی جانے والی زبان اور جسمانی حرکات، جیسے آہ بھرنا، ہنسنا وغیرہ، کا تقابل کرتی ہے اور مختلف افراد کی درجہ بندی کرکے بتاتی ہے کہ کون سے افراد خودکشی کا رجحان رکھتے ہیں۔

# کیا چہرے کے خدوخال بتا سکتے ہیں کہ کون مجرم ہے؟

(a) Three samples in criminal ID photo set $S_c$.

(b) Three samples in non-criminal ID photo set $S_n$



کہا جاتا ہے کہ کتاب کو اس کے سرورق سے مت جانچو، لیکن مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی اب کچھ ایسا ہی کرے گی۔ ایک متنازعہ تحقیقی مقالے میں بتایا گیا ہے کہ محقق کمپیوٹر کے ذریعے مجرم کی شناخت کی ٹیکنالوجی پر کام کر رہے ہیں۔ یہ پتا چلانے کی کوششوں میں ہیں کہ آیا کمپیوٹر کسی انسان کے چہرے کے خواص سے اس کے مجرم ہونے کے بارے میں بتا سکتا ہے یا نہیں۔ یعنی ایک ایسا کمپیوٹر سسٹم جو صرف کسی کا چہرہ دیکھ کر اندازہ لگائے گا کہ آیا یہ مجرم ہو سکتا ہے یا نہیں۔

یہ خبر ایسے لوگوں کے لیے یقیناً بری اور صدمے کا باعث ہوگی جن کے چہرے چھوٹے، اوپر والا ہونٹ خم دار اور آنکھیں چھوٹی ہوں۔ کیونکہ کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے مطابق ایسے چہرے والا شخص دھوکے باز ہو سکتا ہے۔

شنگھائی جیاؤ ٹونگ یونیورسٹی کے دو محققین شیاؤلین وو اور شی ژیانگ نے یہ متنازعہ مقالہ تحریر کیا ہے۔ چونکہ یہ خاصی متنازعہ تحقیق ہے، اس لئے فی الحال انہوں نے اسے arXiv نامی آن لائن اوپن سورس جرنل میں شائع کیا ہے۔ اس مقالے کی ابھی کسی دوسرے محقق نے توثیق نہیں کی اور نہ ہی اسے باقاعدہ طور پر شائع کیا گیا ہے۔ دونوں محققین نے بتایا ہے کہ چہرے کے تین خواص رکھنے والا بظاہر مجرم ہو سکتا ہے۔ محققین کے مطابق ہونٹوں کا خم، آنکھوں کے اندرونی کونوں کا فاصلہ اور ناک کی نوک کے زاویے سے کسی کے مجرم ہونے کا پتا چلایا جا سکتا ہے۔ دونوں محققین نے اپنے تجربات کے نتائج کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ چھوٹے چہرے، اوپر کے خم دار ہونٹ اور آنکھوں کے درمیان کم فاصلے والے مجرم ہو سکتے ہیں۔

اپنے مقالے میں دونوں نے لکھا کہ کسی انسان کے برعکس، کمپیوٹر وژن الگورتھم جذبات سے مکمل عاری ہوتا ہے، اس لئے وہ سابقہ تجربے، نسل، رنگ، جنس، عمر، مذہب یا کسی سیاسی وابستگی کو مدنظر بھی نہیں رکھتا اور فیصلہ تکنیکی بنیاد پر کرتا ہے۔

اس مطالعے میں محققین نے 18 سے 55 سال کے 1856 چینی افراد کے چہروں کا تجزیہ کیا۔ ان تمام تصاویر میں سے 730 تصاویر حقیقی مجرموں کی تھیں۔ ان تصاویر کو مشین لرننگ الگورتھم میں فیڈ کیا گیا، جس نے چار مختلف طریقے (کلاسیفائر) استعمال کرتے ہوئے چہرے کے خدوخال کا تجزیہ کیا۔ محققین نے لکھا کہ ان کے الگورتھم نے درستگی سے مجرموں کی شناخت کی۔

یہ موضوع بے حد متنازعہ ہے۔ جرائم سے نمٹنے کے لئے ٹیکنالوجی کا استعمال نیا نہیں ہے۔ لیکن ٹیکنالوجی کا یہ استعمال ہضم کرنا بے حد مشکل ہے۔ مذکورہ بالا تحقیق میں استعمال کیا گیا ڈیٹا صرف چینی افراد کا ہے۔ یہ بات نامعلوم ہے کہ دوسرے ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد جن کے نین نقش چینیوں سے مکمل طور پر الگ ہوتے ہیں، کے ڈیٹا کے ساتھ یہ الگورتھم کیا کرے گا۔ کمپیوٹر وژن الگورتھم بہت حد تک مستحکم ہو چکا ہے، لیکن ابھی اس میں ترقی کی بہت گنجائش باقی ہے۔ اس کی ایک مثال حال ہی میں ہونے والے مقابلہ حسن کی ہے جس میں ایک کمپیوٹر پروگرام کے ذریعے لوگوں کی سیلفیوں کا تجزیہ کر کے خوبصورت ترین شکل وصورت تلاش کرنے کی کوشش کی گئی۔ دیکھا گیا کہ مذکورہ کمپیوٹر پروگرام سفید فام لوگوں کو ہی خوبصورت سمجھتا ہے اور سیاہ فام یا گندمی رنگ والے لوگوں کو نظر انداز کرتا ہے۔

# بینائی سے محروم افراد کیلئے مائکروسافٹ کے اہم اقدام

آہستہ آہستہ مصنوعی ذہانت عام زندگی کے بہت سے مسائل حل کرنے کے قابل ہورہی ہے۔ مصنوعی ذہانت کے حامل ڈیجیٹل اسسٹنٹ بھی لوگوں کی زندگی کو آسان بنا رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت جہاں عام افراد کی زندگی کو آسان بنا رہی ہے وہیں معذور افراد کی اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ مائیکروسافٹ بھی اپنی آنے والی آفس ایپلی کیشن میں نابینا افراد کے لیے چند زبردست فیچر متعارف کرائے گا۔ مائیکروسافٹ ورڈ اور پاور پوائنٹ کی ایپلی کیشن اس قابل ہونگی کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال سے فائل میں موجود تصویر کو خود ہی تصویر کے مطابق کوئی کیپشن دے سکیں۔ اس کے بعد جیسے ہی یہ تصاویر نابینا افراد کے سامنے آئیں گی ایپلی کیشن تصویر کا کیپشن انہیں آڈیو کی صورت میں سنائے گی۔

مائیکروسافٹ نے اس فیچر کو متعارف کرانے کے لیے اپنی Computer Vision Cognitive Service کو استعمال کیا ہے۔ یہ سروس جو قیمتاً ہر کسی کے استعمال کے لئے دستیاب ہے، تصاویر اور ویڈیوز میں سے اشیاء، متن اور اشیاء کی نوعیت کو شناخت کرسکتی ہے۔ مائیکروسافٹ کی یہ پراڈکٹ دراصل ڈیپ لرننگ تکنیک کے ذریعے تربیت دیئے گئے نیورل نیٹ ورکس پر مبنی ہے۔

آفس 365 کی ٹیم نے ایک بلاگ پوسٹ میں لکھا کہ جس تصویر کے بارے میں ایپلی کیشن کو یقین ہوگا کہ وہ اسے اچھی طرح پہچان سکتی ہے، ایپلی کیشن صرف اسی تصویر کا عنوان لکھے گی۔ مشین لرننگ تکنیک کی وجہ سے جیسے جیسے یہ سروس صارفین استعمال کریں گے، یہ سروس خود بخود بہتر ہوتی چلی جائے گی۔ اس تکنیک کی سب سے منفرد بات ہی اس کا خود بخود دیکھنا ہے۔ یہ تکنیک بنیادی طور پر اسی طرح کام کرتی ہے جس طرح انسانی دماغ کام کرتا ہے۔

فیس بک پہلے ہی اس تکنیک کے ذریعے تصاویر میں موجود اشیاء پہچان کر کمزور نظر رکھنے والے اور نابینا افراد کو بذریعہ آواز مطلع کرتا ہے۔ یہ کام خود بخود ہوتا ہے اور اس کے لئے کسی آپشن کو فعال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہوتا کچھ یوں ہے کہ فیس بک تصویر دکھانے کے ساتھ ہی تصویر کو دیکھانے کے لئے ضروری HTML ٹیگ کے ایک ایٹری بیوٹ alt کی قدر میں اس تصویر سے متعلق متن لکھ دیتا ہے۔ جب آپ اپنے ویب براؤزر میں فیس بک ملاحظہ کرتے ہیں تو یہ متن آپ کو نظر نہیں آتا۔ البتہ کچھ مواقع پر جب تصویر لوڈ ہونے میں وقت لے رہی ہو تو یہ متن نظر بھی آرہا ہوتا ہے۔ نابینا افراد کے لئے جو ویب براؤزر بنائے گئے ہیں، وہ اسی alt ایٹری بیوٹ میں لکھے متن کو آواز کی شکل میں سناتے ہیں۔ مائیکروسافٹ آفس میں بھی اسی قسم کا طریقہ کار استعمال کیا جائے گا۔

یہ فیچر پی سی پر آفس اور پاور پوائنٹ استعمال کرنے والے آفس 365 سبسکرائبر کے لئے 2017 کے اوائل میں پیش کیا جائے گا۔ مائیکروسافٹ کا کہنا ہے کہ وہ آفس ایپلی کیشنز میں نابینا اور کمزور نظر رکھنے والے افراد کے لئے کئی دوسرے فیچر بھی متعارف کروائے گا۔ ان میں ایک اہم فیچر مخصوص نئے templates کی فراہمی ہے جن میں اسکرین ریڈر (جو اسکرین پر نظر آنے والے متن کو پڑھ کر سنائے گا)، خاص فونٹس اور رنگوں کا استعمال کا جائے گا جو کہ بینائی سے محروم لوگوں کے لئے معاون ثابت ہونگے۔

# رانسم ویئر جو خود تو بُرا ہے، آپ کو بھی بُرا بنانا چاہتا ہے

ہم گزشتہ کئی سال سے رانسم ویئر کا لاگ الاپ رہے ہیں۔ کمپیوٹنگ میں اس حوالے سے خبریں اور مضامین اس وقت سے شائع کئے جا رہے ہیں جب یہ خطرہ نیا تھا اور محدود پیمانے پر ہی پھیلا ہوا تھا۔ اب یہ خطرہ پھیلتا ہی جا رہا ہے اور ہر روز ہی اس حوالے سے خبریں بین الاقوامی میڈیا کی زینت بنی ہوتی ہیں۔ کبھی کوئی ہسپتال رانسم ویئر کا شکار ہو جاتا ہے اور کبھی کسی سرکاری دفتر کا سارا ڈیٹا انکرپٹ ہو کر بیکار ہو جاتا ہے۔ رانسم ویئر وہ مال ویئر ہوتے ہیں جو آپ کے ڈیٹا کو انکرپٹ کر دیتے ہیں اور آپ اس وقت اپنے ڈیٹا تک واپس بحال نہیں کر سکتے جب تک کہ اب اس کے لیے ہیکر کو باقاعدہ ادائیگی نہ کریں۔

اب ایک نئے رانسم ویئر کی آمد ہوئی ہے جو آپ کو مجرم بنا سکتا ہے۔ اصل کہانی کچھ یوں ہے کہ عام ہیکرز ذاتی اور بنکاری کی معلومات چرا کر پیسے بنانے کا کام تو عرصے سے کر رہے ہیں مگر اب ہیکر نے نیا طریقہ اپنایا ہے۔ وہ مال ویئر سے آپ کا ڈیٹا انکرپٹ کرتے ہیں اور اسے ڈی کرپٹ کرنے کے لیے آپ سے پیسے سے تو مانگتا ہی ہے، لیکن ساتھ ہی آپ کو ایک مفت راستہ بھی بتاتا ہے۔ اور وہ مفت راستہ یہ ہے کہ آپ اس مال ویئر کو اپنے دوستوں میں پھیلا دیں۔ یوں وہ رانسم ویئر آپ کے ڈیٹا کو ڈیک رپٹ کرنے کے لئے رقم طلب نہیں کرے گا۔ اسے رانسم ویئر کی "پاپ کورن ٹائم Popcorn Time" قسم کہا جاتا ہے۔ یہ مال ویئر ڈیسک ٹاپ اور ونڈوز مائی ڈاکیومنٹس کے فولڈر میں موجود تمام فائلوں کو تلاش کرتا ہے اور انہیں AES-256 جیسے سخت جان انکرپشن الگورتھم کے ذریعے انکرپٹ کر دیتا ہے۔ دوسرے رانسم ویئر کی طرح پاپ کورن ٹائم بھی تاوان کو بٹ کوائن کی صورت میں ہی قبول کرتے ہیں، جس کے بعد شکار کو ڈیٹا ڈیک رپٹ کرنے کے لئے درکار خفیہ کلیدیں (کیز) فراہم کی جاتی ہیں۔ عام طور پر اس طرح کی صورتحال میں ایک بٹ کوائن تاوان لیا جاتا ہے جو کہ موجودہ ایکسچینج ریٹ کے حساب سے 780 ڈالر یا 81764 پاکستانی روپے کے برابر ہے۔ ہیکر ڈیٹا کو انکرپٹ کرنے کے بعد صارفین کو جو پیغام دکھاتے ہیں ان میں ادائیگی سے متعلق تمام ہدایات لکھی ہوتیں ہیں۔ اس میں لکھا ہوتا ہے کہ کہاں سے بٹ کوائن حاصل کرنے ہیں اور کس طرح ادائیگی کرنی ہے۔ ہیکر آپ کے ڈیٹا کو انکرپٹ کرنے کے بعد آپ کو کئی طرح سے خبردار کرتے ہیں کہ اگر آپ نے 4 بار غلط ڈی کرپٹ کی انٹری کی تو تمام ڈیٹا ڈیلیٹ بھی ہو سکتا ہے۔

Warning Message!!
We are sorry to say that your computer and your files have been encrypted,
but wait, don't worry. There is a way that you can restore your computer and all of your files
0 years, 6 days, 00 hours, 45 min and 58 sec
Time remain when your files will lost forever!
Your personal unique ID: 0e72bfe849c71dec4a867fe60c78ffa5
Please send at least 1.0 Bitcoin to address 1LEiPgvh6S9VEXWV2dZTytSRd7e9B1bWt3
Click to check your Balance
Restoring your files - The fast and easy way
Restoring your files - The nasty way

پاپ کورن ٹائم رانسم ویئر کی پیمنٹ اسکرین میں مفت طریقہ کار بھی مفصل انداز میں لکھا ہوتا ہے۔ اس رانسم ویئر کی مفت سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لئے افراد کو ایک منفرد آئی ڈی سے ٹور سرور سے ایک مال ویئر ڈاؤن لوڈ کر کے اپنے 2 دوستوں کو بھیجنا ہوتا ہے۔ وہ دوست جیسے ہی تاوان ادا کرتے ہیں، پہلے صارف کو مفت میں انکرپشن کیز مل جاتی ہیں۔ اب یہ عین ممکن ہے کہ وہ دوست بھی 4 اور جان پہچان کے لوگوں کو اس مال ویئر سے متاثر کر کے اپنا ڈیٹا بحال کرنے کی کوشش کریں۔

معروف سکیورٹی کمپنیاں ایسے رانسم ویئر جو زیادہ پھیل چکے ہیں، کی انکرپشن کیز کی تلاش کر رہی ہیں تاکہ ان سے متاثرہ لوگوں کا ڈیٹا بحال کرنے میں مدد کی جا سکے۔ تاہم نئی قسم کے پاپ کورن ٹائم پاپ اپ اسے بچنے کے لیے آپ کے پاس احتیاط ہی واحد علاج ہے۔ رانسم ویئر سے بچنے کا فی الحال ایک ہی طریقہ ہے کہ کچھ بھی انسٹال کریں وہ احتیاط سے کریں اور "دوستوں" کی طرف سے ملنے والے Onion لنکس جو Tor میں کھلتے ہیں، کو ہرگز نہ کھولیں۔

# یاہو تاریخ کی بدترین ہیکنگ کا شکار

یاہو نے اس سال کے شروع میں اعلان کیا تھا کہ یاہو کو تاریخ کے سب سے بڑی ہیکنگ کاروائی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔اس کاروائی میں 50 کروڑ صارفین کا ڈیٹا متاثر ہوا ہے۔اب کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ حالیہ دنوں میں کمپنی کو پہلے سے بھی زیادہ بڑی ہیکنگ کی کاروائی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ موجودہ کاروائی میں تقریباً ایک ارب صارفین کا حساس ڈیٹا متاثر ہوا ہے۔ ہیکنگ کی اس کاروائی سے یہ دلچسپ بات بھی پتا چلی کہ ایک ارب صارفین یاہو کی سروسز استعمال کرتے آئے ہیں۔ یہ بلاشبہ بہت بڑی تعداد ہے۔

ستمبر 2016ء میں اطلاعات آئی تھیں کہ 2014ء میں یاہو کو کئی بار ہیکنگ کا نشانہ بنایا گیا تھا۔اب سال کے آخر میں اطلاعات آئی ہیں کہ 2013ء ہیکر یاہو سے انتہائی حساس نوعیت کا ڈیٹا بھی لے اڑے تھے۔اس ڈیٹا میں وہ یاہو صارفین کے سکیوریٹی سوالات اوران کے جوابات بھی شامل ہیں۔ یہ وہی سوالات ہیں جو آپ سے پاس ورڈ بھولنے کے صورت میں اکاؤنٹ تک دوبارہ رسائی حاصل کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ہیکنگ کے ان واقعات کی تصدیق کے بعد یاہو اب اپنے تمام صارفین کو کہہ رہا ہے کہ وہ اپنے پاس ورڈ تبدیل کرلیں۔اسکے علاوہ یاہو صارفین کے تمام سیکورٹی سوالات اور جوابات کو بھی کالعدم کررہا ہے۔ یاہو کا یہ اقدام سانپ نکل جانے کے بعد لکیر پیٹنے کی طرح ہے۔حکومتوں کے لئے بھی یاہو کی ہیکنگ پریشانی کا باعث ہے۔ایک اندازے کے بعد مطابق دنیا بھر کے لاکھوں حکومتی ادارے یاہو کے اکاؤنٹ استعمال کرتے ہیں۔ان کی ہیکنگ سے حساس حکومتی معلومات غیروں کے ہاتھ لگ سکتی ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ ہیکنگ کی یہ واردات یاہو کے تابوت میں آخری کیل بھی ثابت ہوسکتی ہے۔

یاہو کے پاس ہیکنگ کے ان واقعات کی تصدیق کے لئے صرف وہ لاگ فائلیں ہیں جو اسے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فراہم کی ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کہنا ہے کہ یہ لاگ فائلز انہیں بھی ایک ایسے ذریعے سے ملی ہیں جس کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے یاہو کی تمام معلومات چرالیں ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ یاہو کو خود پر ہونے والے حملوں کا بھی معلوم نہ ہوسکا اور اسے حملوں کی اطلاع بمع ثبوت بھی دوسرے اداروں نے دی ہے۔ ہیکنگ کی اس حالیہ واردات کا اثر یاہو اور ویریزن کے درمیان فروخت کے سودے پر بھی پڑا ہے۔اب ہوسکتا ہے کہ ویریزن یاہو کو خریدنے کے بدلے پہلے سے طے شدہ رقم سے بھی کم دے یا ہوسکتا ہے کہ یاہو کو خریدنے سے ہی انکار کردے۔ یاہو کے چوری ہونے والے ڈیٹا کی سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ چونکہ ہیکرز کے پاس صارفین کا ذاتی نوعیت کا ڈیٹا موجود ہے،اس لئے وہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ صارف کا نیا پاس ورڈ کیا ہوسکتا ہے۔

ہیکنگ کی وارداتوں کا اصل فائدہ بلیک ہیٹ ہیکر (جو ہیکنگ کو جرائم کے طور پر کرتے ہیں) اس طرح ہوتا ہے کہ وہ صارفین کے صارف نام اور پاس ورڈ کی ڈکشنریاں بنالیتے ہیں اور دوسری ویب سائٹس پر صارفین کے اکاؤنٹ ہیک کرنے کے لیے یہی ڈکشنریاں استعمال کرتے ہیں۔اُن کی کامیابی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اکثر صارفین ہر ویب سائٹ کا پاس ورڈ ایک ہی رکھتے ہیں۔ وہ یاہو کے پاس ورڈ سے ہی فیس بک کا اکاؤنٹ استعمال کرتے ہیں ایسے میں ہیکر کے لیے صارف کا فیس بک اکاونٹ ہیک کرنا بھی کوئی مسئلہ نہیں رہتا۔

# لیکوئیڈ سلیکان - ایک ہی چپ میں پروسیسر اور اسٹوریج
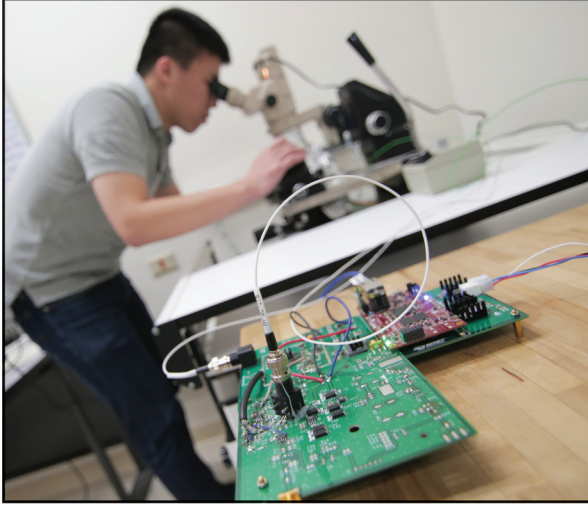
یونیورسٹی آف وسکونسن مڈیسن میں بننے والی کمپیوٹر چپ مستقبل میں کمپیوٹر کی کارکردگی کو بڑھا کر انہیں مزید پاورفل بنا دیں گی۔ اسکے لیے وہ ایسے کاموں کو اکھٹا کردیں گی جو ڈیزائن کے لحاظ سے الگ ہوتے ہیں۔

یونیورسٹی آف وسکونسن مڈیسن کی اسسٹنٹ پروفیسر آف الیکٹریکل اینڈ کمپیوٹر انجینیئر جنگ لی ایسی کمپیوٹر چپس رہی ہیں جس میں صرف پیچیدہ حساب کتاب کرنے کی صلاحیت ہی نہیں ہوگی بلکہ یہ چپس بڑی مقدار میں ڈیٹا بھی محفوظ کرسکیں گی۔ یعنی ایک ہی انٹی گریٹڈ یونٹ میں یہ دونوں کام بیک وقت ہورہے ہونگے۔ مذکورہ چپس دوسری مائیکروچپس کے ساتھ آسانی سے رابطہ بھی کرسکیں گی۔ جِنگ لی نے انہیں لیکوئیڈ سلیکان کا نام دیا ہے۔

لیکن اس کے نام پر نہ جائیں۔ اس میں مائع ہے نہ یہ چپ "بہتی" ہے۔ جِنگ لی نے وضاحت کی ہے کہ اس نام میں لیکوئیڈ کا مطلب سافٹ ویئر اور سلیکان کا مطلب ہارڈویئر ہے۔ یہ سافٹ ویئر/ہارڈویئر کے اشتراک کی تکنیک ہے۔ لی نے بتایا کہ اس چپس کا آپ کے پاس ہونے کا مطلب ہے کہ آپ کے پاس سپر کمپیوٹر ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ اس چپ کے ذریعے نیچرل لینگویج پروسیسنگ، صورت اور آواز پہچاننے کا کام مزید سہل ہوجائے گا۔

جدید کمپیوٹروں میں پروسیسر اور اسٹوریج میموری دو بالکل مختلف قسم کے ہارڈویئر ہیں۔ لی نے بتایا کہ اس وقت بڑی خرابی سامنے آتی ہے جب روایتی کمپیوٹروں کو ڈیٹا میموری اور اور پروسیسر کے درمیان منتقل کرنا پڑتا ہے۔ لی نے کہا کہ ہم ایسا یونیفائیڈ ہارڈویئر بنا رہے ہیں جو کمپیوٹیشن اور اسٹوریج کے بیچ فرق کو ختم کرسکے۔

پروسیسر اور میموری چپس عام طور پر الگ بنائی جاتی ہیں اور انہیں مختلف کمپنیاں تیار کرتی ہیں۔ اس کے بعد سسٹم انجینیئر انہیں پرنٹڈ سرکٹ بورڈ (پی سی بی) پر جوڑ کر کے کمپیوٹر اور اسمارٹ فون بناتے ہیں۔ یہ طریقہ کار دہائیوں سے کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جارہا ہے۔ لیکن اس کی وجہ سے کئی مسائل کا سامنا ہے۔ مثلاً اگر میموری میں ڈیٹا تلاش کرنا ہے تو پہلے ڈیٹا کو میموری سے پروسیسر کو رتک پہنچانا ہوگا جس میں کئی مرحلے درکار ہوتے ہیں۔

جِنگ لی کی بنائی ہوئی چپ اس لئے انوکھی ہے کیونکہ اس میں میموری، پروسیسر اور کمیونی کیشن کا نظام ایک ہی جگہ موجود ہے۔ اس چپ کا ڈیزائن monolithic 3D کہلاتا ہے جو کہ کسی دو یا تین منزلہ عمارت جیسا ہے۔ جِنگ لی کی چپ میں بھی نیچے سلیکان اور سیمی کنڈکٹر سرکٹ موجود ہے اور اس کی اوپری منزل میں سالڈ اسٹیٹ میموری موجود ہے۔

لیکن اس چپ کا ڈیزائن اسے استعمال میں آسان نہیں بناتا۔ یہ کسی مائیکروپروسیسر کی طرح نہیں جسے کسی بھی مدر بورڈ پر لگا لیا جائے۔ اس چپ کا استعمال بے حد مخصوص ہوگا لیکن اس کی وجہ سے مستقبل کی مائیکروچپس میں ہوگا۔ جِنگ لی کو اس بات کا بخوبی اندازہ ہے۔ اس لئے وہ ایک ایسا سافٹ ویئر بنا رہی ہیں جو مشہور پروگرامنگ لینگویجز مثلاً سی شارپ وغیرہ میں لکھے گئے پروگرامز کو نئی چپ پر چلنے کے قابل کوڈ میں تبدیل کرے گا۔ اس کے بغیر یہ چپ اچھے بھلے محققین کے لئے بھی کسی معمولی چپ جیسی ہی ہے۔

# ہواوے کا جادوئی فون چین میں متعارف کرا دیا گیا

2016 کو جاتے جاتے ہواوے نے اپنے لیے یادگار بنالیا۔ چین میں جاری ٹیکنالوجی کے حوالے سے عالمی میلے میں جہاں کئی گیجٹ پیش کیے گئے وہیں ہواوے نے اپنا نیا اسمارٹ فون ''آنر میجک'' متعارف کرا کے میلہ لوٹ لیا۔ اس جادوئی فون کی اسکرین کا سائز 5.1 انچز ہے اور یہ چاروں جانب سے خمدار ہے۔ آنر میجک ڈوئل سم فون ہے اور اس میں اینڈرائیڈ 6.0 مارش میلو بطور آپریٹنگ سسٹم استعمال کیا گیا ہے۔

اس میں نان ریموایبل 2900 ایم اے ایچ بیٹری استعمال کی گئی ہے جس میں فاسٹ چارجنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ چینی کمپنی نے فنگر پرنٹ سنسر، پراکسمیٹی سنسر، لائٹ سنسر، کمپاس اور دیگر فیچرز سے بھی اسے لیس کیا ہے۔ اس فون کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ اسے مالک کے علاوہ کوئی استعمال ہی نہیں کرسکتا جس کے لیے فون فریم میں موجود سنسر اور فرنٹ کیمرے میں موجود انفرا ریڈ سنسر سے صارف کے ہاتھوں اور آنکھوں سے مالک کی شناخت کرنے کے بعد ہی اسکرین کو آن کرتا ہے۔ ہارڈ ویئر کی بات کی جائے تو اس میں آکٹا کور (octa-core) کیرین 950 پروسیسر استعمال کیا گیا ہے۔ جبکہ ریم چار جی بی اور 64 جی بی نان ایکسپینڈ ایبل انٹرنل اسٹوریج موجود ہے، یعنی اس میں ایس ڈی کارڈ کے ذریعے اسٹوریج کو بڑھانے کی سہولت موجود نہیں۔ اس کی پچھلی جانب بارہ میگا پکسلز کا ڈوئل لینس کیمرا موجود ہے۔ ان میں سے ایک کیمرا رنگ دار جبکہ دوسرا مونوکروم فیچر کا حامل ہے۔ سیلفیز بنانے کے لیے آٹھ میگا پکسلز کا ایچ ڈی کیمرا سامنے کی جانب بھی موجود ہے۔ میجک لائیو کے نام سے اس میں ایک اضافی سافٹ ویئر بھی ہے جو کہ آرٹی فیشل انٹیلی جنس کے مخصوص امور انجام دیتا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو اس فون میں موجود شاندار فیچرز فی الحال ایپل اور سام سنگ جیسی بڑی کمپنیز کے اسمارٹ فونز میں بھی نہیں ہیں۔ اس فون کی قیمت 530 امریکی ڈالر مقرر کی گئی ہے لیکن فی الحال اسے صرف چین میں فروخت کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ امید کی جاسکتی ہے کامیاب اجرا کے بعد جلد ہی یہ فون پوری دنیا میں دستیاب ہوگا۔

# شومی نے ''می موبائل پاور بینک 2'' متعارف کرادیا

چینی کمپنی شومی نے اپنے پاور بینک ''می موبائل'' کا نیا اور دوسرا ورژن متعارف کرا دیا ہے۔ 20,000mAh کی طاقت رکھنے والا یہ پاور بینک کوالکوم کوئیک چارج 3.0 کی خاصیت کا حامل ہے اور یہ اپنے گزشتہ ورژن کے مقابلے میں دُگنی رفتار سے کسی بھی ڈیوائس کو چارج کرسکتا ہے۔ آپ کی معلومات کے لیے بتاتے چلیں کہ شومی نے گزشتہ سال نومبر میں یہ پاور بینک پہلی دفعہ پیش کیا تھا اور اب 2016 کے اختتام میں اس کا نیا اور بہترین ورژن پیش کیا ہے۔ اس دفعہ اس کے ڈیزائن کو مزید خوبصورت اور اچھی گرفت کا حامل بنایا گیا ہے، اس کے سائز میں کچھ تبدیلی لاتے ہوئے اس کی لمبائی اور موٹائی کو مختصر کر دیا گیا ہے۔ صرف سفید رنگ میں دستیاب می پاور بینک 2 زیادہ کثافت رکھنے والی لیتھیئم پولی مر بیٹریز استعمال کی گئی ہیں۔ اس پاور بینک سے اگر بیک وقت دو ڈیوائسز چارج ہونے کے لیے جڑی ہوں تو 5.1V/3.6A کے دو آؤٹ پُٹس دیے گئے جبکہ صرف ایک ڈیوائس کے لیے سنگل پورٹ کی طاقت کو بڑھاتے ہوئے بھی 5V/2.4A کر دیا گیا ہے۔

یہ پاور بینک شومی کے فون میکس جس میں 4850mAh کی بیٹری نصب ہے کو ڈھائی گھنٹوں میں مکمل چارج کرسکتا ہے۔ آج کل دستیاب تقریباً تمام اسمارٹ فونز، ٹیبلٹس اور تازہ ترین ایپل میک بک کو بھی اس کے ذریعے چارج کیا جاسکتا ہے۔ 22 امریکی ڈالر کے عوض یہ پاور بینک فی الحال صرف چین میں فروخت کے لیے پیش کیا گیا ہے، تاہم امید کی جاسکتی ہے کہ جلد یہ دنیا بھر میں دستیاب ہوگا۔

# گلیکسی نوٹ 7 کی بیٹری پھٹنے کی ممکنہ وجہ پتا چل گئی

سام سنگ گلیکسی نوٹ 7 کی بیٹری پھٹنے کے واقعات سے سام سنگ کو اپنی تاریخ کے بڑے نقصانات میں سے ایک کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ سام سنگ کے انجینئر کافی وقت سے گلیکسی نوٹ 7 کے پھٹنے کی وجوہات تلاش کررہے ہیں مگر انہیں کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ تاہم اب انجینئروں کی ایک دوسری ٹیم جس کا سام سنگ سے کوئی تعلق نہیں، کا کہنا ہے کہ انہوں نے گلیکسی نوٹ 7 کے پھٹنے کی وجہ پتا لگالی ہے۔

ان انجینئروں کے کہنا ہے کہ سنگ گلیکسی نوٹ 7 کا پتلا ہونا ہی اس کی بیٹری کے پھٹنے کی وجہ ہے۔ نوٹ 7 کی لیتھیم پولیمر بیٹری کسی جیلی رول کی طرح بنائی گئی ہے۔ جیلی رول کیک میں ایک کے اوپر ایک تہہ لگا کر اسے گول کرلیا جاتا ہے۔ اس بیٹری کی ساخت بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ اس میں مثبت تہہ کے لئے لیتھیم کوبالٹ آکسائیڈ اور منفی تہہ کے لئے گریفائٹ کا استعمال کیا گیا ہے۔ ان دونوں تہوں کو الگ کرنے کے لئے دو مزید تہیں الیکٹرولائٹ کی ہوتی ہیں جنہیں پولی مر سے بنایا گیا ہوتا ہے۔ پولی مر والی تہہ Ions یعنی برق پاروں کو مثبت اور منفی تہہ میں آنے جانے کی اجازت دیتی ہے لیکن دونوں تہوں کو الگ رکھتی ہے۔ اگر کبھی مثبت اور منفی تہہ ایک دوسرے کو چھو جائیں تو توانائی براہ راست الیکٹرولائٹ کی طرف بہتی ہے اور اسے گرم کردیتی ہے۔ اس کا نتیجہ بیٹری پھٹنے کی صورت میں نکلتا ہے۔ بیٹری کو دبانے سے مثبت اور منفی تہوں کو الگ رکھنے والی پولی مر تہہ پر زبردست دباؤ پڑتا ہے۔ بیٹری کو محفوظ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ یہ تہہ بھی محفوظ رہے۔

سام سنگ چاہتا تھا کہ وہ ایپل سے بھی پتلا اسمارٹ فون بنائے۔ اس کوشش میں نوٹ 7 کی بیٹری کو زیادہ جانچ پڑتال کے بغیر اسمارٹ فون میں نصب کردیا گیا۔ انجینئروں کے کئے ہوئے ٹیسٹ سے یہ بات واضح ہوئی کہ زیادہ دباؤ کی وجہ سے ہی بیٹری کو محفوظ رکھنے والی تہہ بیکار ہوجاتی ہے اور بیٹری آگ پکڑ سکتی ہے۔

یہ بات حتمی طور پر کہنا مشکل ہے کہ گلیکسی نوٹ 7 کی بیٹری کیوں پھٹتی ہے۔ لیکن پتلی بیٹری والی تھیوری میں جان بھی ہے اور حتمی وجہ بھی یہی ہوسکتی ہے۔ تاہم اس کے لئے ہمیں سام سنگ کی اپنی رپورٹ کا انتظار کرنا چاہئے۔

# ڈراپ باکس میں فولڈر آف لائن محفوظ کرنے کی سہولت

ڈراپ باکس نے اعلان کیا ہے کہ اب اس کے صارفین جو موبائل فون میں اس کی ایپلی کیشن استعمال کرتے ہیں، اپنے فولڈرز کو آف لائن رسائی کے لیے اپنی ڈیوائس میں محفوظ کرسکیں گے۔ اس نئے فیچر کو متعارف کرانے سے ڈراپ باکس مارکیٹ میں موجود دیگر کمپنیوں کے مقابلے میں بہتر پوزیشن میں آگئی ہے۔ ڈراپ باکس کا یہ فیچر ایسے صارفین کے لیے بہترین ہے جو دوران سفر جب انٹرنیٹ سست رفتار یا دستیاب نہ ہو، بھی اپنی فائلوں کو دیکھنا یا ان کی تدوین کرنا چاہتے ہیں۔ اس فیچر سے صارفین کے انٹرنیٹ ڈیٹا کے استعمال میں بھی کافی بچت ہوگی۔ کسی بھی فولڈر کو آف لائن کام کے محفوظ کرنے کے لئے صارف کو ڈراپ باکس ایپ میں فولڈر کو منتخب کرکے Make Available Offline پر ٹیپ کرنا ہوگا۔ جس کے بعد فولڈر صارف کی ڈیوائس میں محفوظ ہوجائے گا۔ صارف کی جانب سے آف لائن رہتے ہوئے کی جانے والی تبدیلیاں آن لائن آتے ہی آن لائن فائلوں میں بھی ہوجاتی ہیں۔ ڈراپ باکس کا یہ فیچر اینڈرائیڈ ایپلی کیشن کے ڈراپ باکس پرو، بزنس ور انٹرپرائز صارفین کے لیے متعارف کرایا گیا ہے۔ آئی او ایس ایپلی کیشن میں یہ فیچر اگلے ماہ تک متعارف کرادیا جائے گا۔

# ایلن مُسک آسمان سے انٹرنیٹ آپ تک پہنچانا چاہتے ہیں

انٹرنیٹ بہت سے لوگوں کے لئے ایک بنیادی ضرورت بن چکا ہے۔فن لینڈ دنیا کا پہلا ملک ہے جس نے اپنی شہریوں کی انٹرنیٹ تک رسائی کے حق کو تسلیم کرتے ہوئے اسے بنیادی انسانی حقوق میں شامل کرلیا ہے۔لیکن یہ بات بھی ڈھکی چھپی نہیں کہ دنیا کی آدھی آبادی ابھی تک انٹرنیٹ سے محروم ہے۔دنیا بھر میں کئی علاقے ایسے ہیں جہاں انٹرنیٹ کے ممکنہ صارفین تو موجود ہیں،لیکن وہاں کے باسیوں کو سستا انٹرنیٹ پہنچانا بہت مشکل کام ہے۔مثلاً پاکستان کے بالائی علاقوں، بلوچستان کے دشوار گزار علاقوں سمیت پورے پاکستان میں ہی ہزاروں ایسے علاقے ہیں جہاں فی الحال انٹرنیٹ تک سستی رسائی ممکن ہی نہیں۔سٹیلائٹ انٹرنیٹ کی شکل میں انٹرنیٹ ہر جگہ استعمال تو کیا جاسکتا ہے،لیکن یہ اتنا سستا نہیں کہ اس پر سارا دن بیٹھ کر یوٹیوب ویڈیوز دیکھی جائیں۔انٹرنیٹ دنیا کے کونے کونے تک پہنچانا ایک مشن بن گیا ہے جسے حکومتوں کے بجائے اب انفرادی کمپنیوں نے اپنی ذمے داری سمجھ کر پورا کرنے کی کوشش شروع کردی ہے۔اسی کوشش میں معروف شخصیت ایلن مُسک کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔یہ اپنے منفرد منصوبوں اور ناممکن سمجھے جانے والے کاموں کو انجام دینے کی ٹھان لینے کے لئے شہرت رکھتے ہیں۔

ایلن مُسک آپ تک انٹرنیٹ آسمان سے اتارنا چاہتے ہیں۔جی ہاں، وہ چاہتے ہیں کہ انٹرنیٹ تک رسائی مصنوعی سیاروں کے ذریعے ممکن بنائی جائے،اس کے لئے وہ 4000 سے زائد مصنوعی سیاروں کا نیٹ ورک خلاء میں قائم کرنا چاہتے ہیں جس کے ذریعے دنیا کے کونے کونے میں براڈ بینڈ انٹرنیٹ تک رسائی حاصل ہوسکے گی۔ایلن مُسک کا یہ منصوبہ بہت مہنگا ہے۔جنوری 2015ء میں ان کا اندازہ تھا کہ اس پروجیکٹ کی لاگت 10 ارب ڈالر ہوگی اور اس مد میں انہیں گوگل سمیت دوسری کمپنیوں سے ایک ارب ڈالر کا سرمایہ بھی حاصل ہوگیا تھا۔اب اس حوالے سے تازہ ترین خبر یہ ہے کہ ایلن مُسک کی کمپنی اسپیس ایکس نے امریکی حکومت سے چھوٹے مصنوعی سیارے مدار میں بھیجنے کے لئے باقاعدہ اجازت طلب کی ہے۔خبر رساں ایجنسی روئیٹرز کے مطابق اسپیس ایکس نے چار ہزار چار سو پچیس مصنوعی سیارے مدار میں بھیجنے کا منصوبہ پیش کا ہے۔تاہم ابتداء میں 800 مصنوعی سیارے خلاء میں بھیجے جائیں گے جو کہ امریکہ، ورجن آئی لینڈ اور پورٹو ریکو کا احاطہ کرے گا۔اسپیس ایکس کے مذکورہ مصنوعی سیاروں کا حجم 4x1.8x1.2 میٹر اور وزن تقریباً 390 کلوگرام ہوگا۔جبکہ یہ سطح زمین سے گیارہ سو سے تیرہ سو کلومیٹر بلندی پر گردش کریں گے۔اسپیس ایکس ناسا کے کئی خلائی مشن کامیابی سے مکمل کرچکا ہے۔اس کے پاس اپنے راکٹ ہیں جبکہ یہ کمپنی دوبارہ استعمال کے قابل راکٹ کے تجربات بھی مسلسل کررہی ہیں۔ان میں سے کچھ کامیاب اور کچھ ناکام ہوئے ہیں۔

اس میدان میں اسپیس ایکس تنہا نہیں ہے۔OneWeb اور طیارے بنانے والی معروف کمپنی بوئنگ بھی مصنوعی سیاروں کا ایسا ہی نظام بنانے کی کوشش کررہی ہے۔دوسری جانب فیس بک اور گوگل انفرادی طور پر خود بھی طیاروں، غباروں اور دیگر طریقوں سے انٹرنیٹ کو پھیلانے کی کوشش کررہے ہیں۔لیکن اب تک نہ اسپیس ایکس اس کوشش میں کامیاب ہوئی نہ ہی کوئی دوسری کمپنی اپنے نظام کو مکمل کرسکی ہے۔اسپیس ایکس کا منصوبہ گوگل اور فیس بک کے منصوبے کے مقابلے میں زیادہ سنجیدہ اور قابل عمل ہے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ اسپیس ایکس اس انقلابی منصوبے کو کب تک مکمل کرپاتی ہے۔

# اینڈرائیڈ ایپلی کیشنز اپ ڈیٹ کرنے کا نیا اور "ہلکا" نظام

گوگل پلے اسٹور پر لاکھوں ایپلی کیشنز موجود ہیں اور آپ کے اسمارٹ فون میں بھی اب کئی گیگا بائٹس جگہ موجود ہوتی ہے۔ اس لئے اسمارٹ فون میں ایپلی کیشنز بھر لینا کوئی انوکھی بات نہیں۔ لیکن مسئلہ اس وقت پیش آتا ہے جب یہ درجنوں ایپلی کیشنز اپ ڈیٹ ہوتی ہیں۔ فرض کریں کہ اگر ایک ایپلی کیشن کا اپنا حجم دس میگا بائٹ ہے اور اس کی اپ ڈیٹ بھی دس میگا بائٹس کی ہے تو ہر کچھ عرصے بعد آنے والی نئی اپ ڈیٹ کی وجہ سے آپ کے اسمارٹ فون کو 10 میگا بائٹس کا ڈیٹا ڈاؤن لوڈ کرنا پڑے گا۔ دس گیگا بائٹس کہنے کو تو معمولی سا سائز ہے لیکن جب آپ کے پاس کئی میگا بائٹس کے ویڈیو گیم ہوں، یا چند میگا بائٹس ہی کی درجن بھر ایپلی کیشنز ہوں تو ہر بار اپ ڈیٹ ہونے میں یہ آپ کی اچھی خاصی انٹرنیٹ بینڈ وڈتھ چٹ کر جائیں گی۔

لیکن اب اس پریشانی کا حل گوگل نے پیش کر دیا ہے۔ اس حل کا نام file-by-file patching ہے۔ اس کے ذریعے ایپلی کیشنز کی اپ ڈیٹس کا حجم 90 فیصد تک کم کیا جا سکے گا۔ گوگل کا کہنا ہے کہ اس تکنیک کی وجہ سے اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈنگ کا سائز اوسطاً 65 فیصد تک کم ہو جائے گا اور ہر دن مجموعی طور پر تمام اینڈرائیڈ صارفین کا 6 پیٹا بائٹس ڈیٹا بچائے گا۔

| Application | Original Size | Previous (BSDiff) Patch Size (% vs original) | File-by-File Patch Size (% vs original) |
| --- | --- | --- | --- |
| Farm Heroes Super Saga | 71.1 MB | 13.4 MB (-81%) | 8.0 MB (-89%) |
| Google Maps | 32.7 MB | 17.5 MB (-46%) | 9.6 MB (-71%) |
| Gmail | 17.8 MB | 7.6 MB (-57%) | 7.3 MB (-59%) |
| Google TTS | 18.9 MB | 17.2 MB (-9%) | 13.1 MB (-31%) |
| Kindle | 52.4 MB | 19.1 MB (-64%) | 8.4 MB (-84%) |
| Netflix | 16.2 MB | 7.7 MB (-52%) | 1.2 MB (-92%) |

گوگل کے اینڈرائیڈ ڈیولپر نے اس تکنیک کو بیان کرتے ہوئے کہا "فرض کریں کہ آپ کسی کتاب کے مصنف ہیں اور وہ کتاب پرنٹ ہونے جا رہی ہے۔ تاہم آپ اس کتاب کے ایک جملے میں کچھ تبدیلی چاہتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں کتاب کے ایڈیٹر کو صرف مخصوص سطر یا جملہ تبدیل کرنے کی ہدایت دینا، اسے پوری کتاب دوبارہ بھیجنے سے زیادہ آسان طریقہ ہے۔ اسی طرح patches کا سائز APK فائل کے سائز سے بہت کم ہوتا ہے۔ یہ سہولت ہر ایپلی کیشن اور ہر ڈیوائس کے لئے فوراً دستیاب نہیں ہوگی۔ اس تکنیک کے کام کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ کا اسمارٹ فون طاقتور ہو۔

# انٹل اور اے ایم ڈی کا این ویڈیا کے خلاف اتحاد

انٹل اور اے ایم ڈی دونوں ایک دوسرے کے کاروباری حریف ہیں تاہم دونوں نے ایک تیسرے کاروباری حریف این ویڈیا کے خلاف اتحاد کر لیا ہے۔ اے ایم ڈی اور انٹل کے درمیان ہونے والے ایک معاہدے کے بعد اے ایم ڈی کی GPU ٹیکنالوجی کو انٹل کی iGPU میں استعمال کیا جائے گا۔ انٹل اور اے ایم ڈی دونوں نے اس معاہدے جو کہ بنیادی طور پر لائسنس ایگریمنٹ ہے، کے حوالے سے کوئی تبصرہ کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انٹل کے ایک ہزار کے لگ بھگ انجینئر iGPU پر کام کر رہے تھے۔ اب ان کے انجام دیئے کام کر ردی کی ٹوکری میں ڈال کر اے ایم ڈی کی ٹیکنالوجی اور ٹیم کو اس کام میں شامل کیا جائے گا۔ انٹل اور این ویڈیا کے جھگڑے کی بنیادی وجہ پیٹنٹس ہیں۔ انٹل اب این ویڈیا سے الجھنے کے بجائے AMD کے پیٹنٹس استعمال کرنے کی کوشش کرے گا۔

# فیس بک نے گروپ کال کی سہولت پیش کردی

ایسا لگتا ہے کہ فیس بک اپنے علاوہ کسی کو کاروبار نہیں کرنے دینا چاہتا۔ یہ ایک ایسا آکٹوپس بنتا جارہا ہے جس نے عام انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں میں حصہ یا صحیح معنوں میں مداخلت کرنا شروع کردی ہے۔ فلم کے ٹکٹ سے لیکر بچوں کا ڈائپر تک اب آپ فیس بک پر خرید سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن نے اب آپ کو حقیقتاً اپنے اندر قید کرنا شروع کردیا ہے۔ اب فیس بک نے تازہ ترین کاروائی میں اسکائپ پر کاری وار کیا ہے۔ جس کے بعد اسکائپ اور دوسری ویڈیو کالنگ کی ایپلی کیشنز کے صارفین میں کمی ہونا یقینی ہے۔

فیس بک نے بھی اب گروپ وائس چیٹ کا فیچر متعارف کرادیا ہے۔ فیس بک نے وائس کال کا فیچر موبائل صارفین کے لیے اپریل میں متعارف کرایا تھا، جس کے تحت کوئی بھی صارف ایک ساتھ اپنے 50 دوستوں سے چیٹ کرسکتا تھا۔ یہ فیچر اب ڈیسک ٹاپ کے لیے لانچ کردیا گیا ہے۔

ڈیسک ٹاپ کے لیے یہ فیچر متعارف کراکر فیس بک براہ راست اسکائپ اور گوگل ہینگ آؤٹ کے مقابلے پر آگیا ہے۔ یہ فیچر ابھی کچھ صارفین کے ساتھ جانچا جا رہا ہے۔ یہ دیکھنے کے لیے یہ آیا یہ فیچر آپ کے پاس فعال ہے یا نہیں، آپ کو گروپ چیٹ کی ونڈو اوپن کیجیے۔ اگر یہاں ٹیلی فون کا آئی کن موجود ہے تو آپ کے پاس یہ فیچر فعال ہے۔ اس کے علاوہ فیس بک اس فیچر کی فعالیت کے حوالے سے نوٹی فکیشن بھی دیتا ہے۔ فیس بک نے ابھی تک اس بات کا اعلان نہیں کیا کہ یہ فیچر تمام صارفین کے لیے کب لانچ کیا جائے گا۔

فیس بک کی اس ہفتے متعارف کرائی گئی اپ ڈیٹس میں صرف آڈیو کالز ہی شامل نہیں بلکہ اب فیس بک صارفین اب مخصوص اقسام کے اشتہارات کو بلاک بھی کرسکتے ہیں۔ یہ صارفین کے بڑی مطالبات میں سے ایک ہے کہ انہیں ایسے اشتہارات روکنے کی اجازت ہونی چاہئے جو وہ نہیں دیکھنا چاہتے۔ ابتدائی طور پر فیس بک کی توجہ الکوحل یا بچوں سے متعلق اشتہارات کی جانب ہے جو بہت سے لوگوں کے لئے ناگوار ثابت ہوسکتے ہیں۔ فیس بک کو رایڈ کے وائس پریزیڈنٹ مارک رابکن نے کہا کہ ایسے والدین جنہوں نے اپنا بچہ کھویا ہو، کے لیے بچوں سے متعلق اشتہار دیکھنا تکلیف دہ ہوسکتا ہے۔ جبکہ دوسری جانب پاکستان سمیت دوسرے مسلمان ممالک جہاں شراب پر پابندی ہے اور اسے دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا جاتا، الکوحل سے متعلق اشتہارات بہت پریشان کن ہوسکتے ہیں۔ اب تک تو صارفین اُن اشتہارات کے موضوعات منتخب کرسکتے تھے جو وہ دیکھنا چاہتے تھے لیکن نئی اپ ڈیٹ کے بعد غمگین والدین بچوں کے اور دیگر افراد الکوحل کے اشتہارات بلاک کرسکتے ہیں۔

مارک نے بتایا کہ لوگ اشتہارات کے حوالے سے صرف اتنا چاہتے ہیں کہ اُن کی ترجیحات آسان ہوں۔
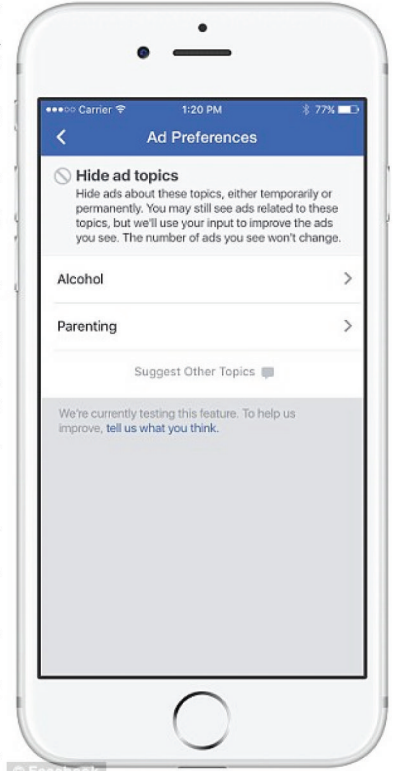
# کلک بیٹ

## آپ کو پھانسنے کے لئے بچھایا گیا جال

تحریر: امانت علی گوہر

فیس بک کی وجہ سے ویب سائٹ ملاحظہ کرنے کے رجحان میں زبردست تبدیلی آئی ہے۔ کسی ویب سائٹ کا ہوم پیج جو کبھی انتہائی اہمیت کا حامل ہوا کرتا تھا، اب اپنی افادیت کھو چکا ہے۔ اس کا ثبوت وہ لاکھوں ویب سائٹس ہیں جن کے ہوم پیج انتہائی سادہ ہوتے ہیں اور ان پر اب تازہ ترین مواد کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا۔ اب صارفین فیس بک پر شائع شدہ کسی پوسٹ کے ذریعے متعلقہ ویب پیج پر آتے ہیں، اسے پڑھتے ہیں، ویب پیج بند کرتے ہیں اور واپس فیس بک پر آجاتے ہیں۔ تکنیکی زبان میں کہیں تو فیس بک نے ویب سائٹس کے باؤنس ریٹ میں زبردست اضافہ کیا ہے۔

باؤنس ریٹ صارفین کی وہ تعداد کہلاتی ہے جو ویب سائٹ کے کسی مخصوص ویب پیج کو ملاحظہ کرنے کے بعد ویب سائٹ پر مزید کچھ اور دیکھے بغیر، اسے بند کر دیتی ہے یا کسی دوسری ویب سائٹ کی جانب چلی جاتی ہے۔

**اوبر ٹیکسی کی سروس ’غیر قانونی‘ قرار**

یہ خبر بنگلہ دیش سے متعلق ہے، لیکن اسے ڈان نیوز کی جانب سے ایسے پیش کیا گیا جیسے پاکستان میں اوبر ٹیکسی سروس کو غیر قانونی قرار دیا گیا ہے

اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ اس کی ویب سائٹ کا باؤنس ریٹ پچاس فیصد ہے تو اس کا مطلب ہوگا کہ ویب سائٹ پر آنے والے ہر سو صارفین میں سے پچاس صارفین لینڈنگ پیج (landing page) پر آنے کے بعد ویب سائٹ سے واپس چلے جاتے ہیں۔

کسی ویب سائٹ کا باؤنس ریٹ جتنا کم ہوگا، اتنا ہی بہتر ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ صارفین صرف لینڈنگ پیج ہی نہیں ملاحظہ نہیں کر رہے بلکہ ویب سائٹ کے دوسرے صفحات میں بھی دلچسپی لے رہے ہیں۔

جن قارئین کے علم میں نہیں، انہیں بتاتے چلیں کہ جب آپ کسی دوسری ویب سائٹ مثلاً فیس بک، ٹوئٹر وغیرہ پر موجود کسی ربط پر کلک کرنے سے جس ویب پیج پر پہنچتے ہیں، وہ لینڈنگ پیج کہلاتا ہے۔

فیس بک کی اس مقبولیت کی وجہ سے ویب سائٹ مالکان کے لئے کام مزید بڑھ گیا ہے۔ اوّل وہ اپنی ویب سائٹ پر مواد شائع کرتے ہیں اور اس کے بعد فیس بک کے لئے بھی اس کی پوسٹ انہیں بنانی پڑتی ہے تا کہ لوگ ان کی ویب سائٹ یا درست الفاظ میں ویب پیج ملاحظہ کرنے آئیں۔

اس طرزِ عمل نے ایک نئے غیر قانونی اور غیر اخلاقی کام کو جنم دیا ہے۔ اسے کلک بیٹ (clickbait) کہتے ہیں۔ Bait کا مطلب ہوتا ہے ”چارہ“، یعنی کسی کو پھنسانے کے لیے چارے کا استعمال کرنا، جس طرح کسی پرندے کو

پکڑنے کے لیے دانے ڈالے جاتے ہیں یا مچھلی کو پکڑنے کے لیے ڈوری کے آگے لگی نوکیلی سوئی میں مردہ کیڑا ڈالا جاتا ہے تاکہ شکار لالچ میں آئے اور خود ہی پھنس جائے۔

اس میں خاص طور پر سوشل میڈیا پر خبر، مضمون یا ویڈیو کا عنوان ایسا رکھا جاتا ہے جو پڑھنے والے میں زبردست تجسس پیدا کر دیتا ہے اور وہ مجبوراً اس پر کلک کر کے تفصیل جاننے کی کوشش کرتا ہے۔ مثلاً آپ نے فیس بک پر خبروں کی ویب سائٹ کی ایک پوسٹ ملاحظہ کی جس کا عنوان تھا کہ "وزیر اعظم انتقال کر گئے!"۔ یہ عنوان پڑھنے والے کے اندر ایسا تجسس پیدا کر دے گا کہ وہ لامحالہ اس ربط پر کلک کر کے تفصیل جاننے پہنچ جائے گا۔ خبر کی تفصیل میں کسی ایسے ملک کے وزیر اعظم کے انتقال کی خبر ہو سکتی ہے جنہیں آپ شاید جانتے بھی نہ ہوں۔ لیکن جب تک آپ یہ جان پائیں گے، ویب سائٹ مالکان کا مقصد پورا ہو چکا ہوگا۔ یعنی آپ ویب سائٹ پر تشریف لا چکے ہوں گے اور چند اشتہارات بھی دیکھ چکے ہوں گے۔

مرزا غالب شاید اسی دن کے لئے "ایڈوانس" میں قصیدۂ "صبح دم دروازۂ خاور کھلا" میں فرما گئے تھے کہ:

ہیں کواکب کچھ ، نظر آتے ہیں کچھ<br>
دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھُلا

یہ تکنیک غیر قانونی اور غیر اخلاقی ہونے کے باوجود پاکستان سمیت دنیا بھر میں کامیابی سے آزمائی جا رہی ہے۔

ہم پاکستان کے حوالے سے بات کریں تو یہاں کلک بیٹ عام ہے اور اس میں میڈیا انڈسٹری سے وابستہ تقریباً ہر ادارہ ملوث ہے۔ اربوں روپے کا کاروبار کرنے والے یہ ادارے پیسے کی لالچ میں اس قدر اندھے ہو گئے ہیں کہ کچھ اور پیسے کمانے کے لئے کلک بیٹ جیسی قبیح حرکت پر اُتر آئے ہیں۔

ویب سائٹ چاہے انگلش میں ہو یا اُردو میں، کلک بیٹ کو کمائی کا آسان طریقہ سمجھ کر آزمایا جاتا ہے۔ الیکسا کی ریٹنگ دیکھی جائے تو پاکستان میں ملاحظہ کی جانے والے پاکستانی ویب سائٹس میں ایک بڑی تعداد اُردو ویب سائٹس کی ہے۔ لیکن پاکستان میں اُردو ویب سائٹس کے لئے کمائی کے ذرائع محدود ہیں۔ اُردو ویب سائٹس عموماً فی سبیل اللہ ہی بنائی جاتی ہیں اور جلد ہی کمائی نہ ہونے کی

یہ پوسٹ پاکستان کے ایک معروف ٹی وی اینکر کے نام سے بنے فیس بک پیج سے لی گئی ہے۔ اس پیج پر ایسے "دھماکے دار" عنوانات عام بات ہے۔

وجہ سے لوگ اُکتا کر انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر کچھ ہی اردو ویب سائٹس ایسی ہیں جنہیں گوگل ایڈسینس کی نعمت دستیاب ہے۔ کچھ لوگ کمائی کے لئے ایڈسینس کے علاوہ دوسرے دستیاب آپشنز مثلاً affiliate مارکیٹنگ، pay-per-download وغیرہ کی جانب چلے جاتے ہیں۔ جن ویب سائٹس کو ایڈسینس کی سہولت میسر ہے ان میں بیشتر ویب سائٹس خبروں سے متعلق یا اخبارات/ ٹی وی چینلوں کی ہیں۔ لوگ ان کی ویب سائٹس پر براہِ راست جانے کے بجائے ان کے فیس بک صفحات کو دیکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں اور وہاں شائع شدہ تصاویر اور عنوانات سے متاثر ہو کر ان پر کلک کرتے ہیں۔

اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ پاکستان میں تھری جی اور فور جی کی آمد کے بعد موبائل صارفین کی ایک کثیر تعداد جو انٹرنیٹ سے واقفیت نہیں رکھتی تھی، بھی سوشل میڈیا خصوصاً فیس بک پر کھنچی چلی آئی ہے۔ یہ ایک بہت مثبت رجحان ہے۔ لیکن بدقسمتی سے یہ لوگ صرف فیس بک تک محدود رہتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ یوٹیوب پر آوارہ گردی کرتے نظر آتے ہیں۔

آپ میں سے کئی لوگوں نے نوٹ کیا ہوگا کہ عوامی مقامات پر بیٹھے یہ لوگ فیس بک پر مصروف ہوتے ہیں (اور ثواب سمجھ کر اندھا دھند پوسٹس، تصاویر، ویڈیوز اور صفحات لائک اور شیئر کر رہے ہوتے ہیں)۔ ہم انہیں لائک مشین کہتے ہیں۔ ایسے معصوم لوگ ہی ویب سائٹ مالکان کے لئے آسان شکار بھی ثابت ہوتے ہیں اور سب سے زیادہ کلک بیٹ کے متاثرین بھی یہی ہوتے ہیں۔

کیا اس پوسٹ کے عنوان سے پتا چل رہا ہے کہ یہ خبر کس ملک کے متعلق ہے؟

چونکہ اسمارٹ فون پر تاحال اشتہارات کی بندش کا کوئی عام اور بہترین طریقہ موجود نہیں اس لیے ان صارفین کو اشتہارات دِکھانا مزید آسان ہو گیا ہے۔ کمپیوٹر صارفین زیادہ تر اب ''ایڈ بلاکر'' سے واقفیت رکھتے ہیں اور براؤزر میں اس کے ذریعے اشتہارات پر قابو پا لیتے ہیں لیکن اسمارٹ فون پر چونکہ یہ کام تھوڑا مشکل ہے اور زیادہ تر ہمارے ہاں صارفین اس چیز سے نابلد ہیں اس لیے ایسے لوگ میڈیا ہاؤسز کے لیے سونے کی کان بنے ہوئے ہیں۔

کلک بیٹ صرف فیس بک تک محدود نہیں، یوٹیوب سمیت دوسری سوشل میڈیا ویب سائٹس بھی اس سے متاثر ہیں۔ یوٹیوب پر ویڈیو تھمب نیل (وہ تصویر جو ویڈیو چلانے سے پہلے نظر آ رہی ہوتی ہے) اپ لوڈ کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ یعنی آپ چاہیں تو اپنی اپ لوڈ کی ہوئی ویڈیو میں سے کسی حصے کو بطور تھمب نیل (thumbnail) استعمال کرنے کے بجائے اپنی مرضی کی تصویر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ اب لوگ اس سہولت کو کلک بیٹ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یعنی ویڈیو دراصل کچھ اور ہوتی ہے، لیکن اس پر تھمب نیل ایسا لگایا جاتا ہے جو سنسنی خیز ہو اور اسے دیکھتے ہوئے مکمل ویڈیو دیکھنے کا اشتیاق پیدا ہو جائے۔ مکمل ویڈیو دیکھنے کے بعد آپ اپ لوڈ کرنے والے کو لاکھ کوستے رہیں کہ جو چیز دیکھنے کی خاطر آپ نے اس پر کلک کیا تھا وہ تو ویڈیو میں نظر آئی ہی نہیں لیکن اس کا مقصد یعنی آپ کو ویڈیو دکھانا اور پیسے کمانا، پورا ہو چکا ہوتا ہے۔

فیس بک کے لئے یہ ایک پریشان کن صورت حال ہے۔ آخر صارفین ویب سائٹ مالکان کے بعد فیس بک کو ہی دوش دیتے ہیں کہ وہ جعلی عنوانات والی خبریں اور مضامین کی اجازت ہی کیوں دیتے ہیں؟ فیس بک اجازت دیتا ہے یا نہیں، اس کی پرواہ کون کرتا ہے جب پیسے کمانے کی دُھن دماغ پر سوار ہو؟

جعلی عنوانات والی بے ضرر خبروں اور مضامین کو شاید نظر انداز کیا جا سکتا ہے، لیکن پروپیگنڈا کی نیت سے پھیلائی گئی خبروں کو کسی صورت بخشا نہیں جا سکتا۔ حال ہی میں امریکی انتخابات کے دوران فیس بک زبردست تنقید کی زد میں رہی کہ اس پر انتخابات کے حوالے سے پھیلائی گئی جعلی خبروں کی وجہ سے نتائج پر اثر پڑا۔

امریکہ کی 44 فیصد عوام خبروں کے لئے فیس بک پر انحصار کرتی ہے۔ یہ تنقید اس پیمانے پر ہوئی کہ مارک زکر برگ کو ایک وضاحتی بیان پر مبنی فیس بک پوسٹ شائع کرنی پڑی۔ اس پوسٹ میں مارک زکر برگ کا دعویٰ تھا کہ فیس بک پر موجود 99 فیصد مواد اصلی ہوتا ہے اور چند افواہوں سے امریکی انتخابات کے نتائج پر اثر نہیں پڑ سکتا۔

امریکی صدر اوباما بھی فیس بک کو جعلی خبروں کے حوالے سے تنقید کا نشانہ بنا چکے ہیں۔ اس سے پہلے معروف ویب سائٹ Gizmodo نے ایک خبر شائع کی تھی کہ فیس بک نے اس میکانزم کو ہٹا دیا ہے جو نیوز فیڈ میں سے افواہوں اور جعلی خبروں کو ہٹاتا تھا۔ فیس بک نے اس خبر کی تردید کی۔ لیکن گزموڈو اپنی خبر پر قائم ہے۔ گزموڈو کا دعویٰ ہے کہ فیس بک نے جعلی خبروں اور کلک بیٹ سے نمٹنے کے لئے دو طریقے اپنائے۔ پہلے طریقے میں فیس بک کے صارفین سے ان کی نیوز فیڈ میں نظر آنے والی کچھ خبروں یا اسٹوریز سے متعلق رائے لی گئی کہ آیا یہ سچ ہیں یا افواہ۔ جب کہ دوسرے طریقے میں مشین لرننگ تکنیک کے ذریعے افواہوں اور اسپیم مواد کی شناخت کی گئی۔ دوسرا طریقہ زیادہ کامیاب ثابت ہوا اور فیس بک نے اسے استعمال کرنا شروع کیا۔ دو بے نام ذرائع کے حوالے سے گزموڈو نے دعویٰ کیا کہ فیس بک کے اعلیٰ افسران کو اس نئے ٹول کے حوالے سے بریفنگ بھی دی گئی۔ لیکن یہ تکنیک متوازن ہونے کے بجائے دائیں بازو

سے تعلق رکھنے والی ویب سائٹس کی خبروں کو نیوز فیڈ سے غائب کرنے لگی۔ یہی وجہ ہے کہ افسران نے اس تکنیک کو استعمال کرنے سے روک دیا۔

فیس بک پر کلک بیٹ کوئی نئی بات تو نہیں۔ یہ کہنا بھی غلط ہوگا کہ فیس بک اس حوالے سے کوئی اقدامات نہیں کررہی۔ ماضی کی طرح اس بار پھر مارک زکر برگ نے فیس بک ہونے والی تنقید کے جواب میں لکھی پوسٹ میں یہ عزم کیا ہے کہ وہ کلک بیٹ سے نمٹنے کی کوشش کریں گے۔ اس کے لئے فیس بک صارفین سے ان کی نیوز فیڈ میں نظر آنے والی اسٹوریز سے متعلق پوچھے گا کہ آیا وہ جعلی ہیں یا اصلی ہیں۔ صارف کی رائے کی روشنی میں فیس بک فیصلہ کرے گی کہ اس اسٹوری کو مزید صارفین کو دِکھانا چاہئے یا نہیں۔

بظاہر یہ ایک ویڈیو لگ رہی ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ ایک تصویر ہے جس پر Play کا بٹن کسی فوٹو ایڈیٹنگ پروگرام مثلاً فوٹو شاپ کے ذریعے لگایا گیا ہے۔

اچھی خبر یہ ہے کہ فیس بک نے اس سروے کا آغاز کردیا ہے۔ کئی صارفین نے ٹوئٹر پر ایسی تصاویر پوسٹ کی ہیں جن میں دیکھا جاسکتا ہے کہ فیس بک کسی خبر یا مضمون سے متعلق ان کی رائے پوچھ رہی ہے۔ مشین لرننگ کی ترقی اپنی جگہ، لیکن خبروں کو پرکھنے کا جو ہنر انسانوں کے پاس ہے، وہ ابھی مشین لرننگ کے پیچیدہ الگورتھم کے بس کی بات نہیں۔

فیس بک کے اس نئے فیچر جو کہ ممکنہ طور پر جلد ہی تمام صارفین کے لئے دستیاب ہوگا، میں تمام قارئین کو بھرپور حصہ لینا چاہئے۔ کلک بیٹ کا مکمل خاتمہ فیس بک سے ممکن نہیں، لیکن اس میں کمی کے لئے فیس بک کی کوششوں کی حمایت کرنی چاہئے اور اس میں اپنا حصہ بھی ڈالنا چاہئے۔

لیکن جب تک یہ فیچر مکمل طور پر فعال نہیں ہوجاتا، کیا کوئی ایسا طریقہ ہے جس سے کلک بیٹ کی پہچان کی جاسکے؟

جی ہاں، کلک بیٹ کی پہچان زیادہ مشکل نہیں۔ کلک بیٹ کی سب سے اہم نشانی اس کا انتہائی عجیب وغریب عنوان ہے۔ ایک ایسا عنوان جس کی آپ توقع نہیں کررہے ہوتے یا وہ غیر معمولی طور پر دلچسپ ہوتا ہے۔ مثلاً خبروں کی ویب سائٹس کے پیچھے بیٹھے لوگ جانتے ہیں کہ پاکستان میں بھارت کے خلاف اور بھارت میں پاکستان کے خلاف کوئی بھی خبر "سپر ہٹ" ہوتی ہے۔ اس لئے ان کی کوشش ہوتی ہے کہ معمولی سے معمولی خبر کو بھی ایسے پیش کیا جائے کہ آپ کلک کرنے پر مجبور ہوجائیں۔ اسی لئے آپ کو "فلاں ملک میں زبردست دھماکہ، پورا شہر لرز اُٹھا" جیسے عنوانات دیکھنے کو ملتے ہیں جبکہ خبر کھولنے پر ٹائر پھٹنے یا گیس سلنڈر پھٹنے کی خبر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اکثر لوگوں کے دماغ سے کھیلنے کے لیے اکثر ''پڑوسی ملک'' کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جیسے کہ ''پڑوسی ملک میں شدید طوفان'' یا ''پڑوسی ملک میں بم دھماکہ''۔ عام طور پر لوگ اسے بھارت سمجھتے ہیں لیکن یہ ذکر پاکستان کے کسی اور پڑوسی ملک کا ہوتا ہے۔ اگر آپ سوچنے کو بیٹھیں یا صرف ایک دن فیس بک کی نظر آنے والی تمام اس طرح کی پوسٹس کا جائزہ لیں تو بخوبی ان شاطروں کے طریقہ کار کو سمجھ سکتے ہیں۔

لہٰذا یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ غیر معمولی نوعیت کے عنوانات والی خبریں، مضامین اور اسٹوریز عموماً کلک بیٹ ہی ہوتی ہیں۔

کلک بیٹ کی دوسری نشانی "آپ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے"، "آپ کو یقین نہیں آئے گا"، "اس سے دلچسپ چیز آپ نے نہیں دیکھی ہوگی"، "اُف، بچے ہرگز نہ دیکھیں"، "خواتین بالکل نہ دیکھیں"، "کیا ایسا بھی ہوسکتا ہے؟"، "فلاں نے کہہ دیا کہ" جیسے عنوانات والی پوسٹ اور ویڈیوز کے بارے میں خاصے وثوق سے کہا جاسکتا ہے وہ کلک بیٹ/اسپیم ہیں۔ ان پر کلک کرنے سے اجتناب کریں۔

یہ بھی عین ممکن ہے کہ اصل لگنے والی خبر کے لنک پر کلک کرنے سے جو خبر یا مضمون آپ کے سامنے آئے وہ بالکل بیکار ہو یا جھوٹ پر مبنی ہو۔ یعنی وہ بھی کلک بیٹ ہی ثابت ہو۔ ایسی صورت میں آپ کو آئندہ اس پبلشر (یعنی جس نے کلک بیٹ پوسٹ شائع کی) کی کسی بھی خبر پر کلک نہیں کرنا چاہئے۔ ایسے پبلشرز سے نمٹنے کا اس سے بہتر طریقہ کوئی نہیں ہوسکتا۔ ■

# اینڈرویڈ فون بیچنے سے پہلے کے چند اہم کام

ہمارے ہاں فون خریدنے والے اکثر صارفین اس بات کو مدِنظر رکھتے ہیں کہ اگر فون کو کچھ عرصے بعد فروخت کرنا پڑ جائے تو اس کی اچھی قیمت وصول ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہاں نئے فونز کے ساتھ ساتھ پرانے فونز کی خرید وفروخت کا کام بھی بڑے پیمانے پر جاری ہے۔

استعمال شدہ فون کو فروخت کرنا کافی حساس معاملہ ہے۔ آج کل کے اسمارٹ فونز میں ہر صارف کی انتہائی اہم معلومات موجود ہوتی ہیں، اس لیے انھیں فروخت کرنے سے پہلے دو کام انتہائی ضروری ہوتے ہیں۔ ایک تو اپنے ڈیٹا کو بیک اپ کرنا اور اس کے بعد تمام ڈیٹا کو اچھی طرح سے حذف کرنا۔

## 1- بیک اپ

ڈیٹا بیک اپ کرنے کے لیے سب سے آسان طریقہ یہی ہے کہ یو ایس بی کیبل کو استعمال کرتے ہوئے ڈیٹا پی سی میں کاپی کر لیں۔ اس کے علاوہ دوسرا آسان ترین طریقہ ایس ڈی کارڈ میں ڈیٹا کو منتقل کرنا ہے۔

اگر آپ اینڈرویڈ استعمال کرتے ہیں تو بیک اپ کے معاملے میں گوگل بھی آپ کو بہترین سہولت دیتا ہے جسے استعمال کرتے ہوئے آپ اپنے فون کی تمام سیٹنگز کو بھی گوگل اکاؤنٹ میں بیک اپ کر سکتے ہیں۔ اس طرح جب آپ فون بدلیں گے تو اُسی گوگل اکاؤنٹ سے لاگ اِن کر کے پرانی سیٹنگز اور ڈیٹا کو ری اسٹور بھی کر سکیں گے۔

یہ بیک اپ کا آپشن فون کی سیٹنگز کے اندر Backup and Reset کے ذیل میں موجود ہے۔

زیادہ تر صارفین کا اہم ڈیٹا ان کی تصاویر اور وڈیوز پر مبنی ہوتا ہے۔ اس لیے اگر آپ ''گوگل فوٹوز'' ایپلی کیشن استعمال کریں تو یہ آپ کے فون میں موجود تمام میڈیا فائلز کو آپ کے گوگل اکاؤنٹ میں بیک اپ کرتی رہتی ہے۔ اس طرح آپ با آسانی فون میں موجود میڈیا فائلز کو حذف کر سکتے ہیں۔

### دیگر بیک اپ سروسز

کمپیوٹر، میموری کارڈ اور گوگل کے علاوہ بھی کئی سروسز ایسی موجود ہیں جنھیں آپ اپنا ڈیٹا بیک اپ کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ تین بہترین بیک اپ سروسز کے نام ہم آپ کے لیے پیش کر دیتے ہیں جن میں سے آپ اپنی پسند کی سروس کو گوگل پلے اسٹور پر تلاش کرتے ہوئے انسٹال کر سکتے ہیں:

## ٹائیٹینیئم بیک اپ

اینڈرائیڈ کے حلقوں میں بیک اپ کرنے کے لیے سب سے زیادہ Titanium Backup ایپلی کیشن کو تجویز کیا جاتا ہے کیونکہ یہ عام ڈیٹا کے علاوہ ایپلی کیشنز و سسٹم ڈیٹا تک کو بھی بیک اپ کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کے ذریعے بیک اپ شیڈول بھی کیے جا سکتے ہیں۔ بس اس کے ساتھ ایک مسئلہ ہے کہ اسے استعمال کرنے کے لیے اینڈرائیڈ کا روٹ ہونا ضروری ہے۔

## جی کلاؤڈ بیک اپ

G Cloud Backup بھی ایک انتہائی لاجواب سروس ہے جس کے ذریعے ایپ ڈیٹا، کانٹیکٹس، میسجز، تصاویر، میوزک اور وڈیوز کو بھی باآسانی ان کی کلاؤڈ سروس پر بیک اپ کیا جا سکتا ہے۔ ایپ کی انسٹالیشن کے بعد جی کلاؤڈ پر مفت اکاؤنٹ بنائیں اور اپنا تمام ڈیٹا یہاں اپ لوڈ کر دیں۔

## ہیلیئم بیک اپ

Helium Backup ایپلی کیشن کے ذریعے آپ فون کو روٹ کیے بغیر تمام ڈیٹا بشمول ایپ ڈیٹا کو ایس ڈی کارڈ، کمپیوٹر یا کلاؤڈ اسٹوریج پر نہ صرف بیک اپ کر سکتے ہیں بلکہ بوقت ضرورت یعنی ڈیوائس بدلنے کے بعد ری اسٹور بھی کر سکتے ہیں۔

## 2-فون سے تمام ڈیٹا حذف کریں

ڈیٹا کے مکمل بیک اپ کے بعد اب باری آتی ہے اس میں موجود تمام ڈیٹا کی مکمل اور یقینی صفائی کی، تاکہ یہ کسی دوسرے کے ہاتھ نہ لگ سکے۔ یقیناً آپ جانتے ہوں گے کہ ڈیٹا جب حذف ہوتا ہے تو اس کی جگہ تو ڈرائیو میں خالی نظر آتی ہے لیکن وہ دراصل ڈرائیو پر اس وقت تک موجود رہتا ہے جب تک کہ اس کی جگہ پر کوئی ڈیٹا اوور رائٹ نہ ہو جائے۔ اس لیے اس ڈیٹا کو بعد میں کسی سافٹ ویئر کی مدد سے ریکور بھی کیا جا سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے اہم ڈیٹا کو ریکور کرنے کے قابل نہیں چھوڑنا چاہتے تو صرف فیکٹری ری سیٹ پر اکتفا نہ کریں اس کے لیے کچھ اور بھی کرنا پڑے گا۔

## تمام ڈیٹا اِنکرپٹ کریں

فون میں موجود تمام ڈیٹا کو حذف کرنے سے پہلے اگر اِنکرپٹ کر دیا جائے تو اسے خاص کنجی یعنی کوڈ کے بغیر حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ یہ عمل اگرچہ کافی وقت طلب ضرور ہے لیکن ڈیٹا کی سو فیصد حفاظت کے لیے اسے ہی استعمال کرنا چاہیے۔

فون میں موجود تمام ڈیٹا کو اِنکرپٹ کرنے کے لیے سیٹنگز کے اندر موجود سکیوریٹی کے حصے میں آ جائیں۔ یہاں آپ دیکھیں تو Encrypt phone کا آپشن موجود ہے لیکن اسے استعمال کرنے سے پہلے فون کو چارج پر ضرور لگا دیں یا بیٹری کو سو فیصد چارج ضرور کر لیں کیونکہ اس میں کئی گھنٹے بھی صرف ہو سکتے ہیں۔
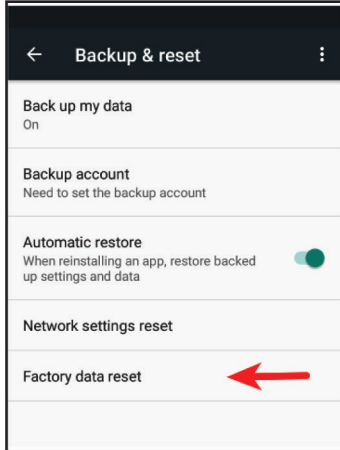
## فیکٹری ری سیٹ

انکرپشن کے مکمل ہونے کے بعد اب آپ فیکٹری ری سیٹ کا آپشن استعمال کر سکتے ہیں جو کہ فون کی سیٹنگز کے اندر موجود ہے۔ یہ فون میں موجود تمام ڈیٹا کو صاف کر دے گا۔ چونکہ ہم ڈیٹا پہلے ہی اِنکرپٹ کر چکے ہیں اس لیے اب اگر کچھ اسے ریکور کرنے کی بھی کوشش کرے گا تو اسے ایسا ڈیٹا حاصل ہوگا جو اس کے کسی کام کا نہیں ہوگا۔ کیونکہ یہ ڈیٹا دیکھنے کے قابل نہیں ہوگا اور اسے دیکھنے کے قابل بنانے کے لیے پہلے ڈی کرپٹ کرنا پڑے گا جو کہ اس کی Key کے بغیر ممکن نہیں۔ ■

# فیس بک کو عارضی یا مستقل طور پر الوداع کہیں

تحریر: رانا محمد امین اکبر

**فیس بک** اپنوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنے کے لیے بہترین پلیٹ فارم ہے تاہم بعض لوگوں کے لئے یہ دوسروں کو تنگ کرنے کا ذریعہ ہے۔ کئی لوگ فیس بک کے اشتہاری پیغامات، مسلسل اپ ڈیٹس، لائکس اور دیگر نوٹی فیکشنز سے تنگ آجاتے ہیں۔ جبکہ منفی پیغامات، پوسٹس، تصاویر وغیرہ الگ پریشان کرتی ہیں۔ فیس بک پرائیویسی سیٹنگز میں فیس بک نے وہ تمام آپشنز دے رکھے ہیں جن سے آپ پُرسکون ہو کر فیس بک استعمال کر سکتے ہیں۔

لیکن پھر بھی بہت سے لوگ مختلف وجوہات کی بنا پر فیس بک سے عارضی یا مستقل طور پر جان چھڑانا چاہتے ہیں۔ جہاں فیس بک کو سکون سے استعمال کرنا بہت آسان ہے وہاں فیس بک سے جان چھڑانا بھی کچھ زیادہ مشکل نہیں۔

فیس بک سے جان چھڑانے کے 2 طریقے ہیں۔ ایک طریقے سے فیس بک سے عارضی طور پر جان چھڑائی جاسکتی ہے اور دوسرے طریقے سے اپنا اکاؤنٹ مکمل طور پر ختم کیا جاسکتا ہے۔ عارضی طریقے کو اختیار کرتے ہوئے آپ اپنے اکاؤنٹ کو ڈی ایکٹیویٹ یا غیر فعال کر سکتے ہیں۔ غیر فعال کرتے ہوئے بھی فیس بک آپ کو آپ کے دوستوں کے واسطے دیتا ہے کہ آپ اُن کے ساتھ رابطے میں نہیں رہ پائیں گے، اس لیے اکاؤنٹ کو ڈی ایکٹیویٹ نہ کریں۔ اگر آپ اس طریقے کو استعمال کریں تو آپ کی فیس بک پروفائل غائب ضرور ہو جاتی ہے لیکن فیس بک پر آپ کا تمام ڈیٹا موجود رہتا ہے تاکہ مستقبل میں اگر آپ واپسی کا ارادہ رکھتے ہوں تو اسی اکاؤنٹ کو دوبارہ استعمال کر سکیں۔ آپ کے دوست آپ کو یا آپ کی پوسٹوں کو فیس بک پر نہیں دیکھ سکتے تاہم آپ کے بھیجے ہوئے پیغامات اُن کے اِن باکس میں محفوظ رہ جاتے ہیں۔

ڈی ایکٹیویٹ کے بعد اکاؤنٹ کو ایکٹویٹ کرنا بھی بہت آسان ہے۔ اس کے لیے اپنے یوزر نیم اور پاس ورڈ سے فیس بک میں لاگ اِن کرنا پڑتا ہے اور چند ہی لمحوں میں آپ دوبارہ سے فیس بک پر فعال ہو جاتے ہیں۔ اکاؤنٹ ڈی ایکٹیویٹ کرنے پر آپ کا ڈیٹا فیس بک کے پاس محفوظ رہتا ہے اور پلیٹ فارم سے ڈیلیٹ نہیں کیا جاتا۔ لیکن یاد رہے کہ اکاؤنٹ کو مستقل طور پر ڈیلیٹ کرنے سے آپ دوبارہ اپنے اکاؤنٹ تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے اور فیس بک آپ کی تصاویر اور تمام ڈیٹا اپنے پاس سے مستقل طور پر ڈیلیٹ کر دیتا ہے، تاہم اس کے لیے بھی آپ کو کچھ دن کی مہلت دی جاتی ہے اور اس مہلت کے بعد ہی ڈیٹا حذف کیا جاتا ہے۔ یعنی فیس بک کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح سے اپنے صارفین کو کھونے سے بچ جائے۔

اب آپ نے سب سے پہلے یہ طے کرنا ہے کہ آپ نے فیس بک سے عارضی رخصت لینی ہے یا مستقل طور پر اس سے جان چھڑانی ہے۔ اگر آپ نے عارضی طور پر کچھ دنوں کے لیے فیس بک کو بند کرنا ہے تاکہ اپنے کسی کام کو مستقل مزاجی سے کر سکیں تو تو اپنا اکاؤنٹ ڈیلیٹ کرنے کے بجائے غیر فعال کر دیں۔ لیکن اگر آپ فیس بک سے کچھ زیادہ ہی تنگ ہیں تو اپنا اکاؤنٹ ڈیلیٹ کر دیں۔ ہم دونوں کے طریقہ کار ہی آپ کو بتا دیتے ہیں۔ ایک بار پھر آپ کو بتا دیں کہ اکاؤنٹ ڈیلیٹ کرنے کے بعد اپنا ڈیٹا حاصل کرنے کا کوئی طریقہ نہیں۔ لیکن اکاؤنٹ ڈیلیٹ کرنے سے پہلے اپنا ڈیٹا ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے، جس کا طریقہ بھی ہم آپ کو بتائیں گے۔
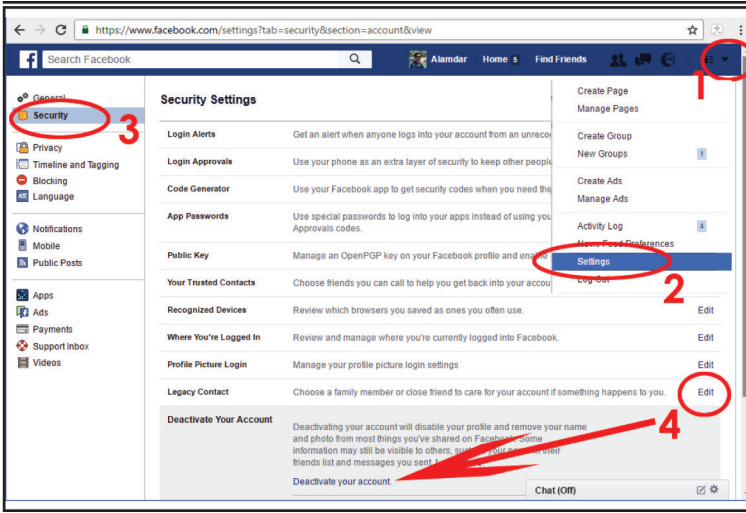
# اکاؤنٹ کو ڈی ایکٹیویٹ کیسے کیا جائے؟

:1 فیس بک پر سب سے اوپر دائیں جانب نیچے کی طرف رخ والے تیر کے نشان پر کلک کرتے ہوئے Settings پر کلک کریں۔

:2 اس کے بعد بائیں جانب موجود کام سے Security کے ٹیب پر کلک کریں۔

:3 اگر پہلے اور دوسرے مرحلے پر عمل کرنے میں مشکل ہو تو فیس بک میں لاگ ان کر کے براؤزر کے ایڈریس بار میں درج ذیل ربط ٹائپ کر کے اینٹر کر دیں:

https://fb.com/settings?tab=security

:4 اس صفحے پر سب سے آخری آپشن Deactivate your account کا ہے، اس کے سامنے موجود Edit کے بٹن پر کلک کر کے اپنے اقدام کی تصدیق کر دیں۔

Are you sure you want to deactivate your account?

Deactivating your account will disable your profile and remove your name and photo from most things you've shared on Facebook. Some information may still be visible to others, such as your name in their friends list and messages you sent.

Reason for leaving (required)
- This is temporary. I'll be back.
- I don't find Facebook useful.
- I get too many emails, invitations, and requests from Facebook.
- My account was hacked.
- I have a privacy concern.
- I spend too much time using Facebook.
- I don't feel safe on Facebook.
- I don't understand how to use Facebook.
- I have another Facebook account.
- Other, please explain further:

Please explain further

Email opt out: Opt out of receiving future emails from Facebook
Even after you deactivate, your friends can still invite you to events, tag you in photos, or ask you to join groups. If you opt out, you will NOT receive these email invitations and notifications from your friends.

Deactivate | Cancel

اس کے بعد آپ کا اکاؤنٹ ڈی ایکٹیویٹ ہو جائے گا۔ جب جی چاہے یا فیس بک پر واپس آنا چاہیں، اپنے یوزر نیم اور پاس ورڈ سے فیس بک میں لاگ کر لیں۔ لاگ ان کرتے ہی آپ کا اکاؤنٹ فعال ہو چکا ہوگا۔

https://www.facebook.com/settings
Search Facebook | Alamdar

General / Security / Privacy / Timeline and Tagging / Blocking / Language / Notifications / Mobile / Public Posts / Apps / Ads / Payments

General Account Settings

| | |
|---|---|
| Name | Alamdar |
| Username | http://www.facebook.com/ |
| Contact | Primary: |
| Ad account contact | |
| Password | Updated about 6 months ago. |
| Networks | No networks. |
| Temperature | Celsius |

Download a copy of your Facebook data.

# اکاؤنٹ کو مستقل طور پر ختم کرنے کا طریقہ

اگر آپ فیس بک سے اپنا اکاؤنٹ ختم کرنا چاہیں تو ایسا ممکن ہے مگر اس کے بعد اکاؤنٹ کو دوبارہ سے ایکٹیویٹ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر آپ اپنا اکاؤنٹ ختم کرنا چاہتے ہیں تو بہتر ہے کہ فیس بک پر موجود اپنا ڈیٹا ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ فیس بک سے ڈیٹا ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ کافی آسان ہے۔ اس کے لیے سب سے پہلے Setting میں جائیں یا براہ راست سیٹنگ میں جانے کے لیے فیس بک میں لاگ ان ہو کر براؤزر میں fb.com/settings کھول لیں۔

اس کے بعد ظاہر ہونے والے صفحے پر سب سے نیچے Download a copy of your Facebook data پر کلک کر دیں۔

اس آپشن پر کلک کرتے ہی فیس بک آپ کو ڈیٹا کی Zip فائل بنانے کے حوالے سے مطلع کرے گا۔ آپ کو Start My Archive پر کلک کرنا ہوگا، جس کے
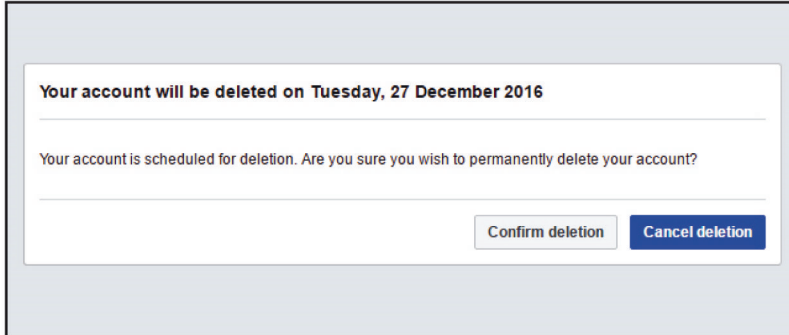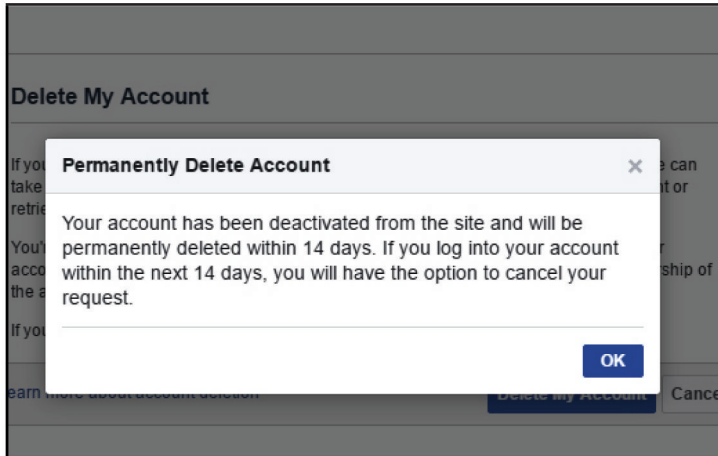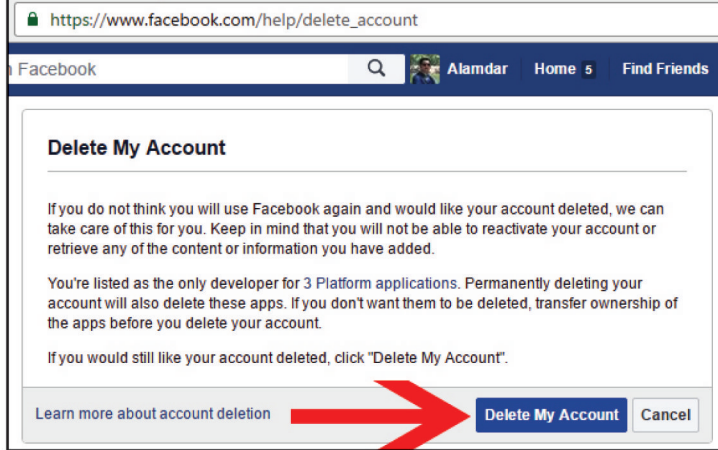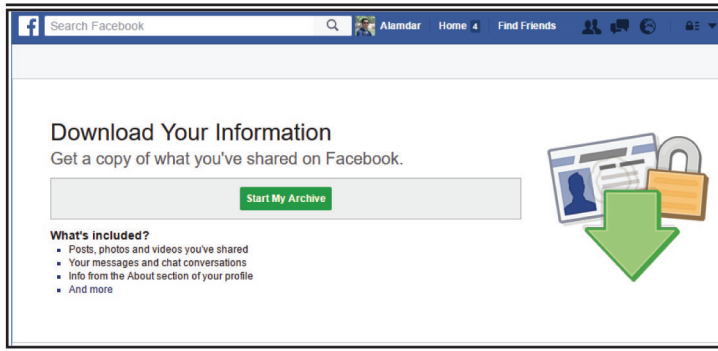
بعد فیس بک آپ سے اکاؤنٹ کا پاس ورڈ طلب کرے گا۔ پاس ورڈ کی تصدیق ہونے کے بعد فیس بک ڈیٹا کی زپ فائل بنانی شروع کردے گا۔ زپ فائل بنتے ہیں فیس بک بذریعہ ای میل اور فیس بک نوٹی فکیشن آپ کو مطلع کرے گا۔ ای میل میں دیئے گئے لنک یا نوٹی فکیشن کو فالو کرکے آپ اپنا سارا ڈیٹا ڈاؤن لوڈ کر کے اپنے کمپیوٹر پر محفوظ کرسکتے ہیں۔

اپنے ڈیٹا کو محفوظ کرنے کے بعد اپنا اکاؤنٹ ڈیلیٹ کرنے کے لیے فیس بک میں لاگ اِن ہوکر اپنے براؤزر میں درج ذیل ربط کھولیں:

fb.com/help/delete_account

اور Delete My Account پر کلک کریں۔

اکاؤنٹ کا تصدیقی عمل مکمل ہونے کے بعد فیس بک آپ کا اکاؤنٹ ڈیلیٹ کرنے کے بارے میں مطلع کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی فیس بک آپ کو یہ بھی بتائے گی کہ آپ کتنے دنوں تک اپنی اکاؤنٹ ڈیلیٹ کرنے کی درخواست واپس لے کر اکاؤنٹ دوبارہ بحال کرسکتے ہیں۔

یہ ایک اچھی سہولت ہے کہ جذبات میں آکر اگر آپ نے اپنا اکاؤنٹ ڈیلیٹ کردیا ہے تو اگلے چند روز میں غصہ ٹھنڈا ہونے پر آپ اپنے اکاؤنٹ کو واپس بحال کرسکیں گے۔ لیکن یاد رکھیں، اس مدت کے گزرنے کے بعد آپ کا اکاؤنٹ مکمل طور پر ڈیلیٹ کردیا جائے گا اور اسے بحال کرنے کی کوئی صورت نہیں بچے گی۔

اکاؤنٹ ڈیلیٹ ہونے کے بعد فیس بک کے تمام سرورز سے آپ کا ڈیٹا ڈیلیٹ ہونے میں 90 روز لگ جاتے ہیں۔

اکاؤنٹ ڈیلیٹ ہونے کے بعد بھی آپ کے ذاتی پیغامات جو کہ آپ نے اپنے دوستوں کو بھیج رکھے ہیں آپ کے نام کی بجائے فیس بک یوزر کے نام سے بدستور اُن کے اِن باکس میں محفوظ ہو سکتے ہیں، انھیں حذف کرنا ممکن نہیں۔ ■

# 3.5mm جیک سے جان چھڑانے کا وقت آن پہنچا ہے

رپورٹ: عمار ضیاء خان

**آپ** کو اپنی ڈیوائسز کے لیے آڈیو کیبل کا 3.5mm جیک خواہ کتنا ہی پسند کیوں نہ ہو، اب اسے تبدیل کرنے کا وقت آ پہنچا ہے اور انٹل کو امید ہے کہ آپ اس تبدیلی کو کہیں زیادہ پسند کریں گے۔ کچھ ماہ قبل سان فرانسسکو میں IDF ڈیولپر کانفرنس کے موقع پر انٹل نے ایک بار پھر کوشش کی ہے کہ موبائل ڈیوائسز میں روایتی اینالاگ آڈیو ختم کر کے بھرپور ڈیجیٹل ہیڈسیٹ کی طرف قدم بڑھایا جائے۔ انٹل کا ماننا ہے کہ 3.5 ملی میٹر آڈیو جیک ایک بے حد پرانی ٹیکنالوجی ہے جو جدید اسمارٹ فونز کی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے۔ یہ پورٹ ایک مخصوص کام کے علاوہ کچھ نہیں کرسکتی۔ یعنی آپ اس پورٹ میں ہیڈفون یا ہینڈزفری لگانے کے لئے علاوہ کچھ نہیں کرسکتے۔ اس کے بجائے پورٹ کو ایسا ہونا چاہئے جس سے بیک وقت کئی کام لئے جاسکیں۔

اپیل کو دنیا بھر میں رجحان متعین کرنے والی ایک کمپنی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ آنجہانی اسٹیو جابز کی متعارف کردہ تمام ہی ٹیکنالوجیز نے آج کے دور مقبول رجحانات کی بنیاد رکھی تھی۔ اپیل نے آئی فون 7 میں 3.5 ملی میٹر آڈیو جیک کو ختم کر دیا ہے۔ اس کے بجائے اپیل نے نئے ورژن میں Lightning پورٹ اور وائرلیس ٹیکنالوجی کے ذریعے آڈیو کی فراہمی ممکن بنائی ہے۔ تاہم 3.5 ملی میٹر جیک کو اتنی جلدی ختم کرنا ممکن نہیں، اسی لئے آئی فون کے ساتھ اپیل ایک ایڈاپٹر بھی فراہم کرتا ہے جو ایک جانب سے Lightning پورٹ سے جڑ سکتا ہے جبکہ اس کی دوسری جانب 3.5mm جیک موجود ہے۔

Lightning پورٹ چونکہ اپیل کی ٹیکنالوجی ہے، اس لئے ہر کمپنی اسے اپنانا پسند نہیں کرے گی۔ اس لئے اب دنیا میں 3.5mm جیک سے آگے بڑھنے کا معاملہ مزید زور پکڑ گیا ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ اس آڈیو جیک کی جگہ اب کون سی ٹیکنالوجی لے گی؟ تو جواب ہے، یو ایس بی ٹائپ 'سی'۔ IDF کانفرنس کے موقع پر، انٹل کے آرکٹیکٹ رحمان اسماعیل اور بریڈ سانڈرز کی گفتگو کا موضوع یو ایس بی ٹائپ سی کا آڈیو اسٹینڈرڈ تھا، جو چند ہی مہینوں میں دستیاب ہوگا۔ یو ایس بی ٹائپ سی سے ماہرین نے بہت سے توقعات وابستہ کر رکھی ہیں۔ آپ اسے یو ایس بی کا چھوٹا ورژن کہہ سکتے ہیں جو کہ زیادہ تیز رفتار اور جدید ہے۔

تبدیلی بہرحال مشکل ہوتی ہے۔ برسوں سے یہ آڈیو جیک دیکھنے والوں کو نئی چیز کی طرف راغب ہونے میں ہچکچاہٹ کا سامنا ہوسکتا ہے، خواہ جواب میں کتنی ہی بہتر کوالٹی کا وعدہ کیوں نہ کیا جائے۔ مگر انٹل کی جانب سے وعدہ یہی کیا جارہا ہے، یعنی بہتر کوالٹی۔ یو ایس بی ٹائپ سی والے ہیڈفون کے ذریعے پاور مینجمنٹ بھی بہتر ہو سکے گی، مثلاً اگر آپ کو صرف ہیڈفون استعمال کرنے کی ضرورت ہے تو مائیکروفون بند کیا جاسکتا ہے۔ آڈیو جیک کے معاملے میں ایسا ممکن نہیں تھا۔

اس کے علاوہ، مائیک استعمال کرتے ہوئے شور ختم کرنے اور خاص ساؤنڈ ایفیکٹس شامل کرنے کا عمل بھی ممکن ہو سکے گا۔ خیال کیا جارہا ہے کہ یہ خصوصیات شامل کرنا ابھی کے مقابلے میں خاصا آسان ہو جائے گا۔

پتلے اسمارٹ زیادہ پسند کئے جاتے ہیں۔ یو ایس بی سی آڈیو ٹیکنالوجی کے فروغ کا ایک ممکنہ نتیجہ موبائل فون کی موٹائی کم ہونے کی صورت میں بھی نکلے گا، کیونکہ نہ انھیں 3.5mm جیک کی ضرورت ہوگی اور نہ ہی ڈیجیٹل کو اینالاگ میں بدلنے والے سرکٹ کی۔ ■

# اپنے پرانے کمپیوٹر کو جدید گیمز کھیلنے کے قابل بنائیں

آج کل گیمز اس قدر تیزی سے اپ ڈیٹ ہو رہے ہیں کہ ان کے لیے گرافکس کارڈ کو اپ ڈیٹ کرنا ہر کسی کے لیے ممکن نہیں۔ جدید تھری ڈی گیمز صارفین کو بہترین گیمنگ ماحول فراہم کرنے کے لیے نت نئے تجربات کرتے ہوئے گیمز کو حقیقت سے قریب تر لانے میں مشغول ہیں اور ان گیمز کو کھیلنے کے لیے پھر آپ کے پاس بھی جدید ترین گرافکس کارڈ موجود ہونا ضروری ہے۔

یقیناً آپ جانتے ہوں گے کہ آج کل گرافکس کارڈ بھی سادہ گرافکس کارڈ نہیں رہے بلکہ GPU یعنی گیمنگ پراسیسنگ یونٹ بن چکے ہیں۔ گیم کھیلنے کے لیے درکار تقریباً تمام ہارڈ ویئر ان کے اندر موجود ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پرانے کمپیوٹرز اور گرافکس کارڈ رکھنے والے صارفین ان جدید گیمز کو نہیں کھیل پاتے۔

اگر آپ کے ساتھ بھی کچھ ایسی ہی صورتِ حال درپیش ہے تو آپ اس کا کچھ تدارک ضرور کر سکتے ہیں۔ ایسے چند پروگرامز موجود ہیں جو کسی گیم کو آپ کے پرانے کمپیوٹر پر چلنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔

## تھری ڈی اینالائز

اس حوالے سے سب سے معروف اور قابلِ بھروسا پروگرام ''تھری ڈی اینالائز'' (3D-Analyze) کے نام سے موجود ہے۔ اس سے کسی معجزے کی امید نہ

رکھیں تو یہ پروگرام کافی کارآمد ثابت ہو سکتا ہے۔ دراصل یہ DirectX emulator کی صورت میں کام کرتے ہوئے گرافکس کے معیار کو بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔ اس طرح ایک جدید گیم بھی پرانے کمپیوٹر پر چلنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ یہ ایک پورٹ ایبل پروگرام ہے جسے انسٹالیشن کی بھی ضرورت نہیں جبکہ اس کا سائز بھی صرف چند سو کے بی ہے۔ bit.ly/3danalyze

اس پروگرام سے صحیح طور پر استفادہ حاصل کرنے کے لیے آپ کو اس حوالے سے تھوڑی سی تحقیق کرنے کی ضرورت ہو گی، دراصل آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ گیم کس کمی کی وجہ سے چل نہیں پا رہی اور اسے تھری ڈی اینالائز پروگرام استعمال کرتے ہوئے کس طرح مجبور کرنا ہے کہ
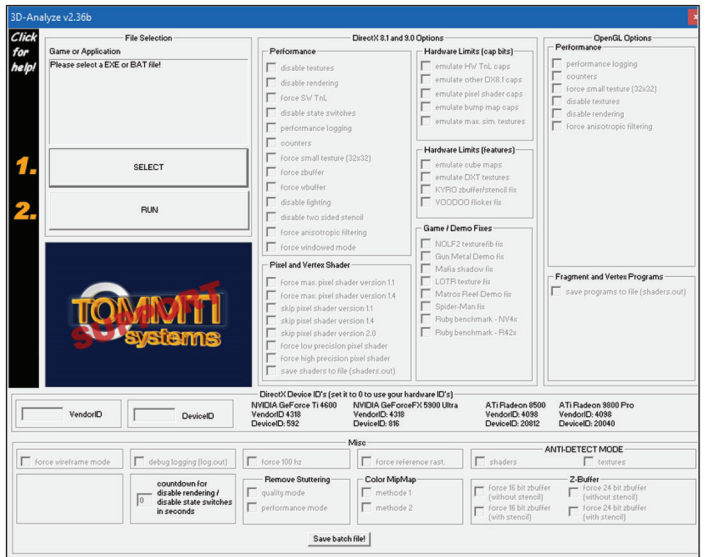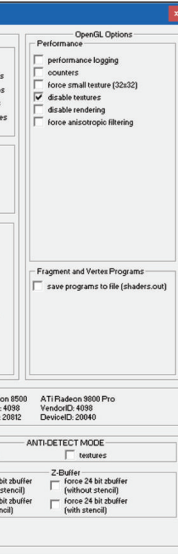
وہ آپ کے سسٹم میں موجود ہارڈ ویئر پر بھی بہتر انداز میں چل سکے۔

## گیم سِوفٹ

کمپیوٹر کو زیادہ استعمال کرنے والے آج بھی گیم کھیلنے کے لیے کمپیوٹر کو ترجیح دیتے ہیں بلکہ یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ گیم کھیلنے کی ان کی مہارت کمپیوٹر پر ہی نظر آتی ہے، جب وہ ایکس باکس یا پلے اسٹیشن پر گیم کھیلنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان سے درست انداز میں کھیلا نہیں جاتا۔ اس لیے ہماری کوشش ہوگی کہ اپنے پرانے کمپیوٹر کو ہی ہارڈ ویئر اپ گریڈ کیے بغیر نئے گیمز کھیلنے کے قابل بنایا جائے۔

تھری ڈی اینالائزر تو اپنے کام کی حد تک محدود ہے اس کے علاوہ بھی آپ کو کمپیوٹر کی کچھ ٹیوننگ کرنے کی ضرورت ہوگی کیونکہ ونڈوز کی سیٹنگز بھی اس حوالے سے کافی اہمیت رکھتی ہیں۔ اس کام کے لیے ہمارے پاس ''گیم سِوفٹ'' (Game Swift) پروگرام موجود ہے۔

گیم سِوفٹ دراصل ایک گیم بوسٹر پروگرام ہے، یہ آپ کے کمپیوٹر کو گیم کھیلنے کے لیے کنفیگر کرتا ہے۔ اس کام کے لیے یہ ونڈوز سیٹنگز اور رجسٹری ایڈیٹر میں اس طرح کی تبدیلیاں کرتا ہے کہ جدید کمپیوٹر گیم بھی قدرے بہتر انداز میں پرانے کمپیوٹر پر چلنا شروع ہوجاتا ہے۔

اس پروگرام کی اچھی بات یہ ہے کہ یہ گیمز کی فائلز کے ساتھ چھیڑ نہیں کرتا بلکہ صرف ونڈوز سیٹنگز کا جائزہ لیتے ہوئے ان میں ایسی تبدیلی کرتا ہے کہ گیم مناسب رفتار سے چلے اور کمپیوٹر پر دیگر کام سرانجام دیتے ہوئے بھی کسی قسم کا مسئلہ سامنے نہ آئے۔ کام کو مزید آسان بنانے کے لیے اس کی مین اسکرین پر سامنے ہی ''آپٹمائز'' کا بٹن موجود ہے، اگر آپ خود ہر سیٹنگ کو باری باری بدلنا نہیں چاہتے تو بس اس بٹن پر کلک کردیں یہ خودکار طریقے سے سسٹم کو آپٹمائز کرنا شروع کردے گا۔ اس کے علاوہ اگر آپ متفرق سیٹنگز کو خود بدلنا چاہیں تو یہ بھی ممکن ہے۔

گیم سِوفٹ کو استعمال کرنے سے پہلے اپنے درست آپریٹنگ سسٹم کا انتخاب ضرور کرلیں۔ یہ پروگرام آپ درج ذیل ربط سے مفت ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

pgware.com/products/gameswift

## وائز گیم بوسٹر

کمپیوٹر پر گیم کھیلتے ہوئے اس کی رفتار کو متاثر ہونے سے بچانے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ دیگر کھلے پروگرامز کو بند کردیا جائے۔ اگر دیگر سروسز بھی اس دوران چل رہی ہوں گی تو وہ بھی سسٹم ریسورسز کا استعمال جاری رکھیں گی، اس طرح گیم کو درکار ریم وغیرہ فارغ نہیں ملتی اور گیم اٹکنا شروع کردیتی ہے۔

Wise Game Booster
Free Game Speedup Tool
Close startups, free up memory and tuneup network to keep your PC in to
Game Performance.
Free Download
version: 1.38 Size: 1.77 MB

اس لیے ضروری ہوتا ہے کہ گیم کے علاوہ دیگر تمام چلنے والے پروگرامز اور پراسیسز کو بند کردیا جائے۔ اس کے لیے آپ وائز گیم بوسٹر پروگرام استعمال کرسکتے ہیں جو گیم کے آغاز کے وقت آپ کے سسٹم پر چلنے والے تمام غیر ضروری پراسیسز کو بند کرکے گیم کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہے۔

wisecleaner.com/wise-game-booster.html

# گانے سننے کا صحیح لطف اُٹھانے کے لیے BASS بڑھائیں

پی سی پر گانے سننا سبھی کا پسندیدہ مشغلہ ہے اور اس کے کام کے لیے شوقین افراد مہنگے سے مہنگے ہیڈفونز اور اسپیکرز بھی خریدتے ہیں۔ لیکن سارا مزہ اُس وقت خراب ہو جاتا ہے جب اچھے اسپیکرز اور ہیڈ فونز سے بھی بہترین نتائج برآمد نہیں ہوتے۔
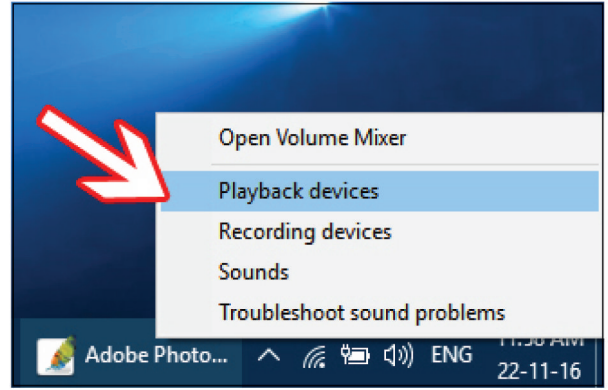
اگر کبھی آپ کے ساتھ بھی ایسا ہو تو ضروری نہیں کہ یہ اسپیکرز اور ہیڈفون کا مسئلہ ہے، اکثر ونڈوز کی غلط سیٹنگز کی وجہ سے بھی اسپیکرز اور ہیڈفون آپ تک اپنی اصل طاقت کا حامل میوزک پہنچانے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس صورت میں

’’بیس‘‘ (Bass) بڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ آپشن ونڈوز اور تھرڈ پارٹی کے آڈیو ڈرائیور میں موجود ہوتا

ہے۔ اس کے لیے ونڈوز کی ٹاسک بار میں موجود ساؤنڈ کے آئی کن پر رائٹ کلک کرتے ہوئے ’’پلے بیک ڈیوائسز‘‘ کے آپشن پر کلک کریں۔

یہ آپشنز کھل جائیں تو اسپیکر کو منتخب کرتے ہوئے نیچے موجود پراپرٹیز کے بٹن پر کلک کریں۔

اب یہاں Enhancement کے ٹیب میں آجائیں۔ اس کے ایکوالائزر کے ساتھ موجود چیک باکس کو چیک کرنے کے بعد نیچے موجود سیٹنگز کے سامنے ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں Bass کو منتخب کرنے کے بعد اس کے سامنے موجود نقطوں والے بٹن پر کلک کریں۔

بیس کی سیٹنگز آپ کے سامنے آجائیں گی۔ یہاں آپ ان سیٹنگز میں اپنی پسند کے مطابق مختلف تبدیلیاں کر کے موسیقی سننے کا اصل لطف اُٹھا سکتے ہیں۔

# رائٹ کلک کے New مینو میں سے آپشنز کو حذف کریں

ونڈوز کے رائٹ کلک مینو میں موجود NEW کا آپشن بہت ہی فائدے مند ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے ہم کسی بھی جگہ پر نیا فولڈر یا مطلوبہ پروگرام کی فائل جیسے کہ نوٹ پیڈ یا ایکسل وغیرہ کی فائل بنا سکتے ہیں۔

لیکن وقت کے ساتھ ساتھ جب ہم پروگرامز انسٹال کرتے جاتے ہیں تو وہ بھی اپنی نئی فائل بنانے کا آپشن اس ''نیو'' مینو میں شامل کر دیتے ہیں۔ اس طرح ایک وقت ایسا آتا ہے کہ رائٹ کلک کر کے جب آپ نیو کے ذریعے ایک نیا فولڈر بنانا چاہتے ہیں تو اس مینو میں شامل کئی آپشنز کی وجہ سے یہ نہ صرف کھلنے میں دیر لگاتا ہے بلکہ اکثر تو کمپیوٹر کو بھی ہینگ کر دیتا ہے۔

اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے آپ کو ایک چھوٹا سا ٹول ''شیل نیو سیٹنگز'' استعمال کرنا پڑے گا۔ صرف 23KB کے سائز کا حامل یہ ٹول انسٹالیشن کا بھی متقاضی نہیں، بس اسے ڈاؤن لوڈ کر کے چلائیں یہ آپ کے رائٹ کلک میں موجود NEW کے اندر موجود تمام آپشنز کو پہچان کر ایک چیک لسٹ کی صورت میں پیش کر دے گا۔

اب ان میں سے جو آپشنز آپ کو درکار نہیں، ان کو اَن چیک کرنے کے بعد نیچے موجود ''ری فریش'' کے بٹن پر کلک کر دیں۔

آپ دیکھیں گے کہ نیو کے اندر اب صرف آپ کے منتخب کردہ آپشنز موجود ہیں باقی سب غائب ہو جائیں گے اور اب یہ آپشن چونکہ ہلکا پھلکا ہو چکا ہے اس لیے انتہائی تیزی سے بھی کھلے گا۔

یہ ٹول آپ درج ذیل ربط سے مفت حاصل کر سکتے ہیں:

cresstone.com/apps/shellNewSettings

یہ اتنا کارآمد ٹول ہے کہ اسے صرف ایک دفعہ استعمال کرنا آپ کو مہینوں کی مصیبت سے نجات دلا سکتا ہے لیکن ایک دفعہ استعمال کرنے کے بعد بھی اسے سنبھال کر رکھیں کیونکہ مستقبل میں بھی آپ نئے نئے پروگرامز ضرور انسٹال کریں گے جو کہ اپنے آپشنز دوبارہ سے آپ کے رائٹ کلک مینو میں شامل کر دیں گے۔ اس طرح اس کی دوبارہ صفائی کے لیے آپ کو یہ ٹول چاہیے ہوگا اس لیے اگر یہ پہلے سے موجود ہوگا تو اب کی بار آپ اس پریشانی سے فوری طور پر نجات حاصل کر سکیں گے۔
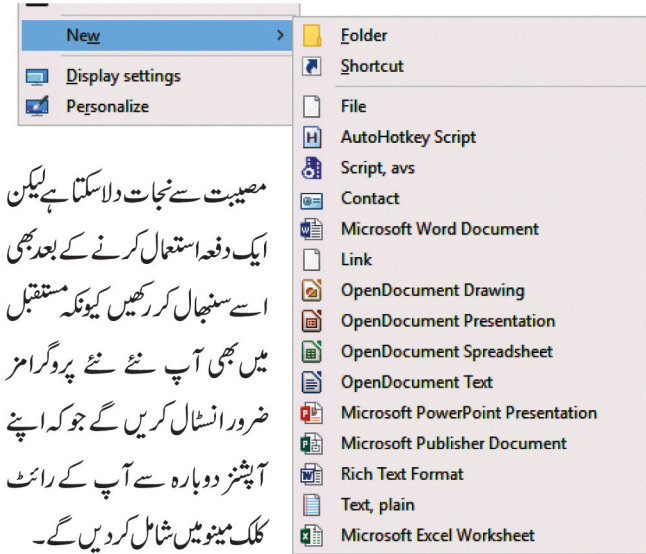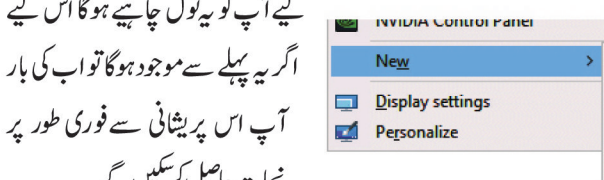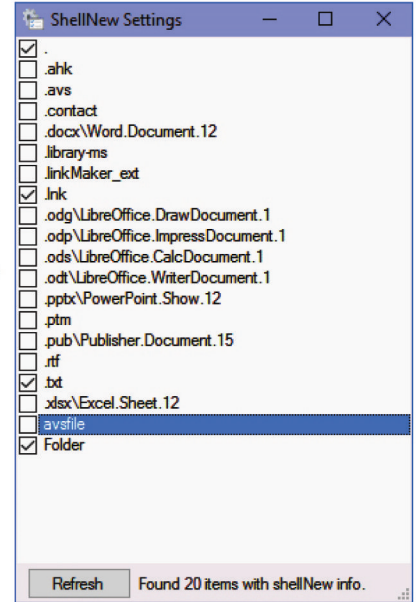
NVIDIA Control Panel
New
Display settings
Personalize
Folder
Shortcut
File
Text, plain

# آپ کی پرانی تصاویر کے لیے گوگل کی جدید ایپ حاضر ہے

گزشتہ ماہ کے شمارے میں ہم نے مائیکروسافٹ کی ڈاکیومنٹ اسکیننگ اپلی کیشن کے بارے میں لکھا تھا جس کے ذریعے آپ باآسانی اپنی ہر طرح کی دستاویزات کو اسکین کرکے اپنے موبائل فون میں محفوظ کرسکتے ہیں۔ آپ کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ گوگل نے بھی اپنی بالکل ایسی ہی اپلی کیشن جاری کردی ہے۔

''فوٹو اسکین'' (PhotoScan) نامی یہ اپلی کیشن بظاہر تو تصویروں کو اسکین کرنے کے لیے بنائی گئی ہے لیکن اس کے ذریعے آپ تصویروں کے علاوہ دوسری دستاویزات کو بھی اسکین کرسکتے ہیں۔

چونکہ آج کل ہم ایک ڈیجیٹل دور میں زندہ ہیں اس لیے پرانی تصویروں کو بھی ڈیجیٹل کاپیز بنانے کے لیے اسکین کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن چونکہ اسکینر سبھی کے پاس موجود نہیں ہوتا اس لیے لوگ ان پرانی تصویروں کی اپنے موبائل فون سے تصویر بنالیتے ہیں تاکہ دوستوں سے انھیں شیئر کرکے پرانی یادوں کو تازہ کیا جاسکے۔

اس طریقے میں ایک خرابی ہے کہ تصویر کی ڈیجیٹل کاپی بالکل آڑی ترچھی بنتی ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے آپ کے فون میں کوئی اسکینر اپلی کیشن موجود ہونی چاہیے۔ اب جب گوگل کی ایپ دستیاب ہوچکی ہے تو بھلا اس کے علاوہ کوئی دوسری ایپ ہمارا انتخاب کیسے ہوسکتی ہے؟ یہ اپلی کیشن اینڈرائیڈ اور آئی او ایس صارفین کے لیے درج ذیل ربط پر بالکل مفت دستیاب ہے:

google.com/photos/scan

دراصل اس ایپ کے ذریعے گوگل کا مقصد آپ کی پرانی تصویروں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے اس لیے جب آپ اس اپلی کیشن کے ذریعے اپنی کوئی پرانی یا نئی تصویر اسکین کریں گے تو یہ اپلی کیشن تصویر کے حدود و اربعے کو پہچان کر اضافی حصوں کو تصویر سے نکال دے گی۔ تصویر اگر ٹیڑھی ہوگی تو اسے درست کردیا جائے گا اور اس کے معیار بھی خودبخود بہتر کردیا جائے گا۔

ایک تو اسکینر کی دستیابی ہر جگہ ممکن نہیں اور دوسرا ان تکنیکی باتوں سے بھی سبھی لوگ واقف نہیں ہوتے یعنی اسکینر کی موجودگی کے باوجود وہ اچھے نتائج حاصل نہیں کرپاتے۔

اس لیے اگر آپ کے پاس یہ اپلی کیشن موجود ہوگی تو کسی بھی دستاویز یا تصویر کو شیئر کرنے کے لیے آپ کو اسے اسکین کروانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

اس کے علاوہ آپ کے پاس ''گوگل فوٹوز'' اپلی کیشن بھی موجود ہونی چاہیے تاکہ آپ کی ہر تصویر آپ کے گوگل اکاؤنٹ میں خودبخود محفوظ یعنی بیک اپ ہوتی رہے۔ اس طرح فون سے ڈیلیٹ ہو جانے کے باوجود آپ کی اہم تصاویر گوگل فوٹوز میں صرف آپ کے لیے موجود ہوں گی۔

# آئی فون میں کسی بھی فارمیٹ کا ڈیٹا منتقل کرنا آسان بنائیں

آئی فون بلاشبہ دنیا کا سب سے مقبول اسمارٹ فون ہے لیکن اس کے صارفین ہمیشہ اس میں ڈیٹا منتقل کرتے وقت پریشان ہوجاتے ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آپ کوئی فلم آئی فون میں کاپی کرکے بڑے مزے کے ساتھ اسے دیکھنے کا پروگرام بناتے ہیں لیکن اس وقت انتہائی کوفت ہوتی ہے جب وہ فائل چلنے سے ہی انکار کردیتی ہے۔ تب یہ پتا چلتا ہے کہ دراصل آپ نے جس فارمیٹ کی فائل کو آئی فون میں منتقل کیا ہے دراصل آئی فون اس کو سپورٹ ہی نہیں کرتا۔
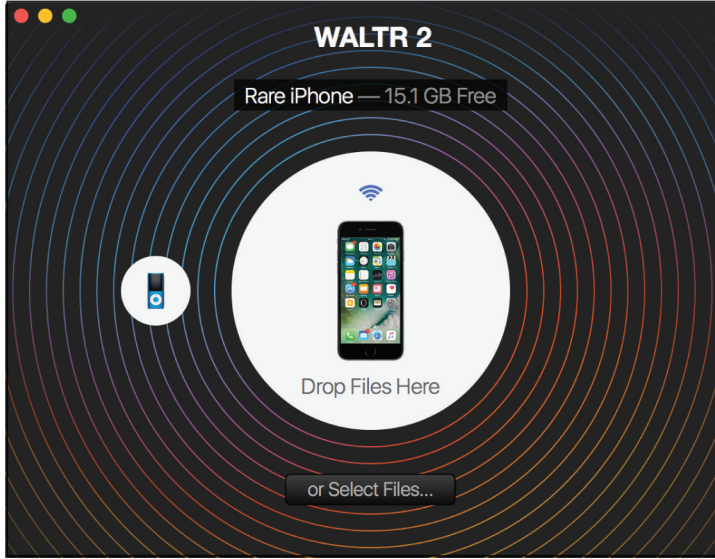
ہمارے ہاں اکثر لوگوں کو تو یہ بھی سمجھ ہی نہیں آتا کہ آئی فون میں تصاویر، گانے اور وڈیوز وغیرہ کیسے منتقل کی جاتی ہیں کیونکہ اس کے لیے آئی ٹیونز کا ہونا ضروری ہے اور آئی ٹیونز کا استعمال بذاتِ خود کافی پیچیدہ ہے جسے عام صارفین سمجھ نہیں پاتے۔

لیکن اگر آپ کے پاس ''والٹر'' (WALTR) پروگرام موجود ہو تو یہ کام انتہائی آسان ہوجاتا ہے۔ والٹر کو آپ آئی فون میں ڈیٹا منتقل کرنے کے لیے اپنا معاون سمجھ سکتے ہیں کیونکہ اس کے ہوتے ہوئے آپ کو نہ تو ڈیٹا کو اس کے مخصوص فولڈر میں ڈالنے کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی فارمیٹ کے حوالے سے پریشان ہونے کی فکر ہوتی ہے کہ وہ فون میں چلے گا بھی کہ نہیں۔

دراصل والٹر نہ صرف ڈیٹا کو فون کے اندر درست جگہ پر منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے بلکہ اسے فون کے حساب سے کنورٹ بھی کرسکتا ہے۔

یہ پروگرام انسٹال ہونے کے بعد خودبخود آپ کے کمپیوٹر سے منسلک آئی فون کو پہچان لیتا ہے چاہے وہ یو ایس بی کیبل سے جڑا ہو یا وائی فائی کے ذریعے۔ یہ پروگرام فون کو پہچاننے کے بعد اس میں ڈیٹا منتقل کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ جیسے ہی آپ فون کو منتخب کرکے فائل اس پروگرام کے اوپر پھینکیں گے وہ فوراً نہ صرف آئی فون میں منتقل کردی جائے گی بلکہ اگر اس کا فارمیٹ آئی فون

سے مطابقت نہ رکھتا ہو تو اسے درست فارمیٹ میں کنورٹ بھی کردیا جائے گا۔

یہ زبردست پروگرام آپ درج ذیل ربط سے ونڈوز اور میک سسٹم کے لیے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

softorino.com
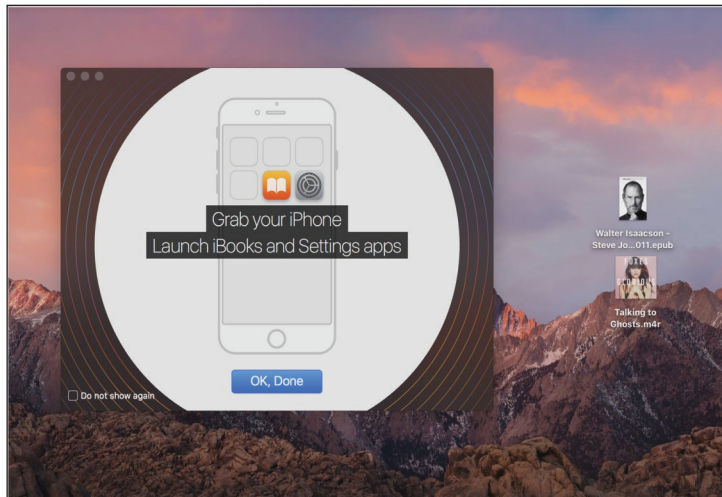
# خراب کی بورڈ کے کون سے بٹن کے ساتھ کیا مسئلہ ہے باآسانی جانیں

آج کل کمپیوٹر کا استعمال ہماری زندگی میں اتنا بڑھ چکا ہے کہ اکثر کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے ہم کھانا بھی کمپیوٹر کے سامنے کھانے پر مجبور ہیں یا پھر چاہے تو کمپیوٹر استعمال کرتے ہوئے پینا ایک معمولی سی بات بن چکی ہے۔

چائے، کافی یا پانی وغیرہ پیتے وقت اگر غلطی سے وہ کی بورڈ پر گر جائے تو مسئلہ ہو جاتا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے کوئی نہ کوئی بٹن کام کرنا بند کر دیتا ہے۔

گیلے کی بورڈ کو ٹشو پیپر یا کپڑے سے فوراً صاف کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور اسے ہوا میں سوکھنے کے لیے بھی رکھنا چاہیے لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کی بورڈ میں پانی چلے جانے کی وجہ سے اس کا کوئی نہ کوئی بٹن ضرور خراب ہو جاتا ہے۔

بٹن کی خرابی کئی صورتوں میں ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی بٹن مکمل طور پر کام کرنا بند کر دیتا ہے، کوئی بٹن مسلسل دبنا شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے کچھ ٹائپ کرنا محال ہو جاتا ہے یا پھر کوئی بٹن انتہائی مختصر عرصے کے لیے انتہائی تیزی سے دب کر رُک جاتا ہے۔

کی بورڈ پر پانی گرنے سے ایسے کئی مسائل جنم لیتے ہیں۔ اس صورت میں کی بورڈ کا کون سا بٹن درست ہے اور کون سا خراب ہے اس کا درست اندازہ لگانا بھی عام کمپیوٹر صارفین کے لیے آسان نہیں۔ اس لیے اگر خدانخواستہ کبھی آپ کے ساتھ یہ مسئلہ درپیش ہو تو "پاس مارک" کا پروگرام "کی ٹیسٹ" آپ کے پاس موجود ہونا چاہیے جو درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے:

passmark.com/products/keytest.htm

اس پروگرام کو انسٹال کرنے کے بعد آپ کو اپنے کی بورڈ کا انداز منتخب کرنا پڑتا ہے کیونکہ مختلف کمپنیز کے کی بورڈز مختلف شکل کے ہوتے ہیں اور ان پر موجود بٹنوں کا مقام بھی الگ ہوتا ہے۔ عموماً اس میں موجود Dell کی بورڈز زیادہ تر کی بورڈز سے مشابہت رکھتا ہے۔

اس طرح یہ پروگرام باآسانی فوراً آپ کے کی بورڈ کو جانچنے کے بعد مکمل رپورٹ فراہم کر دے گا کہ کون سے بٹن کے ساتھ کیا خرابی ہو چکی ہے یا کی بورڈ بالکل درست ہے۔

اس طرح ریپئرنگ کمپنی کا رُخ کرنے سے پہلے درست طریقے سے کی بورڈ کی صورتِ حال کا جائزہ آپ خود بھی لے سکتے ہیں۔ یہ پروگرام مفت نہیں البتہ 30 دن کے ٹرائل پر ضرور دستیاب ہے کیونکہ یہ مسئلہ بالکل وقتی نوعیت کا ہے اور

KeyboardTest Batch-ID

Test run data
Operator identification: John Smith
Product identification: PassMark KeyBoard 001
Batch identification: B1234 - Jan 2003
No. of Keystrokes: 2

Log file
File name: C:\temp\keyboard_test_result.log
Overwrite log file / Append to log file

Continue / Exit

کبھی کبھار ہی درپیش ہوتا ہے اس لیے ایسی اچانک صورتِ حال میں اس پروگرام کا علم ہونا کافی مفید ثابت ہوتا ہے۔

# فیس بک پر تصاویر اور وڈیوز کو بہترین معیار کے ساتھ اپ لوڈ کریں

ایک اچھی تصویر حاصل کرنے کے لیے درجنوں تصاویر بنائی جاتی ہیں اور پھر صرف چند منتخب کردہ تصاویر کو فیس بک پر اپ لوڈ کرنے سے پہلے ہم ان پر ایفیکٹس بھی استعمال کرتے ہیں تاکہ وہ اور شاندار نظر آئیں۔ لیکن اس وقت یہ ساری محنت رائیگاں چلی جاتی ہے جب فیس بک تصویر کو اس کے اصل معیار پر اپ لوڈ ہی نہیں کرتی۔
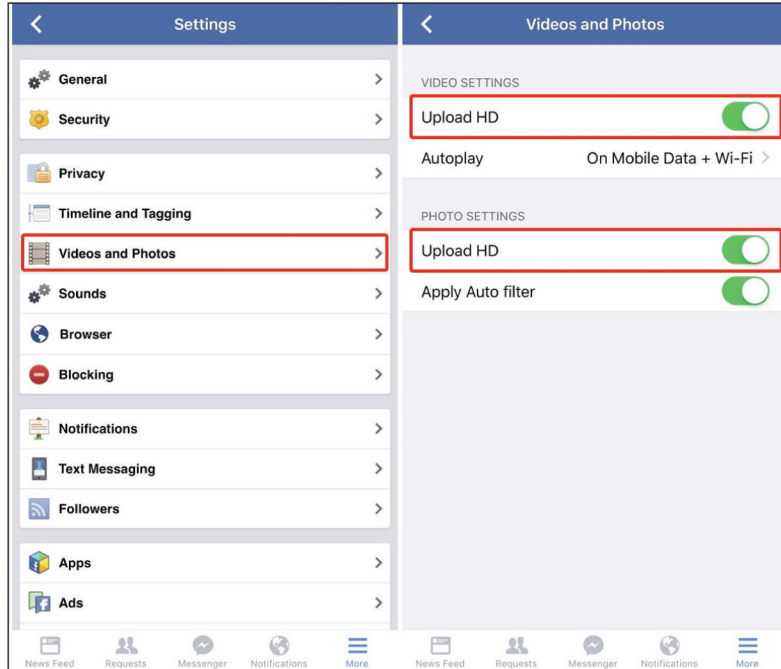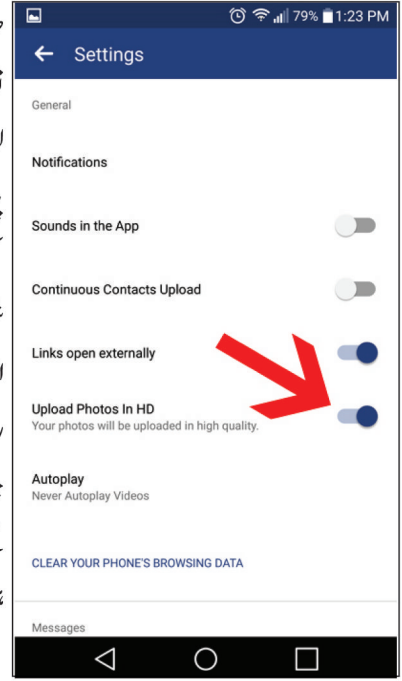
دراصل فیس بک کی اسمارٹ فون ایپلی کیشن تصاویر اور وڈیوز کو ان کے اصل معیار پر اپ لوڈ نہیں کرتی بلکہ اس عمل کو تیز بنانے کے لیے وہ ان پر قینچی چلاتے ہوئے ان میں اچھی خاصی تراش خراش کردیتی ہے۔

اس کے پیچھے وجہ یہ ہے کہ اسمارٹ فون میں موجود اچھے کیمرے آج کل انتہائی بڑے سائز کی وڈیوز اور تصاویر بناتے ہیں۔ چند منٹس کی وڈیو ایک جی بی تک کے سائز کو پہنچ جاتی ہے اور ایک تصویر کا سائز بھی کم از کم آٹھ سے دس ایم بی کو پہنچ چکا ہے۔ چونکہ ان تصاویر اور وڈیوز کو دیکھنے والے صارفین بھی زیادہ تر اسمارٹ فون ہی استعمال کررہے ہوتے ہیں اس لیے ان کو اتنے بڑے سائز میں اپ لوڈ کرنا قطعی مناسب نہیں اور اس اپ لوڈنگ کے عمل میں بھی کافی وقت ضائع ہوتا ہے۔ اس لیے ایپلی کیشن ان کے سائز میں خودکار طریقے سے کمی کردیتی ہے۔ لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تصاویر اور وڈیوز مکمل معیار کے ساتھ اپ لوڈ ہوں تو آپ یہ بھی ممکن بنا سکتے ہیں۔

یہ آپشن فیس بک کی اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں ایپلی کیشنز میں موجود ہے لیکن اینڈرائیڈ میں صرف تصاویر کو ایچ ڈی یعنی اعلیٰ معیار میں اپ لوڈ کرنے کی سہولت موجود ہے وڈیوز کو نہیں۔ جبکہ آئی او ایس پر تصاویر کے علاوہ وڈیوز کو بھی ایچ ڈی میں اپ لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

پہلے سے یہ آپشن فیس بک کی ایپلی کیشن میں فعال نہیں ہوتا اس لیے اسے استعمال کرنے کے لیے آپ کو ایپلی کیشن کی سیٹنگز میں جانا پڑتا ہے۔ اینڈرائیڈ میں یہ Upload Photos in HD اور آئی او ایس میں Upload HD کے نام سے موجود ہوتا ہے۔

# اسمارٹ فون پر گانے سنتے ہوئے دھماکے دار ساؤنڈ حاصل کریں

اسمارٹ فون پر موسیقی سے لطف اندوز ہونا بھلا کس کو پسند نہیں؟ بلکہ آج کل تو ہر جگہ گانے سننے کے لیے اسمارٹ فون ہی استعمال ہوتا ہے۔ چاہے شادی کی کوئی تقریب ہو یا دوستوں کے ساتھ طویل سفر پر گامزن ہوں سبھی کی کوشش ہوتی ہے کہ ان کا فون اسپیکرز سے منسلک کر دیا جائے تا کہ ان کے پسندیدہ گانے بھرپور ساؤنڈ پر سنائی دیں۔ لیکن اگر گانے زبردست بیس (Bass) اور دھماکے دار ساؤنڈ کے ساتھ نہ چلیں تو سارا مزہ خراب ہو جاتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ آپ کا فون زبردست ساؤنڈ پیدا نہیں کر سکتا بلکہ آپ کے میڈیا پلیئر کی سیٹنگز بھی اس کا گلا گھونٹنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ گانے کا اچھے معیار کا ہونا بھی ضروری ہے۔
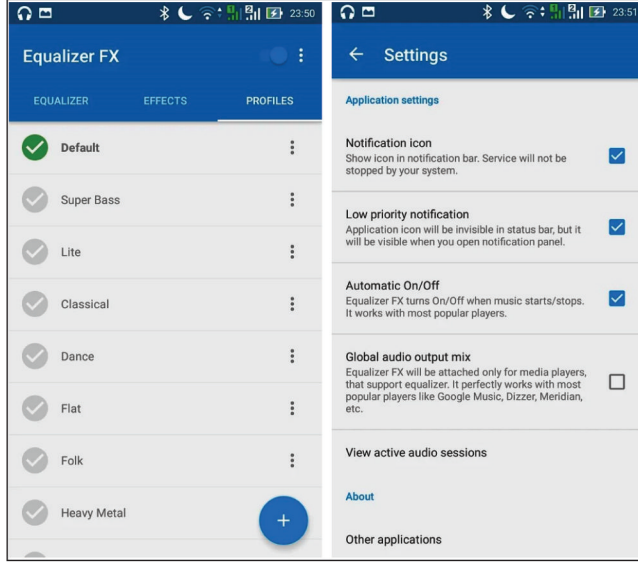
اگر آپ موسیقی کے اعلیٰ معیار سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے گانا ڈاؤن لوڈ کرتے ہوئے اس کے معیار کا ضرور خیال رکھیں۔ عام طور پر گانے کا سائز چار سے پانچ ایم بی ہوتا ہے کیونکہ یہ 128KBPS بٹ ریٹ کا حامل ہوتا ہے لیکن اگر آپ 320KBPS کا حامل کوئی گانا ڈاؤن لوڈ کریں گے تو اس کا سائز کم از کم دس ایم بی ہوگا کیونکہ اس کا بٹ ریٹ انتہائی بہتر ہے۔

اچھے معیار کا گانا ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد آپ کے اینڈرائیڈ اسمارٹ فون

میں ایک اپلی کیشن Equalizer FX بھی انسٹال ہونی چاہیے جو کہ آپ درج ذیل ربط سے حاصل کر سکتے ہیں:

bit.ly/equalizerfx

اس اپلی کیشن میں موسیقی کو بہترین انداز میں پیش کرنے کے لیے کئی پروفائلز پہلے سے موجود ہیں۔ اگرچہ آپ چاہیں تو اپنی پسند کے مطابق بھی ایفیکٹس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے انھیں بدل کر دیکھ سکتے ہیں لیکن اگر آپ زیادہ محنت کیے بغیر ہی موسیقی کا معیار بہتر بنانا چاہتے ہیں تو کوئی پروفائل جیسے کہ لائٹ، کلاسیکل یا سُپر بیس منتخب کر سکتے ہیں۔

ایکوالائزر ایف ایکس اپلی کیشن بیک گراؤنڈ میں رہتے ہوئے کام کرتی ہے، لیکن اس دوران یہ اپنا آئی کن ضرور اسکرین کے اوپر نوٹی فکیشن بار میں دکھاتی رہتی ہیں لیکن اگر آپ چاہیں تو اس کی سیٹنگز میں جا کر اسے غائب بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی منتخب کر سکتے ہیں گانے چل رہے ہوں تو یہ ایپ کام کرے ورنہ خود بخود بند ہو جائے۔
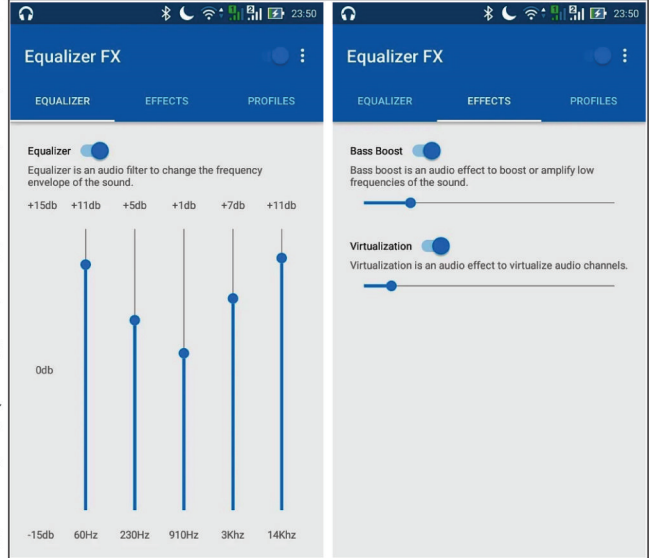
# گوگل پلے اسٹور سے ایپلی کیشن کا ڈاؤن لوڈ نہ ہونا ٹھیک کریں

آج کل اینڈرویڈ اسمارٹ فونز پر گوگل پلے اسٹور سے کوئی ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کرتے ہوئے اکثر ایک ایرر کا سامنا ہوتا ہے جس کی بدولت ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ نہیں ہو پاتی۔ اگرچہ فون میں اچھی خاصی اسپیس موجود ہوتی ہے اور انٹرنیٹ کے ساتھ بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوتا لیکن اس کے باوجود ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ ہونے سے انکاری ہوتی ہے۔
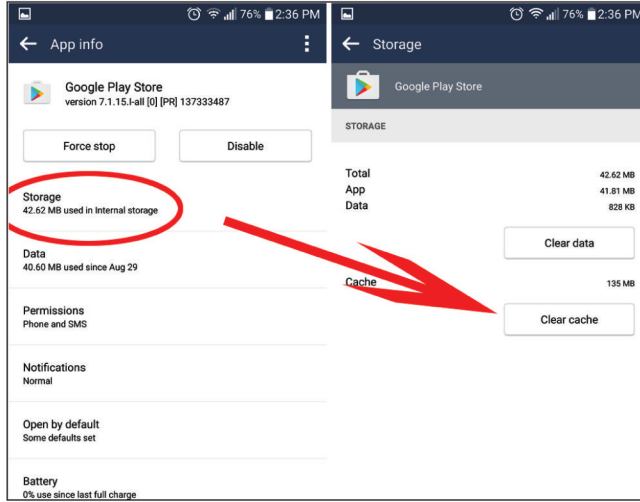
اس مسئلے کی وجہ نہ آپ کا فون ہے اور نہ ہی آپ کا انٹرنیٹ۔ دراصل گوگل پلے اسٹور میں ایک چھوٹی سی خرابی اس کی اصل وجہ ہے۔ اور اس سے چھٹکارہ پانا بھی بہت آسان ہے۔

اگر آپ کو بھی اس مسئلے کا سامنا ہے تو اس سے نجات حاصل کرنے کے لیے فون کی سیٹنگز میں آجائیں۔

سیٹنگز میں آنے کے بعد ایپلی کیشنز کے حصے میں آجائیں جہاں انسٹال شدہ تمام ایپلی کیشنز فہرست کی صورت میں موجود ہیں۔

یہاں آپ دیکھیں گے کہ ایک ایپلی کیشن Google Play Store کے نام سے بھی موجود ہے۔

دراصل جس اسٹور کے ذریعے آپ ایپلی کیشنز انسٹال کرتے ہیں وہ بذاتِ خود ایک ایپلی کیشن ہے جو کہ عام ایپلی کیشنز کی طرح اپ ڈیٹ بھی ہوتی ہے اور اسے بھی کسی وقت کسی مسئلے کا سامنا ہوسکتا ہے۔

اگر گوگل پلے اسٹور کی ایپلی کیشن درست طریقے سے کوئی ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ نہیں کر پا رہی تو اس کے لیے اس کے کیشے (Cache) کو صاف کرنے کی ضرورت ہوگی۔ دراصل وقت کے ساتھ ساتھ گوگل پلے اسٹور میں بھی کچرا جمع ہو جاتا ہے جو کہ مسائل کی وجہ بنتا ہے اس لیے اس کی صفائی سے ان مسائل سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔

تمام انسٹال ایپلی کیشنز کی فہرست میں سے گوگل پلے اسٹور کو منتخب کریں تو اگلے حصے میں اس کی تمام تفصیلات موجود ہوں گی۔ یہیں نیچے ''کلیئر کیشے'' کا بٹن بھی موجود ہوگا۔ اگر آپ اینڈرویڈ مارش میلو استعمال کر رہے ہیں تو یہ آپشن آپ کو ''اسٹوریج'' کے حصے میں ملے گا۔

کیشے کی صفائی کرنے کے لیے بس "Clear Cache" کے بٹن پر کلک کر دیں۔ امید ہے اب کی بار جو ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ نہیں ہو پا رہی تھی با آسانی ڈاؤن لوڈ ہونا شروع ہو جائے گی۔

# ونڈوز 10 پر اپلی کیشنز کا نہ کھلنا با آسانی ٹھیک کریں

ونڈوز 10 پر آج کل ایک مسئلہ بہت ہی عام ہے جس کی وجہ سے ایپ اسٹور سمیت کئی اپلی کیشنز کام کرنا بند کر دیتی ہیں۔ جب انھیں کھولنے کی کوشش کی جائے تو درج ذیل ایرر نمودار ہوتا ہے:

"This app can't open"

This app can't open

Store can't be opened using the Built-in Administrator account. Sign in with a different account and try again.

Close

یقیناً آپ جانتے ہوں گے کہ ونڈوز 10 میں اسمارٹ فون کی طرح ایک ایپ اسٹور موجود ہے جہاں سے آپ کئی اپلی کیشنز انسٹال کر سکتے ہیں جیسے کہ فیس بک و دیگر سوشل میڈیا اپلی کیشنز وغیرہ۔

مائیکروسافٹ کمپنی لگ بھگ پچھلی دو دہائیوں سے اپنے سب سے بڑے اور شاید دنیا کے بھی سب سے بڑے پروگرام ''ونڈوز'' پر کام کر رہی ہے۔ ونڈوز پر کام کرنے والے پروگرامرز و انجینئرز اور ونڈوز کے لیے اپلی کیشن و سافٹ ویئر تیار کرنے والے افراد دنیا بھر میں اور ان گنت تعداد میں موجود ہیں۔ یعنی ونڈوز پر اس قدر تیزی سے اور اس قدر زیادہ افراد کام کر رہے ہیں کہ اسے نقائص سے پاک رکھنا کسی کے ممکن نہیں۔ لیکن اس آپریٹنگ سسٹم کی افادیت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا، یہی وجہ ہے کہ ونڈوز صارفین اب کسی قسم کے ایرر سے گھبراتے نہیں بلکہ اس کا حل تلاش کر کے اسے ٹھیک کر ہی لیتے ہیں۔

Best match

User Accounts

Control panel

Settings

Change User Account Control settings

Change User Account

یہ تازہ ترین ایرر صرف اپلی کیشنز تک محدود نہیں بلکہ ونڈوز 10 کے کئی پروگرامز اس مسئلے کی وجہ سے چل نہیں پاتے۔ اگر آپ کے پاس بھی ایسا کوئی ایرر ظاہر ہوتا ہے تو اسے با آسانی درست کیا جا سکتا ہے۔

اس مسئلے کو ٹھیک کرنے کے لیے سب سے ونڈوز اسٹارٹ بٹن پر کلک کرتے ہوئے Change User Account ٹائپ کر دیں۔ ونڈوز فوراً ''چینج یوزر اکاؤنٹ کنٹرول سیٹنگز'' کا آپشن تلاش کر کے آپ کے سامنے پیش کر دے گی۔

سب سے پہلے ہمیں ہر اپلی کیشن کی وجہ سے ونڈوز میں ہونے والی تبدیلیوں کو عارضی طور پر بند کرنا ہے اس لیے جب یہ سیٹنگز کھل جائیں تو نوٹی فکیشن ظاہر کرنے والے سلائیڈر کو ڈریگ کرتے ہوئے سب سے نیچے پہنچا دیں۔ یعنی ہم

چاہتے ہیں کہ ونڈوز اس حوالے سے کوئی نوٹی فکیشن نہ دکھائے۔ تاہم یاد رہے کہ نوٹی فکیشنز کا بحال رکھنا ایک اچھا فیچر ہے اس لیے اپلی کیشنز کے نہ چلنے کے مسئلے

کوٹھیک کرنے کے بعد اسے آپ چاہیں تو دوبارہ فعال کرسکتے ہیں۔

اس کے بعد ہمیں ''لوکل سیکوریٹی پالیسی'' میں بھی کچھ تبدیلی کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کی سیٹنگز تک پہنچنے کے لیے بھی آپ اسٹارٹ بٹن پر کلک کرنے کے بعد Local Security Policy ٹائپ کرکے اس تک پہنچ سکتے ہیں اور چاہیں تو آسانی کی خاطر رن (Run) میں اس کی مختصر کمانڈ یعنی secpol.msc لکھ کر انٹر پریس کردیں۔

اس کے نتیجے میں لوکل سیکوریٹی پالیسی کی ونڈو آپ کے سامنے موجود ہوگی۔

یہاں ہمیں دو غیر فعال سیٹنگز کو فعال کرنا ہے۔

ان سیٹنگز تک پہنچنے کے لیے سب سے پہلے Local Policies کے ذیل میں موجود آپشنز دیکھنے کے لیے اس کے ساتھ موجود چھوٹے سے تیر نما آئی کن پر کلک کریں۔

جب اس کے نیچے ایک فہرست کھل جائے تو اس میں سے Security Options کو منتخب کرلیں۔

یہاں ہمیں درج ذیل آپشن کو فعال کرنے کی ضرورت ہے:

Admin Approval:User Account Control Mode for the Built-in Administrator account

اسے فعال کرنے کے لیے اس پر ڈبل کلک کریں اور اگلی کھلنے والی ونڈو میں Enabled کو منتخب کرنے کے بعد OK کے بٹن پر کلک کردیں۔
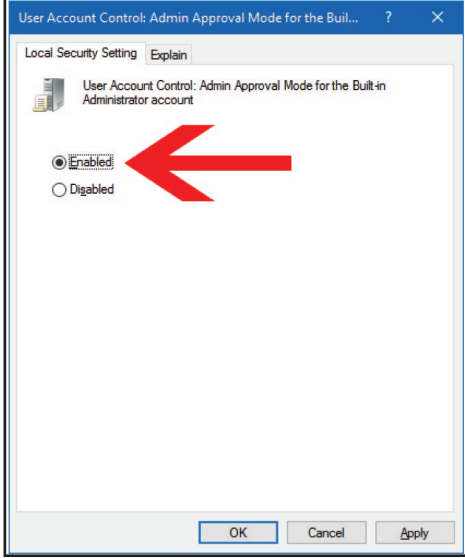
اگر اس آپشن کو فعال کرنے کے بعد بھی مسئلہ حل نہ ہو تو اس کے بالکل نیچے موجود آپشن کو بھی فعال کرنے کی ضرورت ہوگی جو کہ آپ تصویر میں بھی نشان زدہ حصے میں دیکھ سکتے ہیں۔

یہ تبدیلیاں کرنے کے بعد اب ونڈوز کو ایک دفعہ ری اسٹارٹ کرنے کی ضرورت ہوگی۔

ری اسٹارٹ ہونے کے بعد اب آپ دیکھیں گے یہ ایرر بالکل غائب ہو چکا ہوگا۔ اب آپ وہ تمام پروگرامز یا ایپلی کیشنز جو پہلے کھل نہیں پا رہی تھیں ان کو با آسانی استعمال کرسکتے ہیں۔

خاص طور پر ونڈوز اسٹور جو کہ بہت ہی کارآمد اور ونڈوز 10 کا خاص فیچر ہے کو استعمال کرتے ہوئے اپنی من پسند ایپلی کیشنز و گیمز انسٹال کرسکتے ہیں۔ اگر آپ تلاش کریں تو اپنے اسمارٹ فون کے پسندیدہ گیمز بھی آپ کو یہاں سے مل جائیں گے۔

# کمپیوٹر کے ہینگ ہو جانے کے مسئلے سے مستقل نجات حاصل کریں

اس وقت کمپیوٹر ہارڈ ویئر نہ صرف چند سال قبل دستیاب ہارڈ ویئر سے انتہائی طاقتور ہو چکا ہے بلکہ اس میں مزید پیش رفت بھی انتہائی تیزی سے جاری ہے۔ آئے دن ہمیں خبریں ملتی ہیں نئے سے نئے پروسیسرز، مزید طاقت ور ریم اور زبردست اضافی کارکردگی کی حامل ہارڈ ڈرائیوز آنے والی ہیں۔ اور واقعی اگلے چند ماہ میں یہ تمام نیا ہارڈ ویئر صارفین کے لیے دستیاب بھی ہوتا ہے۔

جس قدر تیزی سے طاقتور ہارڈ ویئر تیار ہو رہا ہے اسی طرح سافٹ ویئر کمپنیز بھی اپنے پروگرامز کو بے لگام کرتی جا رہی ہیں۔ اب تقریباً ہر پروگرام بے دردی سے سسٹم ریسورسز کا استعمال کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اتنے طاقت ور کمپیوٹر موجود ہونے کے باوجود آج کل صرف ایک ویب براؤزر ہی پورے سسٹم کو ہینگ کر دیتا ہے۔
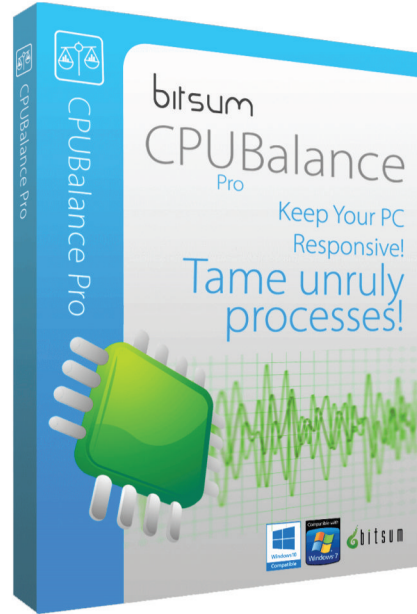
جب کمپیوٹر ہینگ ہو جائے تو ہم بت بنے اسکرین کو دیکھتے رہتے ہیں کہ شاید کچھ ہل جُل ہو ورنہ ری اسٹارٹ کا بٹن دبا کر اپنا کام ضائع کرتے ہوئے کمپیوٹر کو دوبارہ سے چالو کیا جائے۔

اس مسئلے سے بچنے کے لیے ایک انتہائی شاندار پروگرام ''سی پی یو بیلنس'' سامنے آیا ہے۔ یہ پروگرام بدترین حالات میں بھی کمپیوٹر کو ہینگ ہونے سے بچائے رکھتا ہے۔ جب کوئی پراسیس سسٹم ریسورسز کا بے دردی سے استعمال کرتے ہوئے انھیں سو فیصد تک استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ پروگرام اسے روک دیتا ہے تاکہ کمپیوٹر بالکل بے

جان نہ ہو۔ یہ پروگرام بیک گراؤنڈ میں رہتے ہوئے اپنا کام انجام دیتا ہے۔ عام کمپیوٹر صارفین کے لیے اس کی پہلے سے منتخب کردہ سیٹنگز کافی رہتی ہیں لیکن اگر آپ چاہیں تو انھیں بدل بھی سکتے ہیں۔

bitsum.com/cpubalance

# اب وٹس کا ڈیٹا چوری کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہوگا

وٹس ایپ اس وقت دنیا کی مقبول ترین میسجنگ سروس ہے۔ روایتی کالنگ کے علاوہ وڈیو کالنگ کی سہولت دستیاب ہونے کے بعد اب اس کے ہوتے ہوئے ہمیں کسی دوسری ایپلی کیشن کی ضرورت نہیں رہی۔

وٹس ایپ اس قدر زیادہ استعمال ہو رہی ہے کہ اب سبھی اپنی پرائیویسی کے لیے متفکر رہتے ہیں، کوئی نہیں چاہتا کہ ان کا وٹس ایپ ڈیٹا کسی دوسرے کے ہاتھ لگے۔

یہی وجہ ہے کہ وٹس ایپ میں اینڈ ٹو اینڈ اِنکرپشن بھی فراہم کر دی گئی تاکہ صارفین کی بات چیت محفوظ رہے اور ہیکرز و حکومتی ادارے اس تک نہ پہنچ سکیں۔ لیکن ان تمام اقدامات کے باوجود وٹس ایپ کو باآسانی ہیک کیا جاسکتا تھا۔ وہ اس طرح کہ جب ایک نئے فون پر وٹس ایپ انسٹال کی جاتی ہے تو اس پر اپنے موبائل فون نمبر کی تصدیق کرنے کے لیے ضروری نہیں ہوتا کہ فون میں وہی سم موجود ہو، بلکہ آپ اپنے کسی دوسرے نمبر پر بھی تصدیقی کوڈ وصول کر کے اپنے نمبر سے وٹس ایپ کسی دوسرے فون پر استعمال کرسکتے ہیں۔

یہی وہ اہم چیز ہے جس سے کوئی بھی فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے فون پر وٹس ایپ انسٹال کر تصدیقی کوڈ کسی طرح آپ کے فون پر وصول کر کے آپ کے نمبر سے وٹس ایپ استعمال کرسکتا ہے۔

لیکن اب ایسا ممکن نہیں رہے گا کیونکہ وٹس ایپ میں ''ٹو اسٹیپ ویری فکیشن'' فراہم کر دی گئی ہے۔ وٹس ایپ کی سیٹنگز میں جا کر اسے فعال کرتے ہوئے آپ ایک پاس کوڈ ترتیب دے سکتے ہیں۔ اس طرح اگلی دفعہ جب بھی آپ کا فون نمبر کسی وٹس ایپ پر ڈالا جائے گا تو ایس ایم ایس کے ذریعے وصول ہونے والے کوڈ کے علاوہ اس پاس کوڈ کا اندراج بھی ضروری ہوگا ورنہ وٹس ایپ کام نہیں کرے گی۔

پاس کوڈ منتخب کرتے وقت اپنا ای میل ایڈریس بھی بتانا ضروری ہے تاکہ پاس کوڈ بھولنے کی صورت میں بذریعہ ای میل اسے دوبارہ حاصل کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ جب چاہیں آپ اس سہولت اسی طرح سیٹنگز میں جا کر غیر فعال بھی کرسکتے ہیں۔
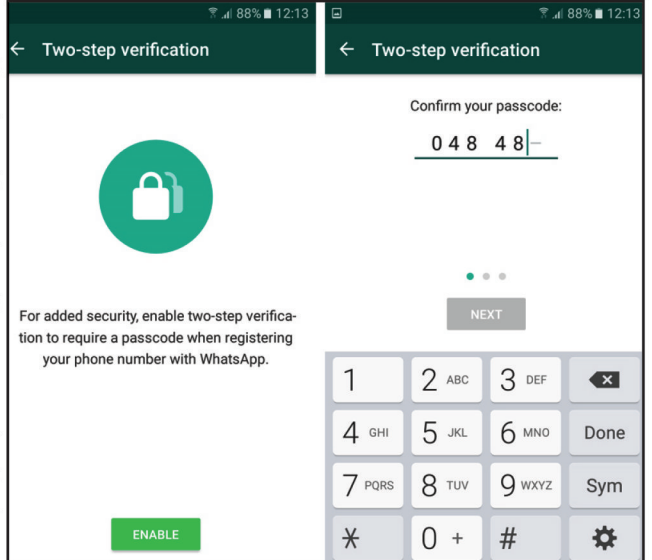
# اسمارٹ فون پر کیمرے کا نہ کھلنا ٹھیک کریں

اسمارٹ فونز کی آمد نے ڈیجیٹل کیمروں کی زندگی تقریباً ختم ہی کر دی ہے۔ آج کل فون ایک عام فون نہیں بلکہ تقریباً کیمرا ہی بن چکا ہے۔ زیادہ تر لوگ اسمارٹ فون خریدتے وقت خاص طور پر کیمرے کی کوالٹی کو مدِ نظر رکھتے ہیں اور اچھے کیمرے والے فون کو ترجیح دیتے ہیں۔

اب اگر آپ اچانک کہیں دوستوں کے ساتھ تصویر یا اپنی ہی سیلفی بنانے کے لیے جب فون کا کیمرا کھولیں اور آگے سے ایک اس طرح کا ایرر نمودار ہو:

"Unfortunately Camera has Stopped Working"

تو دل چاہتا ہے یہ فون دیوار سے دے ماریں۔ یہ مسئلہ کئی سالوں سے موبائل فونز میں موجود ہے اور اب ایک بار پھر اینڈرائیڈ اسمارٹ فونز میں بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اس لیے اگر آپ اس مسئلے کا شکار ہیں یا نہیں دونوں صورتوں میں اس کا توڑ آپ کو پتا ہونا چاہیے تاکہ کسی غیر متوقع صورتِ حال میں پریشانی کا سامنا نہ ہو، بلکہ آپ اسے فوراً ٹھیک کرنے کے قابل ہوں۔ اس مسئلے کو ٹھیک کرنے کے لیے آپ یہ طریقے اپنا سکتے ہیں:

## کیمرا ری اسٹارٹ کریں

آپ کے فون میں موجود کیمرا دراصل ایک ایپلی کیشن کے ذریعے کام کر رہا ہوتا ہے اور یہ ایپلی کیشن اسمارٹ فون میں پہلے سے ہی انسٹال ہوتی ہے۔ اسے ری اسٹارٹ کرنے کے لیے فون کی سیٹنگز میں جا کر تمام ایپلی کیشنز کی فہرست میں آ جائیں۔

یہاں آپ دیکھیں گے کہ دیگر ایپلی کیشنز کے ساتھ ساتھ کیمرا کی ایپلی کیشن بھی موجود ہو گی۔

سب سے پہلے حل کے طور پر ہمیں اسے ری اسٹارٹ کر کے دیکھیں گے۔ اس کے لیے یہیں سے کیمرا ایپ کا انتخاب کریں، جب اس کی تفصیلات کھل جائیں تو یہاں ایک ''فورس اسٹاپ'' کا بٹن موجود ہو گا۔ کیمرا کو ری اسٹارٹ کرنے کے لیے ہم اسی بٹن کو منتخب کریں گے تاکہ ایک دفعہ کیمرا مکمل طور پر بند ہو کر دوبارہ چلے۔

84% 3:20 PM
App info
Camera
version 4.70.44
Force stop
Disable
Storage
14.87 MB used in Internal storage
Data
No data used
Permissions
Camera, Microphone, and Storage
Notifications
Normal
Open by default
Some defaults set
Battery
No battery use since last full charge

اس بٹن کو ٹچ کرنے کے بعد دوبارہ کیمرا کھول کر دیکھیں۔ اگر مسئلہ بدستور موجود ہے تو دوسرے حل کی جانب بڑھیں۔

## کیش (Cache) صاف کریں

دوسرے حل کے طور پر ہم کیمرا کے کیش میوری کو صاف کریں گے۔ یہ دراصل عارضی فائلیں ہوتی ہیں جو بعض اوقات آسانی کے بجائے بڑے مسائل پیدا کردیتی ہیں۔ یہ آپشن بھی یہیں کیمرا کی ایپلی کیشن کے اندر موجود ہے۔
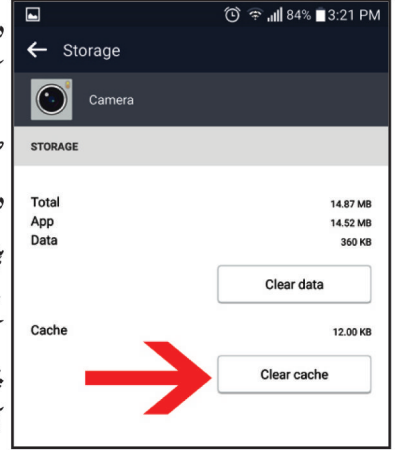
اگر ''کلیئر کیشے'' کا بٹن آپ کو نظر نہ آئے تو کیمرا کے نیچے موجود اسٹوریج میں آجائیں۔ یہاں کلیئر کیشے کا بٹن موجود ہوگا، اس کے ذریعے آپ کیمرا کیشے کو صاف کرسکتے ہیں۔

## کیمرا ایپ ڈیٹا صاف کریں

کیشے صاف کرنے سے بھی بات نہ بنے تو اب کی بار کیمرا کا ایپ ڈیٹا بھی صاف کردیں۔ یہ ایپلی کیشن کا عارضی ڈیٹا ہے اس کا آپ کی تصاویر سے کوئی تعلق نہیں اس لیے اسے آپ بے فکر ہو کر صاف کرسکتے ہیں۔
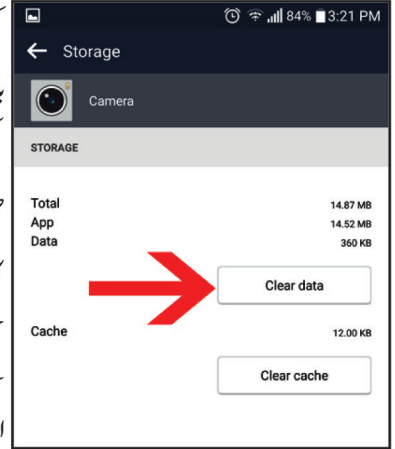
''کلیئر ڈیٹا'' کا بٹن بھی کلیئر کیشے کے ساتھ ہی موجود ہوگا۔

## ری اسٹارٹ

ان تمام طریقوں کو آزمانے کے بعد فون کو ایک دفعہ ری اسٹارٹ ضرور کر لیں۔ امید ہے مسئلہ حل ہو چکا ہوگا۔

## سافٹ ویئر

اس مسئلے کا تعلق آپ کے اینڈرائیڈ سافٹ ویئر سے بھی ہوسکتا ہے۔ اگر آپ کوئی پرانا اینڈرائیڈ ورژن استعمال کررہے ہیں تو سیٹنگز میں جاکر اپ ڈیٹ کے حوالے سے ضرور دیکھ لیں، کیونکہ نئے ورژن میں پرانے مسئلوں کو ضرور ٹھیک کردیا جاتا ہے۔

## کوئی دوسری کیمرا ایپ استعمال کریں

اگر اب بھی آپ کی کیمرا ایپ کام کرنے سے قاصر ہے تو بہتر ہے کوئی دوسری کیمرا ایپ انسٹال کرلیں۔

گوگل پلے اسٹور پر درجنوں کیمرا ایپس مفت دستیاب ہیں جن میں آپ کو اضافی فیچرز بھی ملیں گے۔ بس گوگل پلے اسٹور پر Camera لکھ کر تلاش کرلیں۔

# فون کے سست، گرم اور بیٹری ضائع ہونے کے مسائل کا حل

ہمارا اسمارٹ فون تقریباً سارا دن ہی ہمارے استعمال میں رہتا ہے۔ خاص طور پر فارغ وقت میں تو اس کی شامت آئی ہوئی ہوتی ہے، کبھی ہم ایک ایپ دیکھتے ہیں تو کبھی دوسری، کبھی ایک نئی ایپ انسٹال کرتے ہیں تو کبھی کوئی پرانی اَن انسٹال۔ ان تمام امور کے بیچ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ فون کی رفتار برقرار رہے، وہ زیادہ گرم نہ ہو اور اس کی بیٹری بھی بچت کے ساتھ استعمال ہو۔ لیکن یہ ممکن ہی نہیں، مسلسل استعمال کے تھوڑی دیر بعد ہی فون گرم ہونا شروع ہو جاتا، بیٹری تیزی سے کم ہونے لگتی ہے اور فون کی رفتار بتدریج سست ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

اگر آپ کا فون سست پڑ رہا ہے، گرم ہو رہا ہے اور بیٹری بھی تیزی سے ختم ہو رہی ہے تو آپ کو احتیاط کی ضرورت ہے۔ ایسی صورتِ حال میں فون کیشے کی صفائی اور بیک گراؤنڈ میں بیٹری کو چُوسنے والی اور میموری کو کھانے والی اپلیکیشنز کو بند کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہوسکتا ہے اس معاملے سے نمٹنے کے لیے آپ نے کوئی اپلیکیشن بھی انسٹال کر رکھی ہو جیسے کہ کلین ماسٹر یا سی کلینز وغیرہ۔ یہ اتنی معروف اپلیکیشنز ہیں کہ کسی نئی ایپ کے لیے ان کی موجودگی میں جگہ بنانا انتہائی محال ہے لیکن ایک نئی ایپ ''کلین مائی اینڈرائیڈ'' (Clean My Android) اس وقت تیزی سے مقبول ہو رہی ہے۔ یہ ایپ صرف ایک کلک سے آپ کے سست پڑتے فون میں جان پھونک دیتی ہے، بیٹری کے غیر ضروری استعمال کو روکتی ہے اور اسے اوورہیٹ ہونے سے بھی بچاتی ہے۔

اس اپلیکیشن کی لاجواب کارکردگی کی وجہ سے اس کے ڈاؤن لوڈز انتہائی تیزی سے بڑھ رہے ہیں اور اس کے ہر صارف نے اسے اوسطاً 4.5 کی ریٹنگز دی ہیں۔ اس اپلی کی خاص بات اس کا سائز ہے جو کہ صرف 5 ایم بی ہے جبکہ بیک گراؤنڈ میں کام کرتے ہوئے یہ انتہائی کم ریسورسز کا استعمال کرتی ہے۔ یعنی فون نیا ہو یا پرانا سبھی کے لیے یہ ایپ انتہائی کارآمد ثابت ہوگی۔

bit.ly/cleanmyandroid
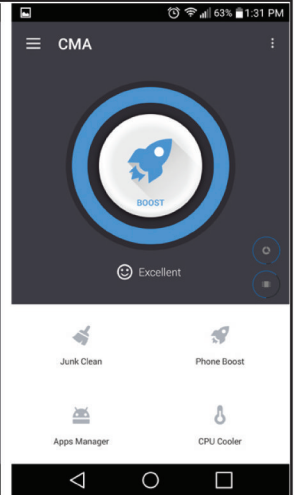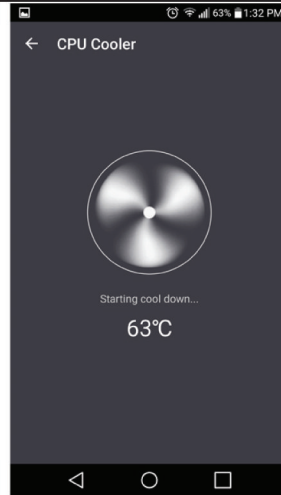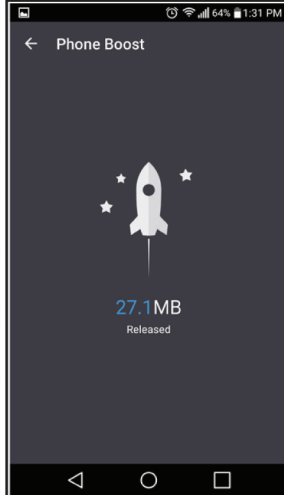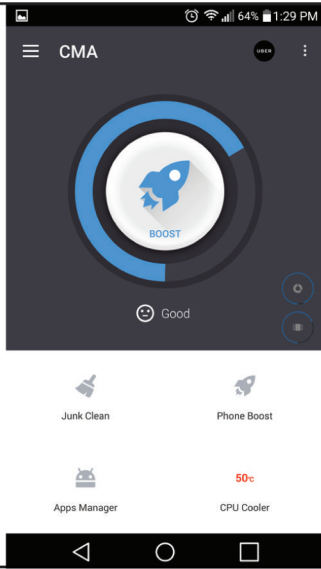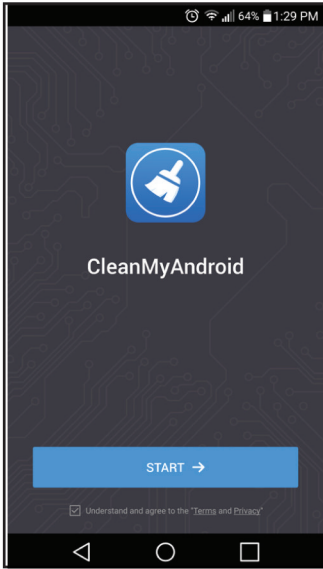
# کسی بھی ویب سائٹ سے وڈیوز براہِ راست فون میں ڈاؤن لوڈ کریں

اسمارٹ فون کے ذریعے وڈیوز دوسروں سے شیئر کرنا ہمارا روز مرہ کا کام ہے۔ دراصل جب ہم کوئی اچھی وڈیو دیکھتے ہیں تو فوراً دل چاہتا ہے کہ اسے اپنے دوستوں کے ساتھ بھی شیئر کریں۔

یہی وجہ ہے کہ ہم ہمیشہ کسی ایسے طریقے کی تلاش میں رہتے ہیں جسے استعمال کرتے ہوئے تمام ویب سائٹس جیسے کہ فیس بک اور یوٹیوب وغیرہ سے وڈیوز با آسانی ڈاؤن لوڈ کی جاسکیں۔

یہ کام پی سی پر تو بہت آسان ہے لیکن چونکہ آج کل ہم زیادہ تر اسمارٹ فون استعمال کرتے ہیں اس لیے یہ جھنجٹ نہیں پالنا چاہتے کہ پہلے وڈیوز پی سی پر ڈاؤن لوڈ کریں اور پھر انھیں فون میں منتقل کریں اس لیے ہمیں ایسا حل چاہیے ہوتا ہے جو وڈیوز کو براہِ راست فون پر ہی ڈاؤن لوڈ کرے۔

کمپیوٹنگ میں ہم اس حوالے سے کئی طریقے شائع کر چکے ہیں اور اس بار ایک اور طریقہ آپ کے لیے پیش کر دیتے ہیں۔ یہ طریقہ دراصل ایک اینڈرائیڈ ایپلی کیشن ہے جس کا نام ”وِڈ میٹ“ (Vidmate) ہے۔

وِڈ میٹ کے ذریعے آپ فیس بک اور یوٹیوب سمیت تقریباً تمام معروف ویب سائٹس سے وڈیوز با آسانی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ یہ ایپلی کیشن گوگل پلے اسٹور پر دستیاب نہیں بلکہ درج ذیل ربط سے حاصل کی جاسکتی ہے:
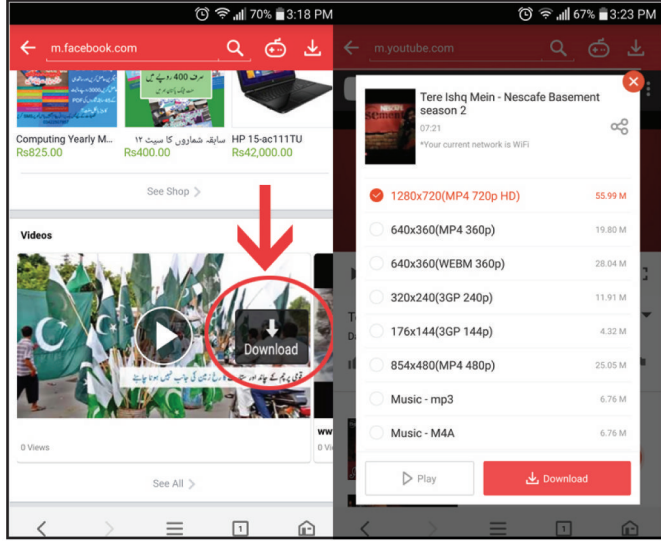
vidmate.en.uptodown.com/android

وِڈ میٹ میں وڈیوز ڈاؤن لوڈ کرنے کا بھرپور بندوبست موجود ہے۔ انسٹالیشن کے بعد اسے چلائیں اور جس ویب سائٹ سے وڈیو ڈاؤن لوڈ کرنی ہو اسے یہاں موجود آئی کنز کی مدد سے کھول سکتے ہیں اور چاہیں تو کسی وڈیو کا براہِ راست ربط بھی ڈال سکتے ہیں۔

اس کے ذریعے اگر آپ فیس بک دیکھ رہے ہوں گے تو ہر وڈیو کے ساتھ ”ڈاؤن لوڈ“ کا بٹن بھی موجود ہوگا، اگر وڈیو مختلف معیارات میں دستیاب ہوگی تو آپ کو اپنی مرضی کے معیار میں ڈاؤن لوڈ کرنے کا آپشن بھی دیا جائے گا یعنی یہ ایچ ڈی وڈیو ڈاؤن لوڈر ایپ ہے۔

معروف ویب سائٹس سے وڈیوز ڈاؤن لوڈ کرنے کے علاوہ آپ اس ایپ کے ذریعے بے شمار ٹی وی شوز اور اسپورٹس میچز بھی دیکھ سکتے ہیں۔
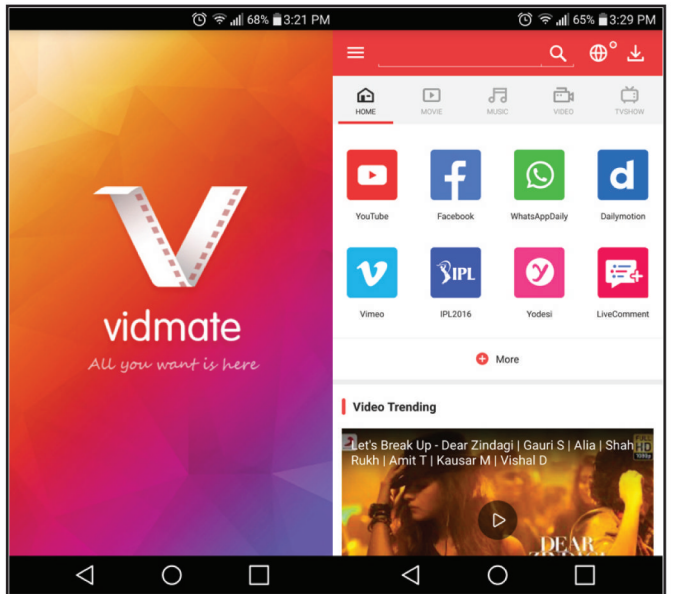
# ویب سائٹ پر موجود فارمز صرف ایک کلک سے مکمل بھریں

آج کل انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے جگہ جگہ مختلف فارمز بھرنے کی ضرورت پڑتی ہے، اکثر ویب سائٹس جب کوئی فارم بھرنے کا کہتی ہیں تو ہم اس زحمت سے بچنے کے لیے ویب سائٹ کو ہی بند کردیتے ہیں۔

اگر آپ چاہیں تو اس مشکل کو صرف ایک کلک کے ذریعے آسان بنا سکتے ہیں۔ وہ کچھ اس طرح کہ گوگل کروم براؤزر میں فارم کو خودکار طریقے سے بھرنے کا بندوبست بھی موجود ہے جس کی سیٹنگز تک پہنچنے کے لیے براؤزر میں درج ذیل ربط لکھ کر انٹر پریس کردیں:

chrome://settings/autofill

یہاں Add new streed address کے بٹن پر کلک کریں تو ایک فارم آپ کے سامنے موجود ہوگا، اس فارم میں آپ اپنی پسند کے مطابق فیلڈز کو ترتیب دے سکتے ہیں۔

اس میں آپ اپنا نام، پتہ، ای میل ایڈریس اور فون نمبر وغیرہ جیسی تمام تفصیلات ایک ہی بار لکھ کر محفوظ کرسکتے ہیں۔ اس طرح اگلی بار جب کہیں بھی کوئی فارم بھرنے کی ضرورت ہوگی گوگل کروم آپ کو یہ پیشکش کرے گا کیا آپ کی پہلے سے موجود تفصیلات کو استعمال کرتے ہوئے اس فارم کو پُر کردیا جائے؟

یہ تو ہوگئیں آپ کی بالکل درست تفصیلات، لیکن اگر آپ کسی ویب سائٹ کو چکمہ دینا چاہتے ہیں تو اسے جعلی ڈیٹا بھی تھما کر اس فارم کو بھرنے کی جھنجٹ سے نجات حاصل کرسکتے ہیں، ویسے تو اسی طرح کروم میں غلط معلومات کا حامل فارم بھی بنایا جاسکتا ہے لیکن بہتر ہے کہ آپ کروم کے لیے دستیاب ایک ایڈاون ”فیک ڈیٹا“ (Fake Data) انسٹال کرلیں۔

اس ایڈاون کی مدد سے آپ ہر طرح کا فارم بغیر کسی کنفگریشن کے فیلڈ میں رائٹ کلک کرنے کے بعد ”فیک ڈیٹا“ کے آپشن کے ذریعے بھر سکتے ہیں۔ اس کام کو مزید آسان بنانے کے لیے اگر فیلڈ میں ڈبل کلک کریں تو بھی فارم فیلڈ جعلی ڈیٹا سے بھردی جائے گی۔

bit.ly/fake-data

Shipping address
First name
Simeon
Last name
Funk
Address 1
9562 Abigale Forge
Address 2
Town/city
State/province
Postcode/zip
Phone
Undo
Redo
Cut
Copy
Paste
Paste and Match Style
Select All
Language Settings
Writing Direction
AdBlock
Clip bookmark
EditThisCookie
Fake Data
First Name
Last Name
Email
Phone
Company
Address
City
Country
State

# فیس بک ٹائم لائن کو منفرد پروفائل اور کوّر فوٹو سے دلکش بنائیں
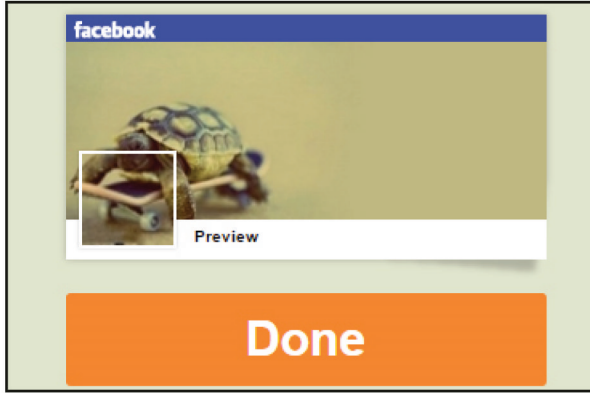
آج کل کا جدید محاورہ ہے کہ "فیس بک پروفائل آپ کی شخصیت کی آئینہ دار ہوتی ہے۔" اگر کسی کے بارے میں کچھ جاننا ہو تو ہم سب سے پہلے اس کی فیس بک پروفائل تلاش کرتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ سب خوبصورت اور دلکش پروفائل تصویر اور کوّر فوٹو کا انتخاب کرتے ہیں تاکہ ان کی ٹائم لائن پہلی ہی نظر میں منفرد دکھائی دے۔

اپنی پروفائل یا ٹائم لائن کو منفرد دِکھانے کے لیے لوگ کئی انوکھے کام کرتے ہیں۔ اکثر آپ نے دیکھا ہوگا کہ کسی کی پروفائل پکچر کچھ اس طرح سیٹ ہوتی ہے

کہ وہ بالکل کوّر فوٹو کا ہی حصہ نظر آتی ہے۔ اگر آپ کو یہ انداز پسند ہے تو اسے آپ بھی باآسانی حاصل کرسکتے ہیں، بلکہ اپنے موجودہ کور کو بھی اسی خوبصورت انداز میں ڈھال سکتے ہیں۔ اس کے لیے یہ ویب سائٹ کھول لیں:

www.trickedouttimeline.com

یہاں آپ دیکھیں تو تصاویر کے مختلف انداز بنانے کے لیے کئی ٹولز موجود ہیں لیکن چونکہ ہم اپنی فیس بک کوّر فوٹو کو منفرد انداز دینے جا رہے ہیں اس لیے Merge Profile & Cover Photo کے آپشن کا انتخاب کریں گے۔ اس پر کلک کریں تو اگلے حصے پر تصویر اپ لوڈ کرنے کا آپشن سامنے موجود ہوگا۔ موجودہ فیس بک کوّر کو استعمال کرنے کے لیے فیس بک کا بٹن بھی موجود ہوگا۔

Image: Choose File No file chosen
Upload
OR
Use your current Facebook Cover Photo.
Cover Photo

بہتر ہے کہ اپنی پسند کی کوئی تصویر یہاں اپ لوڈ کرلیں۔ اس کے بعد تصویر کو دائیں بائیں کرتے ہوئے اس طرح سیٹ کریں کہ اس میں سے مطلوبہ حصہ پروفائل تصویر کے لیے الگ ہوسکے۔ اس کے بعد Done کے بٹن پر کلک کریں تو پروفائل تصویر اور کوّر فوٹو کے لیے دو تصاویر ڈاؤن لوڈنگ کے لیے پیش کردی جائیں گی۔ ان تصاویر کو یہاں سے ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد آپ اپنی فیس بک پروفائل پر انھیں استعمال کرکے یہ منفرد انداز باآسانی حاصل کرسکتے ہیں۔

Download your tricked out Facebook photos:
And set them as your Facebook Timeline Cover Photo and Prole Photo!
Download your Cover Photo!
Download your Profile Photo!

# کیمرے میں موجود HDR کیا ہے اور اسے کیسے استعمال کریں؟

موبائل فون کی جدت اور نت نئی بہتریوں کی بدولت موبائل فون ماضی کی کئی اشیا کی جگہ لے چکا ہے جس میں سے ایک کیمرا بھی ہے۔ نئے موبائل فونز میں موجود کیمرے کئی اعتبار سے عام ڈیجیٹل کیمروں کو پیچھے چھوڑ چکے ہیں جس کی وجہ سے لوگ کیمرا خریدنے کی بجائے اچھے کیمرے والا موبائل فون خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ کیمرا انڈسٹری کو مشکل وقت دینے کے لیے موبائل کمپنیاں اپنے کیمرے اور ان کے سافٹ ویئر کا معیار بہتر کرتی جا رہی ہیں جس سے کیمرا تو بہتر ہوا ہے لیکن ساتھ ہی استعمال میں پیچیدگیاں بھی پیدا ہوئی ہیں اور جو کام پہلے صرف ایک کلک سے ہوا کرتا تھا اب اتنے آپشنز کے ساتھ سامنے آتا ہے کہ نیا بندہ چکرا جاتا ہے۔

ایسی ہی ایک سہولت کیمرے میں ایچ ڈی آر (HDR) ہے۔ یہ ایچ ڈی آر آخر ہے کیا اور اسے کس طرح استعمال کیا جاتا ہے؟ عام صارفین کیمرے میں یہ آپشن دیکھ کر اکثر یہی سوچتے ہیں۔ کبھی اسے استعمال کر لیتے ہیں اور کبھی اسے استعمال نہیں کرتے کیونکہ وہ اس کے استعمال کو نہ جانتے ہیں اور نہ اس آپشن کو استعمال کرتے ہوئے بنائی گئی تصاویر اور عام تصاویر کے مابین فرق کو پہچاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

## ایچ ڈی آر کیا ہے؟

ایچ ڈی آر انگریزی میں ہائی ڈائنیمک رینج (High Dynamic Range) کا مخفف ہے جس کو آسان زبان میں بیان کیا جائے تو یہ تصویر میں روشنی اور اندھیرے کی اوسط کا خیال کرتی ہے۔

جب ہم ایک تصویر ایچ ڈی آر کے ذریعے سے بناتے ہیں تو وہ خود بخود تصویر میں مناسب روشنی اور رنگوں کا استعمال کرتی ہے جو کہ تصویر کے پس منظر اور پیش منظر کو مدنظر رکھ کر اس کو مزید خوبصورت بناتے ہیں۔ یعنی کہ بھلے پانی ہلکے نیلے رنگ کا ہو لیکن ایچ ڈی آر اسے مزید نیلا کر کے پیش کرے گا تا کہ آپ کی تصویر مزید خوبصورت ہو سکے۔

دراصل ایچ ڈی آر میں کیمرا ایک کی بجائے تین تصاویر لیتا ہے جو کہ مختلف روشنیوں پر لی جاتی ہیں اور اور تینوں کو ملا کر ایک زیادہ بہتر تصویر آپ کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔ اگر آپ فوٹو گرافی سے آگاہی رکھتے ہیں تو آپ جانتے ہوں گے کہ یہ آپ کے لیے ممکن ہے کہ پس منظر میں اپنی مرضی کی روشنی رکھ کر تصویر لیں تو ایچ ڈی آر میں کیمرا تین مختلف روشنیوں پر تصویر لے کر اس کو ایک عمدہ

تصویر میں پیش کرتا ہے۔

## ایچ ڈی آر کے فوائد

امید ہے اس وضاحت سے آپ سمجھ چکے ہوں گے کہ ایچ ڈی آر کسی بھی تصویر کو عام کیمرے اور بغیر ایچ ڈی آر کی تصویر سے زیادہ خوبصورت انداز میں کھینچتا ہے۔

مزید یہ کہ ایچ ڈی آر سے کھینچی گئی تصویر اصل منظر سے قر

اگر آپ قدرتی مناظر یا بہتر قدرتی روشنی میں جو کہ پاکستان میں تقریباً سارا سال رہتی ہے میں تصاویر بنانے کے شوقین ہیں تو ایچ ڈی آر آپ کے لیے ایک عمدہ ٹول ہے جو کہ آپ کی تصاویر کو ڈی ایس ایل آر (DSLR) کیمرے کے مقابلے میں لا کھڑا کرتا ہے۔

## ایچ ڈی آر کب استعمال کرنا چاہیے؟

کہتے ہیں کہ قدرتی مناظر کی لینڈ اسکیپ تصاویر بناتے ہوئے ایچ ڈی آر کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ یہ آپ کی تصاویر میں دکھائی دینے والے آسمان کو خوبصورت دِکھاتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ زمین کا رنگ گہرا نہیں ہونے دیتا۔ اس طرح آپ کو باآسانی ایک خوبصورت تصویر حاصل ہوجاتی ہے۔

بعض مقامات پر آپ کو ایچ ڈی آر سے تصاویر کھینچنے سے پرہیز بھی کرنا چاہیے جس میں سرفہرست ''دورانِ حرکت'' ہے۔ دراصل جب آپ ایچ ڈی آر سے تصویر کھینچتے ہیں تو آپ کو یہ احساس ہوگا کہ یہ معمول کی تصویر سے تھوڑا زیادہ وقت لگاتا ہے اور اسی لیے جب آپ حرکت میں ہوں یا ایسی شے کی تصویر کھینچنا چاہیں جو حرکت میں ہو تو ایچ ڈی آر سے پرہیز بہتر ہے۔

اچھی قدرتی روشنی میں ایچ ڈر آر کے ذریعے بہترین فوٹوگرافی کی جاسکتی ہے لیکن تیز چلچلاتی دھوپ میں اس کا استعمال تصاویر کو خراب کرسکتا ہے۔

ایسے ہی اگر آپ بہت شوخ رنگوں کی تصویر کھینچ رہے ہیں تو تب بھی آپ کو ایچ ڈی آر کے استعمال سے بچنا چاہیے۔

## حرفِ آخر

آپ نے یقیناً ایسے مناظر کی تصاویر دیکھی ہوں گی جو حقیقت سے بھی خوبصورت نظر آتے ہیں، ان میں دِکھائی دینے والے رنگ اس قدر عمدہ ہوتے ہیں کہ آپ داد دینے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ یہ سارا کمال HDR کا ہے۔

مجموعی طور پر ایچ ڈی آر ایک بہت عمدہ ٹول ہے جو کہ آپ کی فون فوٹوگرافی کو ایک اگلے درجے پر لے جاسکتا ہے اور آپ کی کھینچی گئی تصایر کے زیادہ سے زیادہ ''لائیکس'' سمیٹنے کی اہلیت کو مزید بڑھا سکتا ہے۔

# رات یا کم روشنی میں فون کیمرے سے بہتر نتائج حاصل کریں

اگر آپ تصویر کھینچنے کے شوقین ہیں تو آپ کی یہ بھی خواہش ہوگی کہ نیم اندھیرے میں تصاویر کھینچی جائیں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کم روشنی میں بھلے منظر کی تصویر کھینچی جائے یا اپنی اور دوستوں کی، تصویر کا رزلٹ وہ نہیں رہتا جو کہ دن میں ہوتا ہے جبکہ ہم انٹرنیٹ پر ایسی ہزار ہا تصاویر دیکھ چکے ہیں جو کہ رات میں کھینچی گئی ہیں لیکن ان کا رزلٹ ایسا ہے کہ گویا عین سورج کے نیچے کھینچی گئی ہوں۔

بھلے آپ کے پاس ڈی ایس ایل آر کیمرا نہ سہی اب جبکہ موبائل فون پر ہی جدید ساز وسامان سے لیس کیمرے آ رہے ہیں تو اس مضمون میں آپ چند ہدایات پڑھ سکیں گے جن پر عمل کرنے سے آپ کی رات یا نیم اندھیرے میں کھینچی گئی تصاویر نسبتاً بہتر نتائج کی حامل ہوں گی۔

## فون کو ساکن رکھیں

کم روشنی میں تصویر کھینچتے وقت اس بات کا خاص دھیان رکھیں کہ موبائل فون ہلنے نہ پائے۔

اگر آپ کا ہاتھ کانپتا ہے تو فون کسی ٹھوس جگہ رکھ کر بھی تصویر کھینچ سکتے ہیں یا ٹرائی پوڈ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ دراصل جب روشنی کم ہوتی ہے تو کیمرہ تصویر کھینچنے میں تھوڑا زیادہ وقت لیتا ہے اور اس کو تصویر مکمل ہونے تک جامد رکھنا ضروری ہے۔

## ایچ ڈی آر + نائٹ موڈ

ایچ ڈی آر تصویر کی کوالٹی بڑھانے کا عمدہ ٹول ہے۔ تاہم ایچ ڈی آر عام طور پر اندھیرے میں کھینچی گئی تصاویر کا اچھا رزلٹ نہیں دیتا۔ اس لیے اچھے نتائج حاصل کرنے کے لیے فون میں ایچ ڈی آر کے ساتھ نائٹ موڈ آن کر کے تصاویر بنائیں۔

اس کے علاوہ چونکہ آپ یہ بھی جانتے ہوں گے کہ ایچ ڈی آر کے لیے ضروری

ہے کہ کیمرا دوران تصویر ساکت رہے، اس لیے اچھا نتیجہ حاصل کرنے کے لیے فون کو بالکل بھی حرکت نہ دیں۔ اگر ہو سکے تو ٹرائی پوڈ استعمال کریں۔

## فلیش کب استعمال کریں؟

موبائل فون کیمروں کے فلیش حیران کن طور پر عمدہ نتائج کے حامل ہیں تاہم یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ فلیش کی ایک محدود رینج ہے۔

اگر آپ قریب میں اپنی یا دوستوں کی تصویر اُتار رہے ہیں تو فلیش ٹھیک ہے لیکن درمیانی و انتہائی دُوری پر فلیش کے بغیر تصویر کھینچیں کیونکہ دُور کی تصویر کھینچنے میں کیمرہ فلیش موڈ پر سیٹ ہو کر دُور کی شے کو فوکس نہیں کر پائے گا۔

اس لیے رات میں یا کم روشنی میں تصاویر بناتے ہوئے فوراً فلیش لائٹ کو آن مت کریں بلکہ پہلے آپ جس کی تصویر بنانا چاہتے ہیں اس کی اور فون کے

کیمرے کی دُوری کا ضرور اندازا لگالیں۔ آسان الفاظ میں یوں سمجھیں کہ فلیش کے ذریعے اتنے دُور کی تصویر مت بنائیں کہ فلیش اس تک اپنی روشنی ہی نہ پہنچا پائے۔ اس طرح فلیش سے درست نتائج حاصل نہیں ہو پائیں گے اور فون کی بیٹری بلاوجہ ضائع ہوگی۔

اگر آپ کم روشنی میں بھی اچھی تصاویر ہر حال میں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کیمرے کی ننھی منی فلیش کی بجائے الگ سے تیز فلیش لائٹ حاصل کریں اور اسے فون کے ساتھ استعمال کریں۔ آج کل کئی ایسی فلیش لائٹس با آسانی اور سستے داموں دستیاب ہیں۔

## زوم مت کریں

موبائل فونز میں دن کے وقت بھی زوم اتنا اچھا رزلٹ نہیں دیتا اور تصویر کو دھندلا کر دیتا ہے۔ دراصل موبائل فونز میں زوم کرنا ایسے ہی ہے جیسے کسی تصویر کو Crop کرتے ہوئے چھوٹا کرنا۔ جبکہ یہ کام آپ بغیر زوم کیے تصویر بنانے کے بعد کمپیوٹر پر اچھے سافٹ ویئر کی مدد سے زیادہ بہتر انداز میں کر سکتے ہیں لہٰذا رات کو تو بالکل بھی زوم کا استعمال نہ کریں وگرنہ دھندلی تصاویر کے لیے تیار رہیں۔

## تصویر ایڈٹ کریں

کیمرے میں موجود ایپلی کشن تصویر کھینچنے سے پہلے ہی اس کو دیدہ زیب بنانے کی دعوت دیتی ہیں کہ اس کا فریم لگائیں، کوئی ایموجی لگائیں وغیرہ لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ یہ سب کام تصویر کھینچنے کے بعد کیے جائیں۔
تصویر پر ایسی چیزیں پہلے لگانے سے کیمرہ کا فوکس یعنی توجہ ہٹ جاتی ہے جس سے وہ اچھی تصویر کھینچنے سے قاصر ہو جاتا ہے جبکہ آپ یہ سارے کام تصویر کھینچنے کے بعد با آسانی اور اچھے سافٹ ویئر کی مدد سے بہتر انداز میں کر سکتے ہیں۔

ایپ اسٹور پر آپ دیکھیں تو کئی فوٹو ایڈیٹنگ ایپلی کیشنز دستیاب ہیں۔ ان میں سے اچھی شہرت رکھنے والی کسی ایپ کو استعمال کرتے ہوئے چند منٹوں میں آپ اپنی تصویر کو لاجواب بنا سکتے ہیں۔ ان کی مدد سے آپ تصویر پر کوئی فلٹر یا ایفیکٹ استعمال کرتے ہوئے اسے خوبصورت بنا سکتے ہیں اور چاہیں تو اسے Crop کرتے ہوئے تصویر سے فالتو حصے کو الگ بھی کر سکتے ہیں۔
اس حوالے سے گوگل کی فوٹو ایڈیٹنگ ایپ ''اسنیپ سیڈ'' (Snapseed) آئی او ایس اور اینڈرائیڈ دونوں صارفین کے لیے بالکل مفت دستیاب ہے۔

## کیمرا ایپ استعمال کریں

اگر آپ کا فون آپ کے معیار کے مطابق تصاویر بنانے سے قاصر ہے تو فون میں پہلے سے موجود اس کی ایپ کو چھوڑ کر کوئی دوسری کیمرا ایپ استعمال کریں۔
دراصل قصور فون کے کیمرے کا نہیں ہوتا بلکہ اُس ایپلی کیشن کا ہوتا ہے جو کافی عرصے سے اپ ڈیٹ بھی نہیں ہوئی ہوتی۔ اگر آپ کے فون میں نائٹ موڈ یا کم روشنی میں تصاویر بنانے کے حوالے سے کوئی آپشن موجود نہیں تو ہر حال میں کوئی دوسری کیمرا ایپ جیسے کہ Camera360، Camera Zoom FX، Camera FV-5 یا A Better Camera وغیرہ استعمال کریں۔ ان کے علاوہ بھی آپ کوئی اپنی پسند کی ایپ منتخب کر سکتے ہیں۔

# اپنا فیس بک اکاؤنٹ بلاک ہونے سے محفوظ بنائیں

آپ نے سنا ہوگا کہ کسی کا فیس بک اکاؤنٹ بلاک کر دیا گیا ہے۔ اکثر تو ہمیں بھی کمپیوٹنگ کے فیس بک پیج پر کئی مدد کی ایسی درخواستیں موصول ہوتی ہیں جن کے اکاؤنٹ فیس بک کی جانب سے بلاک کر دیے گئے ہوں اور اب وہ اسے واپس حاصل کرنا چاہتے ہوں۔

چند سال پہلے فیس بک پر اکاؤنٹ بنانا کوئی مشکل نہ تھا۔ بس ایک سادہ سا فارم بھر کے کوئی بھی فیس بک اکاؤنٹ بنا سکتا تھا لیکن اب اس میں اچھی خاصی پیچیدگی آچکی ہے۔

اکاؤنٹ تو اب بھی آسانی سے بن جاتا ہے لیکن اب ضروری ہے کہ اپنے اکاؤنٹ میں اپنا فون نمبر درج کریں اور اپنے درست کوائف کا استعمال کریں۔

جعلی معلومات جیسے کہ نام وغیرہ استعمال کرنے والے افراد کے اکاؤنٹ کو اگر رپورٹ کر دیا جائے تو فیس بک اسے بلاک کر دیتی ہے۔ صاحبِ اکاؤنٹ چونکہ فرضی نام استعمال کر رہے ہوتے ہیں اس لیے انھیں اکاؤنٹ واپس حاصل کرنے میں اچھی خاصی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس لیے اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا اکاؤنٹ کبھی بلاک نہ ہو اور اگر کبھی بلاک ہو بھی جائے تو آپ اسے فوراً واپس حاصل کر سکیں تو ہمیشہ اپنے درست کوائف کا استعمال کریں۔ فیس بک پروفائل فوٹو بھی اپنی ہی استعمال کریں اور اپنے زیرِ استعمال موبائل فون نمبر کا اندراج بھی یقینی بنائیں۔

فرض کریں اگر کسی کا فیس بک اکاؤنٹ بلاک کر دیا جائے تو آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ اسے کس طرح واپس حاصل کیا جاتا ہے۔ جب اس حوالے سے فیس بک سے رجوع کریں تو سب سے پہلے اس بات کی تصدیق کروانا پڑتی ہے کہ واقعی آپ اس اکاؤنٹ کے مالک ہیں۔ اس کے لیے سب سے پہلے تو اکاؤنٹ میں درج شدہ موبائل فون نمبر پر تصدیقی کوڈ بھیجا جاتا ہے۔ اگر کسی وجوہات کی بنا پر مثلاً سگنلز کا نہ آنا یا بیرونِ ملک وغیرہ منتقل ہونے سے ملکی نمبر کا آف ہونے کی وجہ سے اس طریقے سے تصدیق نہ ہو سکے تو دیگر دستاویزات طلب کی جاسکتی ہیں۔

اس حوالے سے فیس بک نے تفصیلی معلومات اپنی ویب سائٹ کے درج ذیل صفحے پر شائع کر رکھی ہیں:

facebook.com/help/www/1590964641621853

## بذریعہ سرکاری دستاویزات تصدیق

اگر آپ کا فیس بک اکاؤنٹ بلاک ہو جاتا ہے تو اسے واپس حاصل کرنے کے لیے سب سے پہلے آپ سے کوئی سرکاری دستاویز طلب کی جائے گی، جس پر

1 GOVERNMENT ID

One government-issued ID that has your name and date of birth OR your name and photo.
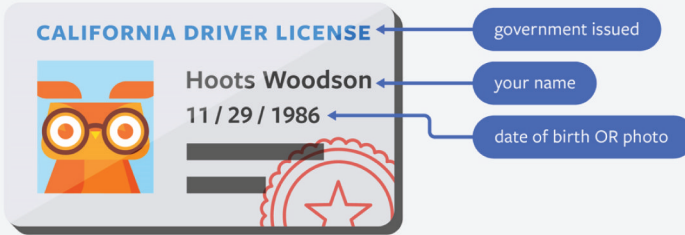


Examples Include:

- Passport
- Voter ID card
- Driver's license
- Birth certificate
- Marriage certificate
- Official name change paperwork
- Tribal identification or status card
- Personal or vehicle insurance card
- Green card, residence permit or immigration papers
- Non-driver's government ID (ex: disability, SNAP card, national ID card)

آپ کا نام اور تاریخ پیدائش یا فوٹو موجود ہو۔ تاہم خیال رہے کہ آپ کی دستاویز پر لکھی تاریخ پیدائش اور فیس بک کے پاس درج تاریخ پیدائش کا ایک ہونا انتہائی ضروری ہے وگرنہ یہ دستاویز قبول نہیں کی جائے گی۔

دیگر معلومات کا بھی فیس کو دی گئی معلومات سے ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیشہ اپنی ہی تصویر کو بطور پروفائل تصویر استعمال کرنا چاہیے تاکہ کسی نہ کسی دستاویز کے ذریعے ہم فیس بک کو یہ یقین دلا سکیں کہ دراصل یہ ہمارا ہی اکاؤنٹ ہے۔

سرکاری دستاویزات کی مد میں آپ شناختی کارڈ، پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس، برتھ سرٹیفکیٹ یا پھر نکاح نامہ وغیرہ اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔

## بذریعہ غیر سرکاری دستاویزات تصدیق

اگر کسی وجہ سے آپ کے پاس کوئی سرکاری دستاویز دینے کے لیے موجود نہیں تو آپ کوئی سی دو غیر سرکاری دستاویزات بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن یہاں بھی وہی شرائط لاگو ہیں کہ ان سے آپ کا سو فیصد تعلق ظاہر ہونا چاہیے۔

غیر سرکاری دستاویزات کی مد میں آپ خط، بینک چیک، پرمٹ، اسکول

ریکارڈ، یوٹیلیٹی بل یا کریڈٹ کارڈ وغیرہ اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔

## ایک اور طریقہ

اگر آپ ابتدائی دونوں طریقوں کو استعمال کرنے سے قاصر ہیں تب بھی پریشانی کی کوئی بات نہیں کیونکہ ایک تیسرا حل بھی موجود ہے۔ لیکن جیسے دوسرے

حل میں دو دستاویزات اپ لوڈ کرنا پڑتی ہیں اسی طرح تیسرے طریقے میں بھی تین دستاویزات فراہم کرنا پڑیں گی۔ یعنی آپ تین مختلف دستاویزات سے اپنے نام، فوٹو اور تاریخ پیدائش کی تصدیق کروا سکتے ہیں۔

## حرفِ آخر

یاد رہے کہ اس تمام تر کارروائی کی ضرورت صرف اس وقت پڑتی ہے جب فیس بک اکاؤنٹ بلاک ہو جائے وگرنہ ایسا نہیں کہ آپ پہلے ہی اپنی دستاویزات کو فیس بک پر اپ لوڈ کر دیں۔ اس کے علاوہ فیس بک پر ہمیشہ درست کوائف کا استعمال کریں تاکہ بوقت ضرورت تصدیق بھی کرائی جاسکے۔

# آئی فون پر کچھ ڈیلیٹ کئے بغیر جگہ بنائیں

آئی فون کے نئے ماڈلز جیسے کہ سیون اور سیون پلس میں اب صارفین 256 جی بی تک کی بڑی اسٹوریج حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن بڑی اسٹوریج کے بدلے میں قیمت بھی بڑی ادا کرنا پڑتی ہے۔ اگر آپ کے پاس آئی فون کا پرانا ماڈل موجود ہے تو یقیناً آپ اس پر اسٹوریج کی کمی کا شکار رہتے ہوں گے کیونکہ آئی فون ایکسٹرنل اسٹوریج جیسے کہ ایس ڈی کارڈ کی سپورٹ بھی فراہم نہیں کرتا۔

آئی فون کے ساتھ ایک اور بڑا مسئلہ اس میں کلین اپ جیسے کسی آپشن کا موجود نہ ہونا بھی ہے۔ اس طرح آئی فون صارفین جو کہ سولہ یا بتیس جی بی ماڈلز استعمال کرتے ہیں وہ اسپیس خالی کرنے کے لیے مجبوراً اپنی میڈیا فائلز جیسے کہ تصاویر اور ویڈیوز وغیرہ کو ڈیلیٹ کر دیتے ہیں یا پھر ایپلی کیشنز و گیمز کو اَن انسٹال کر دیتے ہیں۔ آیئے آپ کو ایک دلچسپ طریقہ بتاتے ہیں جسے استعمال کرتے ہوئے آپ باآسانی آئی فون پر خالی اسپیس حاصل کر سکتے ہیں۔

Ufone 10:41 PM 75%
General Storage & iCloud Usage
STORAGE
Used 37.43 GB
Available 21.49 GB
Manage Storage
ICLOUD
Total Storage 5 GB
Available 4.99 GB
Manage Storage
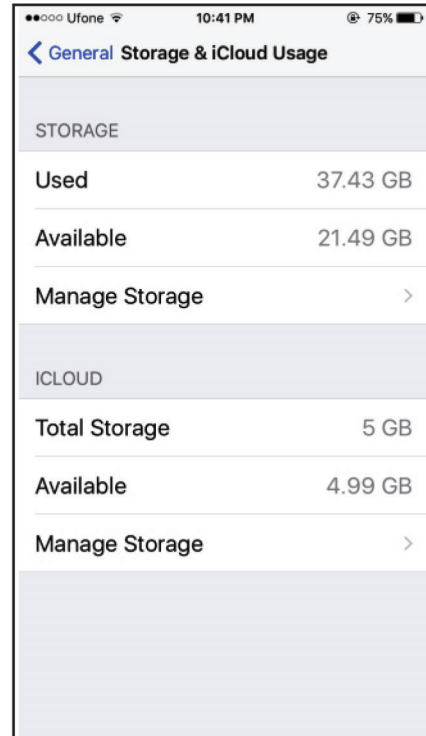
اس کے لیے سیدھا ایپ اسٹور پر جائیں اور کوئی انتہائی بڑے سائز کی ایپ یا گیم ڈاؤن لوڈ کرنا شروع کردیں۔ کوشش کریں کہ ایپ کا سائز ایک جی بی سے بھی زیادہ ہو۔ آپ دیکھیں گے کہ آئی فون فوراً ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا شروع کردے گا چاہے اس میں درکار اسپیس موجود نہ بھی ہو۔ آپ کو یہ دیکھ کر مزید حیرت ہوگی کہ اسپیس کے موجود نہ ہونے کے باوجود وہ ایپ ڈاؤن لوڈ ہو جائے گی۔ دراصل اس کے پیچھے راز یہ ہے کہ آئی فون نئی ایپس کے لیے خود جگہ بنا لیتا ہے۔ یہ پہلے سے انسٹال شدہ ایپس کی ڈیٹا فائلز اور کیشے کو خودبخود صاف کر دیتا ہے تا کہ نئی ایپ کے لیے جگہ بنائی جا سکے۔

Ufone 10:48 PM 73%
Storage Info
TWITTER
Version 6.66.1
App Size: 87.3 MB
Documents & Data 826.2 MB
Delete App
21.5 GB available on Fatima's iPhone

اب جب یہ نئی ایپ انسٹال ہوجائے تو چونکہ اس کی ہمیں ضرورت نہیں تو اب اس کو اَن انسٹال کردیں تو اس کی گھیری ہوئی اسپیس فون میں خالی ہوجائے گی۔

چونکہ آئی فون میں ایپس کی جمع ہوجانے والی کیشے فائلز کو صاف کرنے کا کوئی مینوئل انتظام فراہم نہیں کیا گیا اس لیے اس ٹپ کو آزماتے ہوئے آپ باآسانی یہ کام انجام دے کر خالی اسپیس حاصل کر سکتے ہیں۔ اس ٹپ کو آزمانے سے پہلے آپ اسٹوریج اینڈ آئی کلاؤڈ یوزیج کی سیٹنگز میں جا کر خالی اور استعمال شدہ اسپیس کی تفصیلات جان سکتے ہیں۔ اگر آپ آئی فون پر اسپیس کی کمی کا شکار ہیں تو اس حوالے ایک بہترین پروگرام بھی مفت دستیاب ہے جس کی تفصیل آپ یہاں دیکھ سکتے ہیں:

computingpk.com/?p=4323

# ماضی میں فیس بک پر کی گئی پوسٹس کو باآسانی حذف کریں

فیس بک اپنے صارفین کو محظوظ کرنے کے لیے نت نئے فیچرز فراہم کرتی رہتی ہے۔ ایسا ہی ایک دلچسپ فیچر ''آن دِس ڈے'' ہے۔ اس فیچر کے تحت اسی دن آپ کی پوسٹ کی گئی گزشتہ سالوں کی پوسٹس کو دِکھایا جاتا ہے، تاکہ آپ پرانی
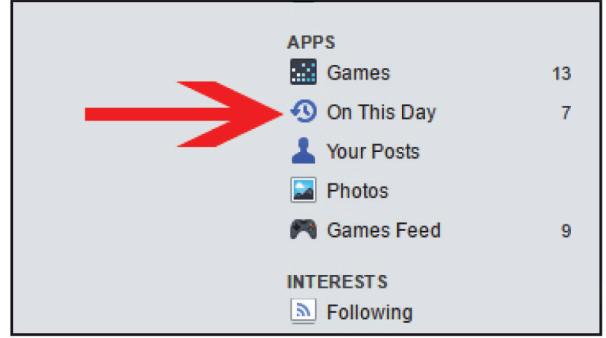
یادوں کو تازہ کرنا چاہیں تو انھیں دوبارہ شیئر کرلیں۔

www.facebook.com/onthisday

یہ آپشن فیس بک پر بائیں جانب فہرست میں موجود ہوتا ہے یا اسے آپ درج بالا ربط کے ذریعے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ کبھی کبھار ہم اپنی پرانی پوسٹس کو ری شیئر کرلیتے ہیں لیکن اکثر دیکھتے ہی حذف کردیتے ہیں کیونکہ ماضی کی گئی پوسٹس اکثر بے وقوفانہ محسوس ہوتی ہیں جنھیں ہم اپنی ٹائم لائن پر مستقل رکھنا پسند

نہیں کرتے۔

اگر آپ فیس بک پر اپنے ماضی کو مٹانا چاہتے ہیں تو ایک ساتھ پرانی پوسٹس کو حذف نہیں کرسکتے، بلکہ اپنی پروفائل پر جا کر پرانی پوسٹس کو لوڈ کرنا ہوگا تب جا کر انھیں باری باری حذف کیا جاسکے گا۔ یہ عمل کافی سست اور کوفت میں مبتلا کرنے والا ہے، اس کی جگہ اگر آپ ''آن دِس ڈے'' کے فیچر کو استعمال کریں گے تو کہیں بہتر رہے گا۔
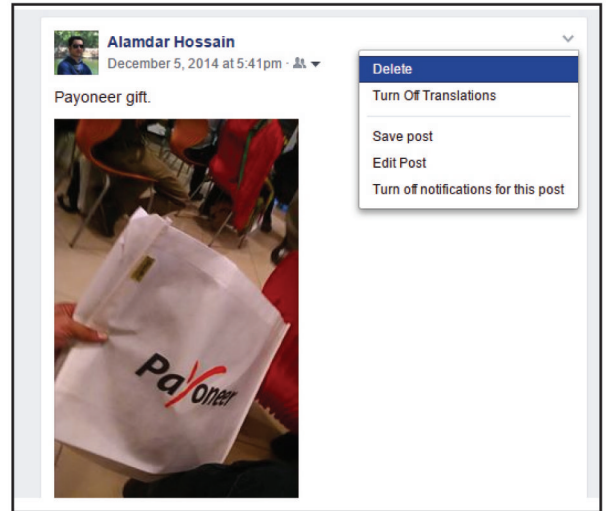
اس کے ذریعے آپ روزانہ اپنی پرانی پوسٹس دیکھتے رہیں جو پسند نہ آئیں انھیں فوراً سے حذف کردیں۔

یہ آپشن آپ فیس بک ویب سائٹ کے علاوہ اس کی اسمارٹ فون ایپلی کیشن پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے لیے ایپ کے مینو میں جائیں تو نیچے یہ آپشن موجود ہوگا۔

# ہر وقت اپنے پیاروں کے موجودہ مقام سے آگاہ رہیں

کمپیوٹنگ کے گزشتہ شمارے میں آپ نے پڑھا ہوگا کہ کس طرح گوگل میپس کو آف لائن استعمال کرنے کے لیے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح آپ بغیر انٹرنیٹ کے بھی گوگل میپس کے ذریعے راستوں کے حوالے سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ گوگل نے اس سہولت کے ذریعے ہماری زندگی کو انتہائی آسان بنا دیا ہے، اس طرح ہم انجان جگہوں پر بھی اپنا موجودہ مقام با آسانی جان سکتے ہیں۔
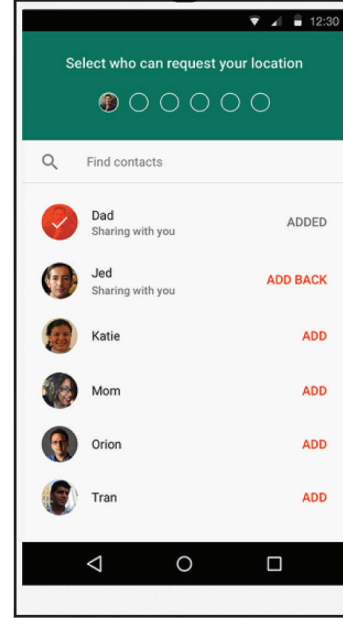
اکثر ہم اپنے پیاروں کے بارے میں فکرمند رہتے ہیں، اگر کسی وجہ سے وہ گھر پہنچنے میں دیر لگا دیں تو ہمیں فوراً فون کر کے پتا کرنا پڑتا ہے کہ آخر وہ کہاں ہیں۔ لیکن اس مسئلے کو بھی گوگل نے اپنی نئی ایپلی کیشن ''ٹرسٹڈ کونٹیکٹس'' کے ذریعے حل کر دیا ہے۔

گوگل کی نئی ریلیز کی گئی اس ایپلی کیشن میں صارفین اپنے قابل بھروسا کانٹیکٹس جیسے کہ دوست یا خاندان کے افراد کو شامل کر سکتے ہیں۔

اس طرح ان کے یہ قابل بھروسا افراد جب چاہیں گے ان کا موجودہ مقام جان سکیں گے۔ یہ ایپلی کیشن فی الحال صرف اینڈرائیڈ کے لیے دستیاب ہے:

contacts.google.com/trustedcontacts

کوئی بھی کونٹیکٹ جب کسی سے موجودہ مقام کے بارے میں پوچھے گا تو پانچ منٹ تک اگر جواب نہ دیا گیا تو لوکیشن خود بخود شیئر کر دی جائے گی۔

قابلِ بھروسا افراد ایک دوسرے کے فون کی صورتِ حال جیسے کہ بیٹری کی کمی وغیرہ سے بھی آگاہ رہ سکیں گے۔

اگرچہ ایسی ایپلی کیشنز پہلے بھی موجود تھیں لیکن چونکہ گوگل اکاؤنٹس سبھی استعمال کرتے ہیں اس لیے امید ہے یہ ایپ زیادہ کامیاب ثابت ہوگی۔

آج کل جیسے غیر یقینی حالات ہیں ایسے میں سبھی کو اپنے پیاروں خصوصاً بچوں کی خیریت سے آگاہ رہنے کے لیے اس ایپ کو ضرور انسٹال کرنا چاہیے اور دوسروں کو بھی اس کے استعمال کا مشورہ دینا چاہیے۔

# جانیے وٹس ایپ کن پرانے فونز کے لیے اب دستیاب نہیں ہوگی

وٹس ایپ جو کہ بلاشبہ دنیا کی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی میسجنگ ایپلی کیشن ہے کئی سالوں سے پرانے فونز کا ہاتھ بھی تھامے ہوئے ہے لیکن یہ ساتھ اب زیادہ دن تک نہیں رہے گا کیونکہ وٹس ایپ کی انتظامیہ کمپنی نے اعلان کیا ہے وٹس ایپ پرانے فونز کے ساتھ اب مزید کام نہیں کرے گی۔

2009 میں جب وٹس ایپ نے کام شروع کیا تھا اُس وقت لوگوں کے پاس فونز کچھ اور طرح کے تھے بنسبت آج کے۔ حتیٰ کہ ایپل ایپ اسٹور کا آغاز ہوئے ابھی چند ماہ کا وقت بیتا تھا۔ اُس وقت موجود 70 فیصد فونز میں بلیک بیری یا نوکیا کا آپریٹنگ سسٹم استعمال ہو رہا تھا۔

لیکن جب ہم آج موجودہ صورتِ حال کا جائزہ لیتے ہیں تو اندازا ہوتا ہے کہ ان سات سالوں میں بہت کچھ بدل چکا ہے۔ عام موبائل فونز کی جگہ اسمارٹ فونز آ چکے ہیں اور تقریباً ان کی مکمل جگہ بھی لے چکے ہیں۔ چونکہ پرانے فون اور ان کے آپریٹنگ سسٹم اب متروک ہونے کے قریب ہیں اس لیے وٹس ایپ کی سپورٹ بھی ان کے لیے ختم کی جا رہی ہے۔ اگر ایسے صارفین ابھی بھی وٹس ایپ استعمال کرنا چاہیں گے تو انھیں لامحالہ طور پر اب نیا اور جدید فون خریدنا پڑے گا۔

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کون کون سے فونز کے لیے یہ سال ختم ہوتے ہی وٹس ایپ کی سپورٹ بھی ختم کر دی جائے گی۔

## آئی فون

آئی فون کے ماڈل 3GS استعمال کرنے والوں کے لیے وٹس ایپ کارآمد نہیں رہے گی۔ iOS6 استعمال کرنے والوں نے بھی اگر آپریٹنگ سسٹم اپ گریڈ نہ کیا تو وہ بھی وٹس ایپ استعمال نہیں کر پائیں گے۔

اس کے علاوہ یہ پابندی اپ گریڈ نہ کیے گئے آئی پیڈز فرسٹ، سیکنڈ، تھرڈ اور فورتھ جنریشن پر بھی لاگو ہوگی۔

## اینڈرائیڈ

اینڈرائیڈ ورژن 2.1 اور 2.2 استعمال کرنے والے فونز کے لیے بھی وٹس ایپ کام نہیں کرے گی۔ اس کے علاوہ 2010 اور 2011 کے دوران ریلیز ہونے والے ایسے اسمارٹ فونز جن کو اپ گریڈ نہیں کیا گیا وہ بھی وٹس ایپ استعمال نہیں کر سکیں گے۔

## ونڈوز فون

ایسے افراد جو ابھی تک ونڈوز فون 7 استعمال کر رہے ہیں وہ بھی خبردار ہو جائیں کہ وہ بھی وٹس ایپ استعمال کرنے سے محروم کر دیے جائیں گے۔

## بلیک بیری اور نوکیا

وہ لوگ جو بلیک بیری اور اینڈرائیڈ کے درج ذیل آپریٹنگ سسٹم استعمال کر رہے ہیں وہ جون 2017 تک محفوظ ہیں لیکن اس کے بعد وہ بھی وٹس ایپ استعمال نہیں کر پائیں گے:

BlackBerry OS    BlackBerry 10

Nokia S40    Nokia Symbian S60

# حذف شدہ براؤزنگ ہسٹری واپس حاصل کریں

آج تک ہمیشہ آپ نے براؤزر کی ہسٹری کو حذف یا صاف کرنے کے بارے میں ہی سنا ہوگا لیکن کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ براؤزنگ ہسٹری کو حذف کرنے کے بعد واپس بھی حاصل کیا جاسکتا ہے؟ اب آپ سوچ رہے ہوں گے کہ بھلا اس کی ضرورت کیا ہے۔ فرض کریں آپ نے کسی ویب سائٹ پر کوئی کارآمد تحریر پڑھی یا کوئی مفید ویب سائٹ دیکھی اور پھر براؤزنگ ہسٹری کا صفایا کر دیا لیکن کچھ دن بعد اسی ویب سائٹ کی دوبارہ ضرورت پڑ گئی تو آپ اسے تلاش کرتے رہ جائیں گے۔ اگر ہسٹری کا صفایا نہ کیا ہوتا دو تین کوششوں میں باآسانی اس ویب سائٹ کا پتا چل جاتا ہے لیکن ہسٹری صاف ہونے کے بعد اب آپ کو گوگل پر ہی قسمت آزمائی کرنا پڑے گی۔

اگر آپ اپنی ویب ہسٹری کو حذف کرنے کے بعد بھی کمپیوٹر پر اسے تلاش کرنا چاہتے ہیں تو یہ بھی ممکن ہے اور اسے آپ دونوں مقاصد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ آپ کی ویب ہسٹری حذف ہونے کے بعد بھی حاصل ہو جائے گی اور دوسرا اب آپ اسے مستقل بنیادوں پر حذف کر سکتے ہیں۔

یہاں آپ کے لیے چونکا دینے والا ایک اور انکشاف کیے دیتے ہیں کہ وہ فائلز جو آپ کی براؤزنگ عادتوں پر نظر رکھتی ہیں دراصل سسٹم میں ہمیشہ ہی موجود رہتی ہیں، انھیں کسی بھی عام طریقے سے حذف نہیں کیا جا سکتا۔ مائیکروسافٹ کے بقول یہ کیشے فائلز اس لیے جمع کی جاتی ہیں تاکہ آپ ویب سائٹس تیزی سے دیکھ سکیں، کیونکہ ایک ویب سائٹ اگر آپ کے سسٹم کیشے میں موجود ہوگی تو اگلی بار تیزی سے کھلے گی۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ ان فائلز کے موجود ہونے یا نہ ہونے سے براؤزنگ کی رفتار پر انتہائی معمولی فرق پڑتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ فائلز اول دن سے آپ کے سسٹم میں موجود رہتی ہیں اور بظاہر صارفین یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی براؤزنگ ہسٹری حذف ہو چکی ہے لیکن ایسا نہیں ہوتا۔

اس بات کو اس طرح بھی ثابت کیا جاسکتا ہے کہ آپ اپنی براؤزنگ ہسٹری کو ری کور کرنے کی کوشش کریں، اگر وہ ریکور ہوجائے تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ آپ کی ویب براؤزنگ کی کس قدر سخت نگرانی کی جارہی ہے۔

براؤزنگ کا تمام ریکارڈ ''ڈاٹ ڈیٹ'' (DAT.) نامی فائلز کے اندر موجود ہوتا ہے۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح ان فائلز کو ریکور کرنے کے بعد ان کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

اس کام کے لیے آپ کو Index.dat Analyzer پروگرام درکار ہوگا

جو کہ اس ربط پر بالکل مفت دستیاب ہے:

systenance.com/indexdat.php

پروگرام مکمل ڈاؤن لوڈ ہو جائے تو اسے انسٹال کر لیں۔

انسٹالیشن کے بعد جب آپ اسے چلائیں گے تو ابتدائی سادہ سی اسکرین آپ کے سامنے موجود ہوگی۔ کام کے آغاز کے لیے یہاں موجود ''سرچ'' کے

بٹن پر کلک کر دیں۔

اس کے ساتھ ہی یہ پروگرام اپنا کام شروع کرتے ہوئے dat. فائلز کو کھنگالنا شروع کر دے گا۔ آپ جب چاہیں سرچ کی جگہ ظاہر ہونے والے ''کینسل سرچ'' کے بٹن پر کلک کر کے اس عمل کو روک بھی سکتے ہیں۔
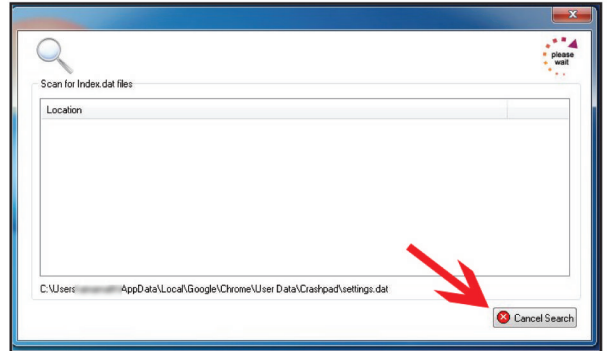
جب سرچ تکمیل کو پہنچ جائے تو حاصل ہونے والے نتائج کا جائزہ لینے کے لیے اب نیچے موجود ''اوکے'' بٹن پر کلک کریں۔

اس کے ساتھ ہی یہ تمام تر ریکارڈ مزید وضاحت سے دیکھنے کے لیے پروگرام نئی اور بڑی ونڈو میں اوپن کر دے گا۔ یہاں سے آپ مزید اچھی طرح اس کا جائزہ لے سکتے ہیں اور اسے سمجھ سکتے ہیں۔

آپ کی آسانی کے لیے اس میں ریکارڈ کو فلٹر کرنے کا بندوبست موجود ہے۔

اس ریکارڈ کو آپ کیشے، ہسٹری اور کوکیز کے اعتبار سے بھی الگ الگ کر کے دیکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ ہسٹری فائلز کو محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو فائل کے مینو میں جا کر

Save selected item کے ذریعے اسے محفوظ بھی کر سکتے ہیں۔

اس طرح کے دیگر بھی کئی پروگرامز موجود ہیں لیکن ان کے مفت ورژن آپ کو ریکور کردہ سرچ ہسٹری کو حذف کرنے کی سہولت نہیں دیتے، یعنی صرف اسے دیکھا جا سکتا ہے، حذف کرنے کے لیے ان کا پروفیشنل ورژن خریدنا پڑتا ہے لیکن ''انڈیکس ڈاٹ ڈیٹ اینلائزر'' نہ صرف آپ سرچ ہسٹری ریکور کر سکتے ہیں بلکہ اسے محفوظ اور حذف بھی کر سکتے ہیں۔

درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، **2000** روپے تک کا کیش پرائز

1) تصاویر کے مشہور فارمیٹ GIF کا درست تلفظ کیا ہے؟

☆ گِف ☆ جی آئی ایف ☆ جِف

2) مائیکروسافٹ کے مطابق Windows 10 ونڈوز کا آخری ورژن ہے۔ صحیح یا غلط؟

☆ صحیح ☆ غلط

3) وہ کون سے معروف فلکیات دان ہیں جن کا نام ایپل کمپنی نے اپنے ایک کمپیوٹر کے کوڈ نیم کے طور پر استعمال کیا تھا۔ ان فلکیات دان نے اس حرکت پر ایپل کمپنی کے خلاف عدالت کا رُخ کیا لیکن وہ یہ مقدمہ ہار گئے۔

☆ کارل ساگان ☆ سبرامنین چندرشیکھر ☆ تھامس گولڈ

☆.....کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکین کاپی یا موبائل سے فوٹو کھینچ کر بھی بھیجا جا سکتا ہے۔

☆.....موصول ہونے والے ای میل پیغامات چونکہ بہت زیادہ ہوتی ہیں، اس لئے کوپن مل جانے کی اطلاع دینا ہمارے لئے ممکن نہیں۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد (ایک انعام)

دوسرا انعام 200 روپے نقد (10 انعامات)

## شمارہ نمبر 123 کے سوالات کے درست جوابات

1: فیس بک 2: انٹرنیٹ آف تھنگز

3: دی کرومیئم پروجیکٹ

پہلا انعام

**سیف اللہ خان، کراچی**

دوسرا انعام جیتنے والے دس قارئین

☆ خرم جاوید، کراچی ☆ کامران ملک، کراچی ☆ قاسم مغل، ملتان ☆ کامران حسین، لاہور ☆ یوسف شاہ، پشاور ☆ محمد رضوان عباسی، سیالکوٹ ☆ مہر سلمان یوسف، اسلام آباد ☆ انعام ہاشمی، اسلام آباد ☆ شفقت جاوید گجر، گجرانوالہ ☆ احسن طارق، کراچی

## انعامی کوپن برائے شمارہ نمبر 124

جوابات: 1) .................... 2) .................... 3) ....................

نام .................... فون نمبر ....................

پتا ....................

....................

یہ کوپن crm@computingpk.com پر ای میل کیجیے یا ''ماہنامہ کمپیوٹنگ''، پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر بذریعہ ڈاک ارسال کیجیے

بغیر تار کے ڈیٹا کی منتقلی کے لیے بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی پچھلے کئی سالوں سے ہمارے زیرِ استعمال ہے۔ حال ہی میں اس ٹیکنالوجی کو مزید بہتر بناتے ہوئے اس کے نئے اور پانچویں ورژن کا اجرا کیا گیا ہے جس کی کارکردگی اپنے گزشتہ ورژنز کے مقابلے میں کہیں بہتر ہے۔ اس نئے ورژن میں یہ ٹیکنالوجی ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ تیزی سے کام کرے گی۔

بلیوٹوتھ اسپیشل انٹرسٹ گروپ (Bluetooth SIG) نے اس حوالے سے پہلے جون 2016ء میں اعلان کیا تھا۔ اب اس ٹیکنالوجی پر کام مکمل کرنے کے بعد اسے آلات بنانے والی کمپنیوں کے لئے پیش کردیا ہے تاکہ وہ نئی ٹیکنالوجی کو اپنے آلات میں شامل کرسکیں۔

اس وقت تقریباً ہر ڈیوائس کو بغیر کسی تار کے دوسری ڈیوائس سے رابطہ کرنے کے قابل بنایا جارہا ہے۔ یہی وجہ ہے بلیوٹوتھ کا استعمال اس وقت انتہائی بڑھ چکا ہے۔ اس وقت دستیاب جدید ترین اسمارٹ فون ہوں یا عام پورٹ ایبل اسپیکر، ان میں بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی ضرور موجود ہوتی ہے تاکہ انہیں دوسرے آلات سے بغیر کسی تار کے جوڑا جاسکے۔ ایک اندازے کے مطابق 2021ء میں تقریباً 48 ارب آلات ایک دوسرے سے جڑنے (connect) کی صلاحیت رکھتے ہوں گے۔ ان آلات کو IoT یا انٹرنیٹ آف تھنگز بھی کہا جاتا ہے۔ ان 48 ارب آلات میں ہر تیسرا آلہ بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی کا حامل ہوگا۔

## بلیوٹوتھ 5 میں نیا کیا ہے؟

بلیوٹوتھ کے اس نئے ورژن میں بینڈوڈتھ دُگنی کردی گئی ہے۔ دوسرے الفاظ میں اس کی رفتار دُگنی ہوگئی ہے۔ بلوٹوتھ 5 پر بینڈوڈتھ کی رفتار 1Mbps کی بجائے 2Mbps ہوگی، یعنی اس کی مدد سے ڈیٹا آدھے وقت میں منتقل ہوگا۔

بلیوٹوتھ پر ایک عام تنقید اس کا محدود فاصلے تک ہی کام کرنا ہے۔ بلیوٹوتھ 5 میں یہ شکایت بھی دُور کردی گئی ہے۔ نئے ورژن کے حامل آلات چار گنا زیادہ دُوری تک کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں گے اور وہ بھی بلیوٹوتھ کے موجودہ ورژن سے کم توانائی خرچ کرکے۔ زیادہ فاصلے تک کوریج کا مطلب ہے کہ اب پوری عمارت میں بلیوٹوتھ آلات کام کرسکیں گے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی ہم کب استعمال کرپائیں گے؟ بلیوٹوتھ اسپیشل انٹرسٹ گروپ کو توقع ہے کہ بلیوٹوتھ 5 پر مبنی آلات اگلے 2 سے 6 ماہ میں صارفین کے خریدنے کے لئے تیار ہوں گے اس لئے امید کی جاسکتی ہے کہ سال 2017ء میں فروخت کے لئے پیش کئے جانے والے ڈیجیٹل آلات خاص طور پر اسمارٹ فونز، لیپ ٹاپس اور ہیڈ فونز بلیوٹوتھ 5 ٹیکنالوجی سے لیس ہوں گے۔ بلیوٹوتھ 5 میں پرانے ورژن کے ساتھ مطابقت بھی رکھی گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بلیوٹوتھ 5 ٹیکنالوجی سے لیس کوئی آلہ کسی دوسرے آلے جو کہ بلیوٹوتھ کا پرانا ورژن استعمال کررہا ہے، بھی جڑ سکے گا۔ ■

# نئے ڈومین نیم اور غلط فہمیاں

**ڈومین** نیمز کے حوالے سے صارفین کے ذہنوں میں بہت سی اُلجھنیں پائی جاتی ہیں۔ ڈومین نیمز کے حوالے سے صارفین بہت سی غلط فہمیوں کا شکار بھی ہیں، ایسے ہی چند صارفین سے بات ہوئی تو ہم نے سوچا کہ دیگر صارفین کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے ابہام اور غلط فہمیوں کو دُور کیا جائے۔

بہت سے صارفین اس غلط فہمی کا شکار ہیں کہ سرچ انجنز com. ڈومین کے ساتھ خصوصی سلوک کرتے ہوئے اپنے نتائج میں اسے سب سے اوپر ظاہر کرتے ہیں، لیکن اس بات میں کوئی حقیقت نہیں۔ ایسی باتیں نیم حکیم پھیلاتے ہیں جنہیں ''ایس ای او'' کی پوری سمجھ بوجھ نہیں ہوتی۔ اس غلط فہمی کی ایک بڑی وجہ سیکڑوں نئے TLD یا ڈومین ایکسٹینشنز کی آمد ہے۔ ICANN یعنی انٹرنیٹ کارپوریشن آف اسائنڈ نیمز اینڈ نمبرز وہ ادارہ ہے جو انٹرنیٹ پر ڈومین نیمز کے حوالے سے اُصول طے کرتا ہے۔ اس ادارے نے گزشتہ دو سالوں کے دوران سیکڑوں نئے ایکسٹینشن کی اجازت دی ہے۔ اب shop.، online.، xyz.، radio. جیسے ایکسٹینشن رکھنے والے ڈومین نیم بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

لیکن سرچ انجن ڈاٹ کام، ڈاٹ نیٹ، ڈاٹ آرگ اور دیگر درجنوں ٹاپ لیول ڈومینز کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکتے ہیں۔ نتائج کے سب سے اوپر ظاہر ہونے میں ٹاپ لیول ڈومینز کا کوئی کمال نہیں۔ گوگل کے ترجمان کا کہنا ہے کہ وہ تمام ٹاپ لیول ڈومینز سے یکساں سلوک کرتے ہیں۔

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ڈاٹ کام، ڈاٹ نیٹ اور ڈاٹ آرگ ٹاپ لیول ڈومینز پر مشتمل ویب سائٹ زیادہ محفوظ ہوتی ہیں۔ اس بات میں بھی کوئی حقیقت نہیں۔ ان ٹاپ لیول ڈومینز پر مشتمل ویب سائٹس اتنی ہی غیر محفوظ ہو سکتی ہیں جتنی کہ دوسرے ٹاپ لیول ڈومینز پر مشتمل ویب سائٹس۔ ٹاپ لیول ڈومین کا ویب سائٹ کے محفوظ ہونے یا غیر محفوظ ہونے سے کوئی تعلق نہیں۔

بعض صارفین اس غلط فہمی کا بھی شکار ہیں کہ ایک دفعہ ڈومین لے لیا تو اسے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا بالکل نہیں ہے۔ ڈومین نیم کو بھی تبدیل کیا جاسکتا ہے تاہم گوگل کے مطابق سرچ انجن پر ڈومین کی تبدیلی تھوڑا وقت لیتی ہے۔ اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ ڈومین نیم ایسا منتخب کیا جائے کہ بار بار تبدیل نہ کرنا پڑے تاکہ ڈومین کی تبدیلی سے ہونے والی زحمت سے بچا جاسکے۔

کچھ صارفین کا خیال ہے کہ ڈاٹ کام ڈومین تیزی سے ختم ہو رہا ہے۔ ایسا بھی بالکل نہیں ہے۔ ڈاٹ کام پر اگرچہ مرضی کا ڈومین نیم ملنا اب تقریباً ناممکن ہوگیا ہے مگر پھر بھی یہ پھل پھول رہا ہے۔ اس وقت 39 فیصد ڈومین ڈاٹ کام پر رجسٹرڈ ہیں اور یہ تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ مرضی کے ڈومینز کے لیے درجنوں دوسرے ٹاپ لیول ڈومینز بھی متعارف کرادیے گئے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ بڑی کمپنیاں نئے آنے والے ٹاپ لیول ڈومینز استعمال نہیں کرتیں۔ ایسا بالکل نہیں ہے۔ بڑی کمپنیاں نئے ٹاپ لیول ڈومینز استعمال کرتیں ہیں تاہم انہیں اپنے پرانے اور مشہور ڈومین پر ری ڈائریکٹ کر دیتی ہیں۔ جیسے Microsoft.tech کو براؤز کریں تو وہ bing.com سامنے آجاتی ہے۔

بہت سے صارفین سمجھتے ہیں کہ tv.، fm. اور dj. شاید ٹیلی وژن چینلوں، ریڈیو اور میوزک ویب سائٹس کے لیے استعمال ہونے والے ٹاپ لیول ڈومینز ہیں۔ ایسا بالکل نہیں ہے۔ یہ سب مختلف ممالک، جیسے Tuvalu، Micronesia اور Djibouti، کے ٹاپ لیول ڈومینز ہیں۔ بالکل جیسے pk. پاکستانی ویب سائٹس کے لئے مختص ایکسٹینشن ہے۔ اس لئے اگر آپ کو مطلوب ڈومین نیم ڈاٹ کام میں دستیاب نہیں تو اپنے شعبے کے لئے مخصوص ڈومین نیم ایکسٹینشن میں تلاش کریں۔ اگر آپ ڈاکٹر ہیں تو کیوں نا آپ doctor. والا ڈومین نیم خریدیں؟ ■

# پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

| | |
|---|---|
| راولپنڈی | اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ |
| پشاور | اطلس نیوز ایجنسی، بشیر چیمبر، مسجد مہابت خان روڈ |
| حیدر آباد | مہران نیوز ایجنسی |

- **احمد پور ایسٹ:** اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
- **احمد پور شرقیہ:** اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاولپور
- **اوکاڑہ:** رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
- **بنوں:** امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
- **بہاولنگر:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
- **تلہ گنگ:** گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
- **تربت:** پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
- **جھنگ:** شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
- **جھنگ:** ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
- **چشتیاں:** شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
- **چشتیاں:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
- **حاصل پور:** محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
- **خانپور:** چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
- **خانیوال:** طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
- **ڈیرہ اسماعیل خان:** قمر بک اسٹال، اردو بازار
- **ڈیرہ غازی خان:** ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
- **ساہیوال:** زمیندار نیوز ایجنسی، چوک صدر، لاہور
- **سرگودھا:** پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھہ منڈی روڈ
- **سرگودھا:** پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پٹھ منڈی روڈ
- **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
- **سیالکوٹ:** علمی مرکز، اردو بازار
- **صادق آباد:** چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
- **کوٹ ادو:** عابد شاہ پرفروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- **گجرات:** پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
- **گجرات:** خالد بک ڈپو، مسلم بازار
- **گلگت:** نارتھ بکس، مدینہ سپر مارکیٹ
- **مظفر گڑھ:** محمد عبدالطیف بلوچ نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
- **میانوالی:** محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
- **واہ کینٹ:** خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
- **واہ کینٹ:** حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
- **وزیر آباد:** نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال

**اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں:**

**0342-2507857**

# 5 THINGS you should NEVER do on Social Networks

twitter | Search | Home | Profile | M

**Sue Taylor**
@sue

Bio: Live in Newcastle with Bob the Cat and my two sons Henry and Harry. Work as a Public Sector IT Support.

Timeline | @Mentions | Retweets | Searches

**sue** Sue Taylor
@anonhacker Looking forward to catching up at my celebratory dinner tonight, thanks for card, arrived today, made turning 30 not so bad ;)
2 hours ago

**sue** Sue Taylor
Bob my wonderful cat wandered into my life one day unexpectedly, never had a pet before but couldn't imagine life without her. @identitythief
6Jun

**sue** Sue Taylor
@goodfriend If a certain senior manager asks me to reset their password again I'm walkin!
48 hours ago

**sue** Sue Taylor
@localreporter Can't believe George Clooney has been admitted to Ward 5, wonder if I could get an transfer!?
48 hours ago

**sue** Sue Taylor
@goodfriend I really shouldn't have had that last shot the other night ;)
www.dodgyflickrpic.com

## NEVER make friends with people you are unsure of

## NEVER reveal Personally Identifiable Information (PII)

## NEVER moan about your employers or customers

## NEVER discuss sensitive information

## NEVER upload compromising photos